بعون صناع مکین و مکان بفضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا ذخیرہ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین مقبول ہر صغیر و کبیر

یعنی مجموعہ

مرثیہ ہای مرزا دبیر

جلد دوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین قدوة الشاعرین مقبول بارگاہ قدیر مرزا سلامت علی مغفور متخلص بہ دبیر لکھنوی مرحوم

بمطبع نامی منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جہانیان گردید

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب مذہبی اہل اسلام وکلیات ودواوین فارسی وکتب دواوین اردو وفارسی کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین —

کتب مذہبی اہل اسلام

حلیۃ العرایس — یہ کتاب بزبان اردو فقہ مین اسم بامسمی ہے اسمین عورات کی مسائل فقہیہ جو روزمرہ کے کار آمد ہین بیان ہوئے ہین گو یہ رسالہ مختصر ہے مگر اس سے فایدہ بھی بڑا ہے جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ وغیرہ کتابین اکثر عورات کو سمجھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اس مین ادس سے زیادہ ہین اور بہت سلیس عبارت مین لکھی ہے مولوی امداد علی صاحب لکھنوی کی تصنیف سے ہے

تحفۃ العوام — یہ کتاب بھی مسائل اور اعمال مین معتبر مستند ہے کئی بار اس مطبع مین چھپ چکی ہے اس کی منقول عنہ مین جو اور مطبع کی چھپی تھی اور جسپر دعوی صحت لکھا گیا تھا صدہا اغلاط ابد ہوتے اونکو مصباح کفعمی اور زاد المعاد وصحیفۃ النجات وغیرہ سے جہان جہان غلط تھا درست کرایا اور کمال احتیاط سے چھپایا ہے اس مرتبہ کی تصحیح سے یقین واثق ہے کہ کوئی غلطی نظر نہ آوے — اکثر کم استعداد کے لوگ بھی اسکو پڑھتے ہین مگر بوجہ عدم واقفیت کے وہ اعراب الفاظ صحیح نہ پڑھ سکتے تھے اور ثواب سے محروم رہتے تھے اب اونکو خوش ہونا چاہئے کہ ایسی عمدہ تصحیح اون کے مفید کار ہوئی —

بعد محمد ہندی — یہ کتاب بھی چھوٹی سی نظم مین ہے بول چال اسکی سابق روش کی ہے اسکو عورات اور اطفال خورد سال بہت پڑھتی ہین مسائل فقہیہ مین ہے —

روضۃ الشہدا — تصنیف ملا حسین واعظ —

مجموعہ جوشن صغیر وکبیر — مع ترجمہ اس مجموعہ مین جوشن صغیر وکبیر وحرز طوسی ودعاے کمیل وغیرہ ہین —

مجموعہ کلیات مرثیہ ہای مرزا دبیر — یہ ایک مجموعہ کل مراثی طبعزاد ذاکر آل عبا مرثیہ گوئی مین یکتا جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم کی اسکی دو جلدین ہین اور اب بہ تصحیح فراوان مکرر طبع ہوئی ہین —

تفسیر حسینی — یہ کتاب قرآن مجید کی تفسیر مین ملا حسین واعظ سے مشہور ہے نہایت خوش خط وصحت کامل سے کئی قسم کے کاغذ پر طبع ہوئی ہے

خلاصۃ المصائب — یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم السلام مین مشہور ومعروف ہے مولانا ہادی صاحب صلحا کی تالیفات سے ہے — دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی کئی مطبع مین چھپ چکی ہے لیکن اس مرتبہ یہان مطبوعہ پنجابی کی نقل ہوئی اور اس مین بھی جو اغلاط الفاظ عربیہ مین نحوی وصرفی ترکیب سے غلط رہ گئی تھی احتیاط اور کوشش سے اونکو تصحیح کیا ہے چونکہ یہ کتاب روایات کی تھی اور بال برابر اوسی آل عبا قصور ہوا تھا اسواسطے کسی صاحب نے اسکی اغلاط کی طرف توجہ نہین کی نقل در نقل اوسی طرح چھپتی چلی آئی — تاہم مناسب معلوم ہوا کہ اوسکو درست کیا جاوے اول درجہ کے عمدہ خوشنویس سے لکھا کر کاغذ بھی عمدہ لگایا گیا ہے اور بغرض رفاہ خلائق قیمت اسکی نہایت ارزان ہے —

کلام اللہ — مطبوعہ مطبع ہذا واقع شہر کانپور —

کلام اللہ — نوشتہ مولوی ہادی علی مرحوم قطع اوسط خوش خط نقل جلی —

کلام اللہ — نقل نظامی محررہ منشی محمد جان صاحب قادری

ایضاً لوح سبز کاغذ فرنچ محررہ طفیل احمد صاحب

قرآن شریف مترجم — ترجمہ معروف ومشہور مولانا رفیع الدین دہلوی کی ہے —

حمائل شریف — محررہ منشی اشرف علی قابل دید ہے

قرآن مجید — جلی قلم تحریر مولوی ہادی علی خوشنویس مرحوم کا کلام اللہ کئی قسم کے کاغذ پر نہایت عمدہ چھاپا گیا ہے کہ مثل ونظیر اسکا نہین ہے اس مین ہر قسم کی تہذیب اور التزام کا خیال کیا گیا ہے ہر ایک پارہ اسکا علیحدہ شروع صفحہ سے ہے

قرآن شریف مترجم فارسی — بہ تفسیر فتح الرحمن

قرآن مترجم اردو — ترجمہ مولوی عبد القادر

بعون صانع مکین و مکان بفضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلهٔ نوحه و بکا ذخیرهٔ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد الله الحسین مقبول صغیر و کبیر

یعنی مجموعه

مرثیه‌های مرزا دبیر

جلد دوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین قدوة الشاعرین مقبول بارگاه قدیر مرزا سلامت علی مغفور متخلص به دبیر لکھنوی رحمه

مطبع نامی منشی نولکشور بطبع رسید مقبول جهانیان گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ

۱

جب روز نہم ختم ہوا ماہ عزا کا
لائی شب عاشور بھی پیغام قضا کا
نرغہ تھا بیکس پہ ہوا اہل جفا کا
سر شام سے ماتم تھا آل عبا کا

ہر ایک طرف مشغلۂ نوحہ گری تھا
فرزند یداللہ چراغ سحری تھا

۲

بچی کا وہ سن پیاس میں گودی میں کبھی بہن
گہ رو کے پھوپھی کی طرف چاک گریبان
گہ سوئے نگہ فضہ کبھی گرد تو پریشان
کہتی کبھی عباس کبھی قیدی کبھی نادان

گہ کہتی تھی ماتھا دیکھو وہ ظلم کر دین سے
ہیہات بندھیں گے یہ تیری ہاتھ رسن سے

۳

اکبر نہ رہے شہ دین کا گھر سب یہ ہوا داد
کون بیاسا سکینہ تو پھر ہو بھی کی بیداد
حق میں علی اکبر کی کیا آپ کا ارشاد
بن بیاہ کی گھر لاؤ کہ تب میں ہی کس ناشاد

کیا قید رسن بندہ کی بھی اسطراب ہی
ہمشکل پیمبر کا ہو میں جای ادب ہی

۴

یوں حال شب قتل کا دکھنی نے لکھا
فاقہ تھا جو فرزند محمد کا تو سے سولا
خیمے میں کبھی بیبیوں کو بیکس کہا تھا
اور بیابان سکینہ کو ہر شب

آغوش شہ دین میں تو دختر کی جگہ تھی
اور پہلوؤں میں قاسم و اکبر کی جگہ تھی

۵

وہ پوچھتی کہ لو تم تو سلامت ہو شہ والا
بن باپ کے بچوں کی بنا تو ہے تیری شان
شب کو تیرے سینے میں بچی کا ہے مری نادان
کل تیری لحد بھی تو نہیں کا ہے سامان

بہلایا تاریخ کو میں تھا نوحہ گری میں
کھائیگی طمانچے تو مگر دربدری میں

۶

دادا و نانا تو البتہ گلا اپنا بندھایا
حصے میں نبی کی تو یہ رتبہ نہیں آیا
شب بھر تیرے ورثہ میں مری جا بیٹھی کی بایا
ٹکڑوں میں تیرا بیکسی کا سامنا ہوں آیا

گردن ہی مری خنجر فولاد کے خاطر
سب ظلم اسیری کا ہی میں سجاد کی خاطر

۷

[illegible]

رو کر کہا یہ پیاس کی ایذا ہے رنج و قلق میں
تجویز میری کیا ہے پسر فرزند کے حق میں

۸

[illegible]

اولاد پہ اپنی تو یہ اکرام و عطا ہے
بن باپ کی بیٹی کے لیے دینے کو کیا ہے

۹

[illegible]

اب خلق کی جاگیر مجھے دیتے ہو عمو
یا زیور زنجیر مجھے دیتے ہو عمو

۱۰

[illegible]

اب مرثیہ دان دونوں کا شاہ مدنی ہے
اکبر جو حسینی ہے تو قاسم حسنی ہے

۱۱

[illegible]

پامال بدن اب ترا ہوگا ستم سے
ٹکڑے ہی ترے لاشے کے نہیں اٹھینگے ہم سے

۱۲

[illegible]

زندان کی آفات ہیں اور نوحہ گری ہے
بے پردگی و بیکسی و دربدری ہے

۱۳

[illegible]

غلّہ جو مرے خیمہ میں ہے آہ جلے گا
فاقہ شکنی کے لیے وہ تمکو ملے گا

۱۴

[illegible]

لو ملک امامت کی امیری بھی مبارک
زندان بھی یتیمی بھی اسیری بھی مبارک

۱۵

[illegible]

عقدہ جو مرے واسطے تجویز کیا ہے
کچھ آپ نے بیمار سے بھی پوچھ لیا ہے

[illegible]

حال اب تو یہ ہے گر کے نہ بستر سے اٹھینگے
بوجھ اتنی بھلا اک تن لاغر سے اٹھینگے

[illegible]

نے بیار ہو فرزند کا نہ سوتے ہیں عباسؑ
سر تنگی گھڑی رو یہ فلک تے نہیں عباسؑ

[illegible]

تھا آب رواں بند جو اس فوج خدا پر
لوگوں نے تیمم کیا بس خاکِ شفا پر

[illegible]

جو نیزہ میں آہن ہے وہی تیر میں آہن
جو تیغ میں آہن وہی زنجیر میں آہن

[illegible]

شب وہ کہ غضب ہو گیا کہتے ہیں عباسؑ
وہ بولی کہ مری کی دعا کرتے نہیں عباسؑ

[illegible]

توقیر شہادت کی بہتر پہ ہوئی ختم
آغاز ہوئی حر سے اور اصغرؑ پہ ہوئی ختم

[illegible]

کہتے ہیں کہ سر نذر شہنشاہ دو عالم ہے
اک عہد ہے اک قول ہے اور ایک قسم ہے

[illegible]

میدان میں کفار علم کھول رہے ہیں
لو صبح ہوئی مرغ سحر بول رہے ہیں

[illegible]

نہ بھوک نہ پیاس ہے نہ ظلم و ستم سے
آخر ہوئی شب اکبرؑ و عباسؑ کے غم سے

۳۵

[illegible]

شہ کو کبھی تھمتی تھی خوں ہر اک زخم بدن سے
گہ غش میں لہو آتا تھا اپنے دہن سے

۳۶

[illegible]

شمشیر نے کی عرض جو حکم شہ دیں ہو
اک ضرب میں یہ فوج نہ گردوں نہ زمیں ہو

۳۷

[illegible]

بس لڑ چکا اب میری نواسی کو بلا لے
مظلوم کو مجروح کو پیاسے کو بلا لے

۳۸

[illegible]

وہ کہتی تھی اللہ نہ لیجائے وطن میں
ہمشیر کو پہلو ہو نصیب آپکا رن میں

۳۹

[illegible]

کیا زور مری شیر کا دکھلاؤں گی سب کو
لو کھینچ لو شمشیر کو منظور ہے رب کو

۴۰

[illegible]

ہر چند بہادر مرے بابا بھی بڑے تھے
پیاسے کبھی چوبیس پہر لڑ نہ سکے تھے

۴۱

[illegible]

اک جنگ پہ لشکر نے بھلائی نہیں دیکھی
مظلومی تری دیکھی لڑائی نہیں دیکھی

۴۲

[illegible]

گو تیغ بھی شعلہ تھی مگر آب بھی کیا تھی
کیا معجزہ تھا آتش و آب ایک ہی جا تھی

۴۳

[illegible]

لڑنے سے نقاہت ہوئی فی الفور زیادہ
زخمی جو ہوئے پیاس ہوئی اور زیادہ

[illegible]

جنبش ہی نہ تھی نطق امام دو جہاں کو
طاقت یہ کہاں تھی جو ہو شور زباں کو

[illegible]

خالق سے جدا یہ تھا نہ حق اس سے جدا تھا
پر فرق یہی تھا کہ یہ بندہ وہ خدا تھا

[illegible]

کیا تم سے ہو یہ بخشش امت کی طلب کا
جو کچھ مری قدرت میں ہے مالک ہے تو سب کا

[illegible]

غل تھا کہ بڑی پیاس ہے شاہ شہدا کو
شبیر زباں سوکھی دکھاتے ہیں خدا کو

[illegible]

خالق کے سوا دھیان کسی کا نہ رہا تھا
فرزند پیمبر ہمہ تن محو خدا تھا

[illegible]

ٹپکا دی لگا قطرے سر و بال سے رن میں
شاید کہ کوئی بوند گرے شہ کے دہن میں

[illegible]

کچھ اور جو خواہش ہو تو کہہ پیر و پیمبر
تیرے لیے دنیا نئی پیدا کروں شبیر

[illegible]

بے واسطہ فرماں خدا ہوتا ہے پیمبر
اور نیت خالص سے فدا ہوتا ہے شبیر

[illegible]

جز زخم غذا اب مری دنیا میں نہیں ہے
پانی مرے خاطر کسی دریا میں نہیں ہے

[illegible]

اسطرح شہزادہ وہ محمدؐ کا خلف تھا
گہہ داہنی جانب تھا کبھی بائیں طرف تھا

[illegible]

غش داہنی جانب مرے پہلو میں نبیؐ ہیں
اور بائیں طرف خاک پہ بیہوش علیؑ ہیں

[illegible]

اوس وقت وہ عاشق جو ملا مولا کے گلو سے
خنجر بھی ہلا ماں بھی ملی آ کے گلے سے

[illegible]

دُ سینہ پہ میں ہوں نہ تہ تیغ گلا ہے
بیتاب ابھی سے پسر شیر خدا ہے

[illegible]

اس سمت لپٹتا ہوں پیمبرؐ کے گلو سے
جاتا ہوں اودھر ملنے کو حیدرؑ کے گلے سے

[illegible]

ماتھے پہ ملوں خون حسینؑ ابن علیؑ کا
اب عرش ہلا دوں میں جناب احدی کا

[illegible]

الزام شجاعوں کا ہے اسدم شدین پر
حیدرؑ کے پسر ہو کے تڑپتے ہو زمین پر

[illegible]

ہٹ جا تجھے تعزیر ندی بیٹی نبیؐ کی
تھم اتنا کہ دیدوں میں قسم روح علیؑ کی

[illegible]

زہرا نے ملا خون پسر کا جو جبین پر
پھر ماتم شبیرؑ ہوا عرش بریں پر

قطعہ

[illegible]

اب واسطۂ خاک شفا حق سے دعا کر	ملبوس شفا ساری مریضوں کو عطا کر

رباعی

جب فضل الٰہی سے [illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہو جاتا ہے
[illegible]
وہ صبح کو آفتاب ہو جاتا ہے

رباعی

[illegible]

۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
رخ سے مسافروں کے عیاں حق کا نور تھا نزدیک تھا بہشت وطن ان سے دور تھا	بانو پکاری خیمہ سے مولا یہ کیا ہوا شہ بولے حق کی راہ مین اکبرؑ فدا ہوا	پھر سنگ صبر رکھ کے دل پاش پاش پر اکبرؑ کا ہاتھ رکھتی تھی اصغرؑ کی لاش پر
۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]
نازوں سے پرورش جو کیا تھا امام نے عباسؑ تھی سپر کسطرح شہ کے سامنے	کیا درد تھا جگر مین شہ تشنہ کام کی گرتی تھی آہ بھی تو کلیجہ کو تھام کے	سبقت جو آپ کر گئے مرنے مین بھائی سے کیا بھائی ہم جئینگے تمھاری جدائی سے
۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]
آئی تھی آفرین کی صدا کائنات سے زنیبؑ ابلا پر لڑ رہی تھی دونون ہات سے	آئی تھی اس سفر مین ہمین داغ دینے کو جاتی نہین ہو فاطمہ صغراؑ کے لینے کو	اب کربلا بہا نسے آئی قریب ہو فرزند فاطمہؑ کی زیارت نصیب ہو

۱۰
ناگاہ فوج کوفہ سے اک سپاہی بڑھا نکل [illegible]
سمجھا جو دل میں یہ کہ ہوئی فتح [illegible]
[illegible] پکار کے بولا کہ [illegible]
سرور کی فوج کا ہے کہاں مجمع سپاہ
اقبال ہو زیادہ شہ مشرقین کا
لشکر تو فضل حق سے ہٹا ہے حسین کا

۱۱
[illegible] شوکت سپاہ [illegible]
سمجھا جو پاس [illegible]
پھر [illegible]
دل [illegible]
پہنچا ہیں کب ہوں آنکی راہ مراد ہے
جب یاں پہ شہ دین سبط پیمبر جہاد ہے

۱۲
[illegible] میں یہ [illegible]
جو کہ [illegible] کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دو چار روز گر یہاں میرا مقام ہو
اغلب ہے واں مدینہ میں صغرا تمام ہو

۱۳
احمق [illegible] یہ سن کے [illegible]
[illegible]
بولا [illegible]
[illegible]
پہلی یہ کہہ مراد ہے کیا اس کلام سے
فرمان کچھ یزید کا لایا ہے شام سے

۱۴
[illegible] نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہے وہ غریب ہے اور تشنہ کام ہے
ہو جائے جو قتل تو قصہ تمام ہے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا جو اس نے سید عالی مقام ہے
اور کس طرف کو خیمہ دربار عام ہے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور سربلند نہر پہ ہو یہ خیام ہیں
ان میں یزید کے متوسل تمام ہیں

۱۷
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس نامور کی جو تجکو تلاش ہے
آگے کو وہ پڑی ہوئی دریا پہ لاش ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑا نہ منہ کو کوئی شہ مشرقین کا
مارا ہے چھ مہینہ کا بچہ حسین کا

۱۹
[illegible] قاصد حزین
[illegible] نہیں
[illegible]
وہ بولا [illegible] ابھی یہیں

زینب مگر نکل پڑی حال تباہ سے
لیکر ابھی گئی ہیں اوسی قتل گاہ سے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں جو میری کور ہوں شکر خدا کروں
منہ تک نہ دیکھا دختر زہرا کو کیا کروں

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ آہ کی کہ گنبد افلاک ہل گئے
صغرا کے بدلے قاصد صغرا سے مل گئے

۲۲
قاصد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوس دم کیا سلام شہ کربلائی کو
زینب سوار کرتی تھی جب اپنے بھائی کو

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا [illegible]

بیکس ہو بے رفیق ہو باغمگسار ہو
زینب رکاب تھامتی ہے اور تم سوار ہو

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ ہے ظالموں کا شہ مشرقین پر
ہے آج [illegible] تیسرا فاقہ حسین پر

۲۵
[illegible] کون ہے [illegible]
[illegible] سلام [illegible] کہاں
[illegible] جوان
[illegible]

عباس کی حیات سے میری حیات تھی
میری سلامتی علی اکبر کے سات تھی

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنستی ہے یہ میں روتا ہوں جب [illegible]
دعوت کی بدلے ہے عداوت [illegible] حسین سے

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو کہاں ہے اور کہاں زہرا کی جائی ہے
عرضی مریض فاطمہ صغرا کی آئی ہے

۵۸
شرمندہ سی ہو جو نہیں صغرا کے لئے ہم
ایسی میں تو کیا آرزو کیا آرزو دم
زینب نے کہا کیا کہ ہی تیرا مشتاق ہمیشہ
جو کچھ ہو تو بیمار ہی مشتاق ہمیشہ

کیا جانیے فلک ہمیں اب کیا دکھائیگا
صغرا سے ہم ملیں گے خدا جب ملائیگا

[illegible]
عابد کو جو دکھا کہ بیمار ہیں زین العبا
بیٹھی تھی کسی ... وہ ... بہتر
بہت رفیقوں کی ... شبیر ...
ایک ایک کو تھا اشتیاق لکھا خط

بابا سے تھی یہ عرض مجھے کب بلاؤ گے
اکبر کو تھا پیام کہ لینے کب آؤ گے

۶۰
منصور جو یکبارگی جاری ہوئی ...
قاسم کا ... حال ... صغرا ...
روز حال فاطمہ صغرا ...
تم ... دلہن ...

قاسم تو بیکفن ہیں پڑا قتل گاہ میں
بیٹھوگی اور بیٹھوگی تم کسکی بیاہ میں

۶۱
سنتی تھی ہر آن کہ آیا شتر سوار
بیمار کی ہر آن ترستی تھی نگاہ
صغرا کا یہ حال ... مر جاؤں گی
اس کی سوال ...

بینائی خط کی شرح سے کی اب مطلقاً نہیں
اکبر کے غم سے نور بصارت رہا نہیں

۶۲
عباس کو لکھا تھا کہ پیارے چچا جان
تم جب سے گئے جان ہی آنکھوں میں ہے ...
کس دن ... آ کے ...
... بلا کو ...

مشکل کشائی کرتے تھی حیدر جہان کی
جان بخشی آپ کیجیے اس ناتواں کی

۶۳
اس ... دل سے ... ایسا
حضرت کو بھی ... بیٹھی ...
بیٹھی ... روئی ... آنکھوں ...
... پھوپھی ...

لو الوداع پھر کوئی نہ اب لینے آئیگا
اکبر کی لاش کو خط صغرا سنائیگا

۶۴
زینب کو لکھا تھا کہ ... پھوپھی جان
خط بھی ... تو ہمارا بھی ...
... کا ... بیماری ...
غم میں ...

اکبر کہاں جو خواہر شیدا کا خط پڑھے
عابد کو لاؤ وہ مری صغرا کا خط پڑھے

۶۵
قاسم کو لکھا تھا کہ اے بھائی جان
... سمجھو بہن ... تمہاری ...
... قاسم ... نوجوان
... بیاہ ...

ڈالو گی آنچل اور نہ مہندی لگاؤ گی
بھیا تمہارے بیاہ میں میں بھی آؤ گی

۶۶
... دوات و قلم ...
... ہاتھ میں ...
... کھول ...
... پیغام ... تھا

صغرا کو نامہ لکھتی تھی اس واردات سے
گر گر پڑا قلم شہ بیکس کے ہات سے

[illegible]

دو حسرتین رہین یہ شہ کم سپاہ کی
اک تیر دیکھنے کی اک اکبر کے بیاہ کی

[illegible]

سب سے وداع پھر وہ شہ دو جہان ہوا
ہو کر وداع قاصد صغرا رواں ہوا

[illegible]

واللہ کہ دل مین نہین مشغول ہوتی ہون
تیری بیان کرتی ہون مین اور روتی ہون

[illegible]

بابا کو منع مین نہین کرتا ہوں بھیجیو
جب بھیجیو تو پاس مری یاد کیجیو

[illegible]

تسکین دل نہ ہوگی کسیکو بیان سے
جب تک نہ پوچھ لونگی مین اپنی زبان سے

[illegible]

اعدا نبی کی آل کو در در پھرائینگے
کم عمر ہے یہ ظلم اوٹھا نہ جائینگے

[illegible]

پہونچا یہ خط مدینہ مین کار ثواب ہے
صغرا کی نامہ بر ہے تو مجکو حجاب ہے

[illegible]

یہ لاڈلی سکینہ مری اشکبار ہے
صغرا کا نام لیتی ہے اور بیقرار ہے

[illegible]

قاصد وطن مین تو جو اسے لیکے جائیگا
بیان شہر کو مرا کون کہا کون کھائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکر گیا کہ گھر میں تو وہ شور و شین ہے
قاصد بیان یہ حال سپاہ حسینؑ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا سو رہے ہو خواب جوانی کو کم کرو
اٹھو جواب عرضی صغراؑ رقم کرو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد یا حسینؑ کہ اب اضطرار ہے
امداد یا حسینؑ کہ غم بیشمار ہے

[illegible]

کیا بانو و شبیر کی شیرین کو ولا تھی
دل اونپہ تصدق تھا تو جان اونپہ فدا تھی

[illegible]

واللہ بدون اپنی بھی مجھ تک نظر ہی
دو آنکھیں ہیں پر سب پہ یہی ایک نظر ہی

[illegible]

بھجواؤں جو سوغات تو سو بھیجو میری
مشکل میں پکاروں تو مدد کیجیو میری

[illegible]

سب خاک ہیں تم فاطمہ کے نور نظر ہو
ہے یہی خوشی میری جو منظور نظر ہو

[illegible]

شیرین کو ملی خیر اسکو اب ہم سے نہ لیگی
آگے ترے وہ ہوگا کہ بیجا و کہیں دیگی

[illegible]

معلوم نہیں کس طرح جدا ہوتی تھی شیرین
یاں روتے تھے سجاد وہاں روتی تھی شیرین

[illegible]

مطلب تو ہے جو خوشنودی شاہ دو جہاں ہو
بخشا دل و جاں تو اسے بخشا دل و جاں ہو

[illegible]

فطرس کا شرف آج تجھے حق نے دیا ہے
شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے

[illegible]

دنیا کا تجھے سب حشم و جاہ ہو اکبر
اور دیکھیو لوگو سہرہ بھی ترا بیاہ ہو اکبر

۱۰

[illegible]

ہاتف کی ندا آئی یہ مظلوم ازل ہے
تقدیر میں اکبر کی فقط برچھی کا پھل ہے

۱۱

[illegible]

یا شاہ میں صدقے میں فدا پھر نہ ملو گے
اس طرح جو روٹھے ہو تو کیا پھر نہ ملو گے

۱۲

[illegible]

۱۳

[illegible]

پیاسا گئی دلہن کا تری گھر آویگا شبیر
پیاسا ہی تری گھر سے چلا جاویگا شبیر

۱۴

[illegible]

لیجیو یہ دعا چین ملا غم سے ہمیں بھی
آزاد خدا کر دے جہنم سے ہمیں بھی

۱۵

[illegible]

۱۶

[illegible]

دونوں سے عیاں قدرت رب ازلی ہے
انکا نام خدا ایک نبی ایک علی ہے

۱۷

[illegible]

وہ کہتا تھا تو دولہن میں اونکا یہ گھر اونکا
تقدیر یہ کہتی تھی کہ آئے کا سر اونکا

۱۸

[illegible]

۱۹
بیزن کو عجب الفت سلطان امم تھی
بارہ برس والا کی دو دشمن قدم تھی
رکھا ہوا سر صورت شانو پہ علم تھی
بیٹھی تھی ضعیفہ لب یاس سوے حرم تھی
غش کر لی تھی اقرار امام دو جہاں پہ
اسکی نہ خبر تھی کہ سر آئی گا سناں پر

۲۰
پیری میں یہ پیارا تو کبھی گرد ادھر تھی
اور شام کو در در ہی پھرتی رہی در بدر تھی
گر صبح کو مولا کی بجز پیش کچھ تھی
اور شام کو ہر گز نہ بجز صدقہ کرنا تھی
شہ کی لیے تیار کبھی کرتی غذا کو
مولا جو نہ آئی تو کھلا دیتی گدا کو

۲۱
اک روز ہوا شاہ سے ہجرت کا نشاں نا
جا پہنچا فرزند نہ بیٹا نہ وطن نا
سر مانگا ہی ہوا کوفہ میں نا
خوب ہی شاہ بھی حج پر بھی گیا نا
واں نکلی یہ تقریر سے اور شاہ وطن سے
یاں روح نکلنے لگی شیریں کی بدن سے

۲۲
تقصیر جو تھی دید سے آقا کو بھرا لی
گھر تھا کہ ہمیں بھی ان کے بجز پالی
زینب کی نیاز کے بھی دو پہر لی
گھر جانا کہ ہو جا دیکھی سرراہ نشانی
دنیا میں تھیں اور نہیں دنیا کی خبر تھی
لوگو نہ تمہیں کچھ دلبر زہرا کی خبر ہے

۲۳
آیا نہ جو جو بہن دور سے سر بسط پہنچ
کیا کیا نہ حال ہوا کی گذرات وہ تمہیں
دیکھ تجھ کو بے بس کیا جو ملا ہو نہیں
عمر گذری تو وہ فخر بجز دو نوں پہ
اندیشوں نے یہ حال کو تبدیل کیا تھا
پوشاک بدلنا بھی غرض چھوڑ دیا تھا

۲۴
سب نے یہ کہا خبر ہی تھی غمگین ہوا ہر حال
رو نا کی تو بچھی ہو بجھی وطن سے بال
یہ بات سن کے بھی پریشان و بے حال
دو نہ کی بھی ان سے جو ہم آل عبا کے ساتھ
پوشاک کی کچھ مجھ کو خبر ہو نہ ردا کی
اللہ بس اب خیر کرے آل عبا کی

۲۵
جب خوب سے ارشاد ہوا نصف النہار کا
بیٹھا دیکھا کہ ہوا سر شام کے ساتھ
بیٹھی تھی بہن جاگتی یا کہ دعا کرتی
وہ نینوں سے نور کھویا کی اک شیر
کی آہ دم تیغ طرح مہمانی مسلم
غرہ کو ہوئی کوفہ میں قربانی مسلم

۲۶
کہتا تھا سے اجل سے بہ طرح سر سے
پہ جلوہ ہوا یہ عجب نہ بجھا ہر
یہ مرثیہ آنکھوں سے اب ابر ملا ہی
کی ہر روز کے ہوتی عجب شام سے
شہر وطن سے سلح باندھی ہوئی آتی ہیں جبین
کوفہ کو شب و روز چلی جاتی ہیں فوجیں

۲۷
سب لشکر نہیں جنگی ہے بر آمد اسباب
سب لشکر بھی جانب دریا بہ فرات
حاکم میں کہ اب کہ ہی بخون خضاب
کہنی ہی کہ آپ بدل ہی یار
ای لشکر یو کہہ دو کہ دل میرا حزیں ہی
یہ جنگ حسین ابن علی سے تو نہیں ہی

۴۰

[illegible]

یہ موج ستم قتل کو سید کی چلی ہے
سید تو زمانہ میں حسین ابن علی ہے

۴۱

[illegible]

واں مہر کیں میں تھا غم شاہ زمن میں
یاں طوق سے خورشید قیامت تھا گہن میں

۴۲

[illegible]

یہ قہر جو نازل ہوا مولا کا کرم ہے
دنیا میں ابھی مالک دنیا کا قدم ہے

۴۳

[illegible]

یاں سر ہوا گردن سے جدا سبط نبی کا
واں اٹھ گیا خیمہ حسین ابن علی کا

۴۴

[illegible]

تو نے بھی سنا شور جو بالائے ہوا ہے
تا عرش بریں ہائے حسینا کی صدا ہے

۴۵

[illegible]

سجاد و شتربان بنے آل عبا کے
نیزوں پہ رکھے ظالموں نے سر شہدا کے

۴۶

[illegible]

اکبر جو علی بیٹے کی لاشے پہ تڑپتے
اس صدمہ سے ہوتا طبق [illegible]

۴۷

[illegible]

یا ہائے [illegible] مقتول ہوا ہے
یا ذبح کوئی بندہ مقبول ہوا ہے

۴۸

[illegible]

یا شاہ نجف دیکھو تو کیا [illegible] شبیر
دو دو عدوں کو اک سر [illegible] شمشیر

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن مرا وعدہ بھی وفا کیجیو شبیر
امت کو قیامت مین بچا لیجیو شبیر

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا ہی ابھی صحن مین شپیر کھڑی تھی
پر غم بھی ابت تھا وہ تھین صدقے کھڑی ہو

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا تو نہ اکبر نہ حسین ابن علی ہی
اک نیزہ پہ لیکن سر ہمشکل نبی ہی

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق مری شام و سحر رہتی ہی شیرین
پوچھو کوئی رستہ مین کدھر رہتی ہی شیرین

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آقا جو طرپ پوچھی کہ کیا کرتی ہی شیرین
کہیو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہی شیرین

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن نہ اوٹھائی مین ادھر کو نہ ادھر کو
بچو لیے گود مین جھکائی ہوئے سر کو

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وعدہ ترا لایا ہی ہمین دشت بلا سی
پر آئی بھی ہمین پیاسی جائینگی بھی پیاسے

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تھی سی تھی اب تو تری ہو نگی اگر
شبیر کی پہلو مین کھڑی ہو نگی اگر

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بھولی مین ہین باپ کا کہلاتا ہون بھائی
وارث تو نہ ٹھہرا انکا مین ٹھہرتا ہون بھائی

[illegible]

آنکھیں ہیں یہ سب دو نشین بلوے میں یہاں
وارث تو قضا کر گئے والی سب یہاں

[illegible]

بندی ہیں یہ سب پردہ نشینان عرب کی
تو انسے خبر پوچھیو سلطان عرب کی

[illegible]

دروا کہ گھٹتا ہے درد کہ میری دل میں بلالون
نیزے سے جدا تو کرو تو کلیجے سے لگا لون

[illegible]

معلوم اسے کیسی ہیں جس کا کہ یہ سر ہے
اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے

[illegible]

پوچھا یہ سکینہ نے کہ لوگو کدھر آئے
بولا شمر شبیر کہ شیرین کے گھر آئے

[illegible]

ان دو دو پہ بھری با پھونپھی دالی فدا ہو
ملتی ہیں دو وقت اور تم آنان سے جدا ہو

[illegible]

نسبت نہیں اوس کو تو یہ فوج شہ دین سے
یہ فوج تو سندی لیے آتی ہے کہیں سے

[illegible]

زلف سر شہ بکھری ہوئی منہ پہ پڑی تھی
نیزے کی تلے فاطمہ سر کھولے کھڑی تھی

[illegible]

نوحہ سر عباس پہ تھا ہائے سکینہ
تھی سر کی طرف کر کو پھیلائے سکینہ

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیزوں پہ شہیدوں کے کٹی سر نظر آئے
شب کو کئی خورشید برابر نظر آئے

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈھونڈھو گی تو ایسے کہیں ناشاد نہ ہونگے
ہم ایسے لٹے ہیں کہ پھر آباد نہ ہونگے

۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں باپ کو اکبر کا خدا بیاہ دکھائے
شہزادی کی مجکو دو وطن اللہ دکھائے

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہچان لے شبیر ہیں کہیں ایسا غضب ہے
وہ قوم صدا ہائے حسینا کی لبوں پہ ہے

۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیدانیوں کی چین سے چین اپنا فقط ہے
مسلم کا ہوا خون یہ سچ ہے کہ غلط ہے

۵۸

[illegible]

[illegible]

[illegible] پہچان لیا اور کہا وا [illegible]

اب لاکھ تم انکار کرو کسکو یقین ہے
کیوں قید ہو یہ بانوی شبیر نہیں ہے

۵۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو خاک پہ ہم حال غریبی سے ہوئی بی بی
پر کیسی مشابہ مری بی بی سے ہوئی بی بی

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آباد تو بی بی مری شہزادی کا گھر ہے
اب گود میں پوتا ہے دیا کوئی پسر ہے

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو نہ سہی بانو کی ہمشکل تو تو ہے
زہرا کی ندا آئی یہی میری بہو ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب نے کہا گو تو ردا لائیگی شیریں
شبیر کو کس طرح سے کفنائیگی شیریں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب حاضری آقا میں تبرک مری لا دوں
دعوت میں بہن بھی تری دیکھوں کو کھلاؤں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی تو چل آگے ترا دھیان کدھر ہے
شیریں ترے ہاتھوں پہ بھی زادو کا سر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان ہوں میں بھیجی بھی کچھ بات کریگی
یا اپنی بی بی کی مدارات کریگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب گود میں میرے مرا سرتاج ہے لوگو
مہمان مرا صادق الاقرار ہے لوگو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کی صدا آنے لگی آل نبی کو
لو بیبیو اب رو و حسین ابن علی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکنت جو زباں کرتی ہے کیا خستہ دہاں ہوں
سو نام ادا مری تسلیم کہاں ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا لیکے یہ سر قیر نیا سے گو چلی ہوں
بچھڑی ہوئی بیبو وں سے ملا کو چلی ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیریں نے کبھی صدقے تھی سر شاہ امم پر
گنگھرے چھڑکتی تھی گلاب اہل حرم پر

[illegible]

[illegible]

پانی کو ترس کر گئے بھائی جو موئے ہین
اسوقت بھی سوکھی ہوئی لب [illegible]

[illegible]

سیراب جو تمکو نہین اعدا کی نیاسے ہی
سو ہنسی بھی پانی نہین کوثر پہ پیاسے ہی

[illegible]

شبیر نے یہ قدم جو سر ذرا کے اسکو دادی
سر دھر کے سے پکڑ سیدانیان اولاد سکو دعا دی

[illegible]

لکھا ہی کیا انگ شہ جو شیخو نکل آئے
لب ہوگئے بند آنکھو نسے آنسو نکل آئے

[illegible]

پانی پیے کون ابن علی پیاسا ہوا ہی
اور فاتحہ اتبک نہین پیاسو نکا ہوا ہی

[illegible]

کٹتا نہین سر دھاپنے کو دیتے ہو لوگو
دیتا ہی گولی اور تو لیے لیتے ہو لوگو

[illegible]

اصغر اسی پانی کی تو قتل ہوئے ہین
دریا پہ بہتر رفقا پیاسے موئے ہین

[illegible]

بھیا علی اصغر کی قسم مین نہ جیونگی
بابا نہین بیٹے ہین تو مین کبھی نہ پیونگی

[illegible]

کچھ دیکھیے یہ بجھا دی تو اب شمر ذکر کو
ناقہ پہ بٹھادو مرے بیمار پسر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ بیڑی سب مجھے یا مری شوہر کو پنہا دو
بن باپ کی بچی کی مگر جان بچا دو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاں روتی تھی شیریں وہاں بیوہ کا لپکا تھا
تا عرش بریں ماتم شاہ شہدا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منصف ہو تو دعویٰ نہ کرے لاف زنی کا
سکہ ہے مرے نام پہ شیریں سخنی کا

مرثیہ

ع
[illegible] فلک [illegible] زمیں کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانند براق نبوی رخش ہے زریں
روح القدس آئے ہیں خوزادی کی جلو میں

ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم ہے ستاروں کا جو کانٹوں کی چمک پر
ہنستی ہے زمیں ذروں کے دانتوں سے فلک پر

ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الیاس و خضر کو ہوس سیر نہیں ہے
سیاروں کو ثابت ہے کہ اب خیر نہیں ہے

ع
[illegible] پری زاد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریوں کو پری قاف میں بیہوش پڑی ہے
پر خوف سے بالائے بدن بال کھڑی ہیں

ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس مہر سے ذروں کی جو تقدیر لڑی ہے
دن کو رخ خورشید پہ آج اوس پڑی ہے

ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الکدم قدم گاوِ زمیں جسم نہیں سکتی
گردش میں ہیں قطبین فلک تھم نہیں سکتے

ع
[illegible] آزاد
[illegible] آزاد
[illegible] آزاد
[illegible]
بالائے زمیں گرد سواری کی نہیں ہے
پردے میں بلا گرد زمیں چرخ بریں ہے

ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ مصحف رخ بلبلوں کے پیش نظر ہے
ہر باغ میں سیپارۂ گل زیر و زبر ہے

ع
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے اثر معدلت شاہ زماں کا
دلسوز شرر پنبہ کا ہے ماہ کتاں کا

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردش مہ و خورشید کو گردون پہ نہیں ہے
یہ پتلیاں پھرتی ہیں دم باز پسیں ہے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل چینوں کی رخ گلشن ہستی سے مڑے ہیں
صیادوں کی بلبل کی طرح ہوش اڑے ہیں

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان سورہ میں اک تیر ہو یان شان جدا ہے
یان زیر نگین پشت پہ تائید خدا ہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہ جائینگے خود برق کے پر کاہ بھی جلکر
بہ جائینگے تلواروں کے جوہر بھی پگھلکر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں ہیں نیاموں میں مگر آب نہیں ہے
ناوک ہیں ملے چلو نسے پر تاب نہیں ہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اڑتا نہیں کچھ ذہن کوئی خاک اڑیگا
رن ہوگا نہ بن ہوگا وہ رن آج پڑیگا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی کی تڑپ [illegible]
[illegible]

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پتلی تو چراغ لحد دشت میں پنہاں ہے
بینائی مگر دیدۂ مردم سے رواں ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اڑتے نہیں [illegible]
اب [illegible] جو اعمال کیے ہیں

۲۳

[illegible]

تا شام نہ تسکین سپہ شام کو ہوگی
چونٹی بھی نہ اب ہو رجو نہین نام کو ہوگی

۲۴

[illegible]

زخمی کیا برچھی سے جگر نور نظر کا
حضرت کی کلیجہ کو دیا داغ پسر کا

۲۵

[illegible]

فرزند بھی رخصت کی کفن مانگ رہا ہے
روتی ہے بہن بھائی کفن مانگ رہا ہے

۲۶

[illegible]

اسطرح مسافر کو کوئی لٹتی نہین دیکھا
سردار کو یون فوج سے چھٹتی نہین دیکھا

۲۷

[illegible]

زینب کی یہ رونے کی صدا آئی ہے یارو
ماتم مین جگر گوشہ کو چلائی ہے یارو

۲۸

[illegible]

یہ حکم سلاطین سے بھی ٹل نہین سکتا
جانے کی سوا عذر کوئی چل نہین سکتا

۲۹

[illegible]

سیدانیو نکلی آؤ کہ وسواس نہین ہے
سامان بلائی کا بھی کچھ پاس نہین ہے

۳۰

[illegible]

رنجون نہ تو شیر وہ لڑائی کا کرین گے
پیاسی ہین بہت قصد ترائی کا کرینگے

۳۱

[illegible]

سب سے یہی شیوہ ہے جہان گذران کا
دیکھو گا لحد جسنے تماشا دیکھا جہان کا

۴۰

[illegible]

بچوں کی رفاقت بھی نہ کی ہائی لحد مین
تنہا علی اصغر کو سلا آسکے لحد مین

۴۱

[illegible]

بی بی کو تو بلاتی ہین سب بیچ و محن مین
صغرا پہ کرو غور کہ تنہا ہو وطن مین

۴۲

[illegible]

نانا کو نہ پہنچی کوہین تلک فوج لعین ہے
خبر قبر کہین جانی کی اب راہ نہین ہے

۴۳

[illegible]

جب شمر ہمین ذبح کرے بین نہ کرنا
خنجر کے تلے بھائی کو بیچین نہ کرنا

۴۴

[illegible]

اب حال نہ اپنو نکے لیے غیر ہو میرا
مانگو یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

۴۵

[illegible]

ایسی نہین بچھڑے کہ ملین قبر بنی سے
تا حشر نہ اب ہو گی ملاقات کسی سے

۴۶

[illegible]

غصہ شہ مردان کا بھلا دیجیو زینب
اماں کو تحمل پہ نظر کیجیو زینب

۴۷

[illegible]

ناقہ دو نہ محمل دو نہ پانی نہ غذا دو
لیجا کے ہمین نانا کی روضہ پہ بٹھا دو

۴۸

[illegible]

رونا تھا قیامت حرم راہ حزین کا
اوس وقت عزا خانہ تھا خیمہ شہ دین کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا کوئی حیدر کے گھرانے میں نہیں ہے
حضرت سا اولوالعزم زمانے میں نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ صوبہ پہ عکس رخ گلرنگ پڑا ہے
یا تختۂ الماس پہ یاقوت جڑا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روضہ کو پیمبر کے عزا خانہ کرونگا
رو رو کے وہیں ماتم اکبر میں مرونگا

یہ ذکر تھا جو نور کا منبع نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] مطلع نظر آیا
[illegible] نظر آیا
پریوں نے کہا باد بہاری نظر آئی
ہم تاج سلیمان کی سواری نظر آئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
استاد وہ واخسر و جمہور کے آگے
ناری نے قیام آگے کیا نور کے آگے

[illegible] ثانی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ پہ روشن ہے پیمبر کا ہیں جو ہوں
سمجھو نہ امام اپنا بنی فاطمہ تو ہوں

[illegible] قدرت باری نظر آئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا شاہ نجف کہہ کے تو لشکر پہ جھکیں گے
ہم کیا ہیں فرشتوں سے وہاں پر نہ رکیں گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہہ کے جواب بند کرونگا میں دہاں کو
است کی لیے شیشہ میں کھولونگا زبان کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے بہر جہاں نہر کا تالاب کا پانی
حضرت کی لیے خنجر بے آب کا پانی

[illegible]

پانی کی حقیقت نہیں پر تمکو نہ دیں گے
دکھلا کے بہا دینگے مگر تمکو نہ دیں گے

[illegible]

تنہا یہ نہ سب ٹوٹ پڑیں چار طرف سے
ایک ایک لڑے حیدرِ صفدر کے خلف سے

[illegible]

تھا ماہ دو ہفتہ کہ گہن سے نکل آیا
طاؤس خیابانِ چمن سے نکل آیا

[illegible]

محشر میں رسولؐ دو سرا سے بھی یہ کہنا
جو ہم سے کہا آج خدا سے بھی یہ کہنا

[illegible]

دل کہتا تھا رحم آیا نہ اپنے تن و سر پر
نامرد جھکے پھر شہ مردانکے پسر پر

[illegible]

خالی جو ہوا میان تو نقشہ تھی غضب کے
مونھ سانپ نے کھولا تھا نکلنے کو سب کے

[illegible]

چاہوں تو ابھی غرق تہِ موج جہاں ہو
فوارہ مرے زخم سے کوثر کا رواں ہو

[illegible]

پر معرکہ تھا فاتح خیبر کے پسر سے
نکلیں تہِ شجاعت کے ہرن جان کے ڈر سے

[illegible]

باہر جو ہوئی میان سے نکلی یہ اجل کی
مردانہ دلہن تیغ تھی حجلہ سے نکل کے

۳۵
[illegible]

جب سیر ہو چکی شیر سے تو میوہ خوری کی
پھر تیغوں کے پھل توڑ کے سناں تھی نہ چھری کی

۳۶
[illegible]

تھی آگ بھی اور پانی بھی اس تیغ قضا میں
جل جل کے عدو بجھ گئی دوزخ کی ہوا میں

۳۷
[illegible]

بازو پہ جو چڑھ لی نہ کسی دوش پہ سر تھا
پہلو پہ جو چمکی تو نہ دل تھا نہ جگر تھا

۳۸
[illegible]

مچھلی جو تڑپ تھا نہ سر گاو زمین پر
دم بھیجو بوسے کے لیے عرش بریں پر

۳۹
[illegible]

یہ مرد وہ بسمل یہ سر راہ عدم تھا
تولا کہو سے قالب تھا وہ اک تیغ کا دم تھا

۴۰
[illegible]

اس تیغ کو جو نار یوں سے آگ لگی تھی
دریا کی کنارے بھی عجب آگ لگی تھی

۴۱
[illegible]

جو دام میں جوہر کے پھنسا پھر نہ پنپتا تھا
ناگن کی طرح جس کو ڈسا پھر نہ پنپتا تھا

۴۲
[illegible]

اللہ ری صفا صاف کیا غول عدو کا
دھبا نہ لگا دھار میں کافر کے لہو کا

۴۳
[illegible]

چلی بھی کیا تو نسیم کشیدہ نظر آئے
دل اہل کیا دو سے کبیدہ نظر آئے

[illegible]

ڈستی ہوئی لگ جاتی ہے آگ بدن میں
شعلۂ غضب حق کا ہے اثر درکو دہن میں

[illegible]

رستگی کا کہوں ڈھنگ و دیا حال کا عالم
تھا ابروئے شمشیر میں بھوبچال کا عالم

[illegible]

میں اوسکا کھٹا تھا جو دلیرانہ ٹہر جاتا تھا
موبہ کی وہی کھلتا تھا جو موبہ کو اوسکی چڑھتا تھا

[illegible]

بانضرب عیاں فصل تھا وصل تن میں
دھڑ لوٹتا تھا خاک پہ سر قعر سقر میں

[illegible]

وہ تودہ وہی تیر و کماں وہ چلہ ہی کمانکا
کاٹا ہوا جنگل ہے وہ لشکر کے نشانکا

[illegible]

سرعت میں جو یہ نعل در آتش نظر آیا
خورشید بھی سیماب بر آتش نظر آیا

[illegible]

اس تیغ کے سایے کا زمین میں جو گذر تھا
تو دہ تن کسی مرد کی گردن پہ نہ سر تھا

[illegible]

کب دیکھنے میں صورت سیف دو دم آئے
ہاں صورت نظر آئی تو یہ بھی نظر آئے

[illegible]

جادو تھا کہ اعجاز و کرامات تھا گھوڑا
چھل بل تھا چھلاوا تھا طلسمات تھا گھوڑا

۳۹

[illegible]

مدت ہوئی گھوڑا نو لگا ہونسے یہاں تک
اب تک حرکت دونوں رکابوں میں عیاں ہے

۴۰

[illegible]

شبدیز فلک چاند میں توسن سے ہوئے ہیں
کوچے میں یہ پھرا تھا وہاں کو چکے ہیں

۴۱

[illegible]

سجدہ کی تمنا تھی جو زہرا کے خلف کو
منھ پھیر دیا گر کے زمیں قبلہ کی طرف کو

۴۲

[illegible]

یکجا ہوئے کل تین ورش دونوں جہاں میں
یہ زمیں ہوا اور دلدل ہو فرو ہیں جہاں میں

۴۳

[illegible]

بولی کہ دم فرض قدیر ازلی ہے
اب ٹھہر کا ہے کو کہ دو پہر ڈھلی ہے

۴۴

[illegible]

تجویز یہ ظالم کی زبانی تھی جہاں سے
جاتی ہے زباں آہ کہوں کیا میں زباں سے

۴۵

[illegible]

سرعت سے ذخور کو یہ سکھائی ہوا سے تھی
دیکھی ہیں فلک سیر رکابیں بھی کسی نے

۴۶

[illegible]

فردوس سے زہرا کی آبائی دم ساعت
دربار خداوند میں جانے کی ہے ساعت

۴۷

[illegible]

ہاں خنجر زنگاری شمشیر جلا دو
اس گھر کو مع صاحب تطہیر جلا دو

[illegible]

یان آگ سمان تیرونکا باران شہ دین کا
یہ سیر بھی دیکھی ہی کبھی روئی زمین پر

[illegible]

وہ رحم کی قابل ہی ستائیگا اوسے کیا
جلتا ہی بدن تپ مین جلائیگا اوسی کیا

[illegible]

جسکو کہ نبی زادی کا سر ہاتھ لگیگا
مفلس نہ کبھی ہوگا وہ زر ہاتھ لگیگا

[illegible]

کن کو تو جلائیگا یہ کیا بے ادبی ہے
اس گھر مین کوئی اور نہین آل نبی ہے

[illegible]

نانا کی حضور اپنے جو منھ موڑ کے جاؤن
پردہ مین تو سیدانیونکو چھوڑ کے جاؤن

[illegible]

شبیر کی اک جان سے لگ لگ تھی ہزارون
اک سینہ تھا اور ظلم کی ناوک تھی ہزارون

[illegible]

خلقت کو یہ مخلوق فقط رحمت رب ہی
منگواتا ہے آگ اونکی لئے کیا یہ غضب ہے

[illegible]

جب تک پسر فاطمہ کا سر نہ اوتارو
ناموس ید اللہ کی چادر نہ اوتارو

[illegible]

سیدانیون مین غل ہوا فریاد و فغان کا
زینب کو گمان داری ارادہ ہی کمان کا

۹۱

[illegible]

دیکھو تو وہاں بانی بیداد کھڑے ہیں
تیغوں کو نکالے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

۹۲

[illegible]

بولا کہ چچا جان یہ میری نہ ستم کر
حاضر ہے مرا سر مری گردن کو قلم کر

۹۳

[illegible]

دم نکلا گلے سے کہ لہو بہہ گیا ہے
مونھ دیکھ کے سکتے میں چچا رہ گیا ہے

۹۴

[illegible]

رکنے کا نہیں سینہ میں جب تک مرا دم ہے
اس وقت چچا پاس نہ جاؤں تو ستم ہے

۹۵

[illegible]

فرمایا جو گذری ہے وہ گذری جانے دو بیٹا
آئی ہے بلا صبر کرو آئی دو بیٹا

۹۶

[illegible]

بیٹے کو شہید و تشنہ دہن جان سدھاری
لیکن یہ غضب ہے کہ پر ارمان سدھاری

۹۷

[illegible]

سینہ سے لپٹ کر جو گیا حال ہوا غیر
مونھ زرد ہوا اور خوں سے بدن لال ہوا خیر

۹۸

[illegible]

گردوں نے گئی آہ ہے تشنہ دہن کی
تھرا گئی قبر مدینہ میں حسن کی

۹۹

[illegible]

برچھی جگر قلب اندروں کو دکھلایا ہنر کو
غربال کیا سینہ کو پہلو کو جگر کو

۱۲۱۳

[illegible]

وہ دھوپ کی ایذا کسی مجروح سے پوچھو
شبیر سے یا فاطمہ کی روح سے پوچھو

۱۲۱۴

پیدا ہوئے آفاق میں آثار تباہی
[illegible]

سر کھولے ہوئے ماتم سلطان زمن میں
پر نوچتے منہ پیٹتے وارد ہوئے رن میں

۱۲۱۵

[illegible]

کونین میں شہزادۂ جبریل امین ہو
جبریل تو ہو سدرہ پہ تم خاک نشین ہو

۱۲۱۶

[illegible]

دل سینے میں جلتا تھا بدن کانپ رہا تھا
بالین پہ رہوار کھڑا ہانپ رہا تھا

۱۲۱۷

[illegible]

سینے پہ سناں منہ سے زبان نکلی ہوئی ہے
خیمے سے بہن قبر سے ماں نکلی ہوئی ہے

۱۲۱۸

قابیل پہ ہابیل کا خون بہایا
[illegible]

جنت میں فرشتوں سے خجل ہوتے ہیں آدم
ہفتم سے فرزندوں کے لیے روتے ہیں آدم

۱۲۱۹

[illegible]

کیا بغض تھا پر ظلموں کو شاہ مدنی سے
زخموں پہ چھڑکتے تھے نمک طعنہ زنی سے

۱۲۲۰

[illegible]

ہے خون جراحت کا تو مخلوط عرق میں
بالائے زمیں نیر اعظم ہے شفق میں

۱۲۲۱

[illegible]

پتھر ہیں جگر انکے یہ انسان ہیں کیسے
کافر بھی نہ ہونگے یہ مسلمان ہیں کیسے

۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن نہیں شبیر تمھیں حکم وغا دے
پوچھا مجھے اس دکھ میں خدا تمکو جزا دے

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خیر آپکی جاؤ کو کہا جاتی ہیں حضرت
سیر حکم خدا لیکے ابھی آتی ہیں حضرت

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نولاکھ کی تیغین ہین اور اک اوسکا گلا ہے
پیارا تری پیارے کا گرفتار بلا ہے

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایسی کسی بسمل کو اذیت نہیں دیتے
جلاد تڑپنے کی بھی مہلت نہیں دیتے

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر جانب مقتل ابھی پرواز کرین ہم
جاکر مدد شاہ سرفراز کرین ہم

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ شوق مددگاری شاہ دو جہان تھا
رستی مین اوٹھین سانس کا لینا بھی گران تھا

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا و پیمبر نے کفن خون مین بھرے ہین
مونھ اپنا علیؑ حلق بریدہ پہ دھرے ہین

۱۱۶

چلائی کہ اے جان برادر مرے بھائی مرے بھائی

اے کشتۂ خنجر مرے بھائی مرے بھائی

[illegible] مرے بھائی مرے بھائی

[illegible] مرے بھائی مرے بھائی

کیون بھائی سفر مین یہی وعدہ تھا بہن سے
لاشے پہ رلاؤنگا تجھے لاکے وطن سے

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وارث رہی میدان مین نہ بچے رہے گھر مین
کیا ہو گیا ہوئے ہے یہ غضب تین پہر مین

۱۱۴

ہے نور سے عاری کوئی ذرہ نہ زمین پر
صف باندھ کے سب اوج پہ آئے ہیں زمین پر
حیرت سے کہا کہتے ہیں افلاک جبین پر
یاری کی نہ صدقے ہوئے سب عرش نشین پر

ہمچشمون کو موئنھ اب تو دکھایا نہیں جاتا
گیا حکم ہے گردون پہ تو آیا نہیں جاتا

۱۱۵

بیٹا اسمٰعیل کا سا حق کی ہے قربان
تا دفن ہو بولا شہ دین سے کہ گریبان
شیعہ ہو جو حب تیغ پہ شہ کے پشیمان
روضہ میں کرو یاد تم شبیر کے سامان

احسان خدا کا ہے یہ ہی حکم خدا کا
دو اسکے محبونکو ثواب اپنی بکا کا

۱۱۶

سب بیچو و بار و دو ضیا بس میں مثبت ہیں
ہے بیر زمین ہو ادا ہاتھ میں
اے کہہ کے سے محض چاہین
ہے تمنا بین

دنیا مین اگر دولت عقبا ہو تو یہ ہے
باقی عمر دو لین جو تمنا ہے تو یہ ہے

مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
گو کہ تلوار پھری حلق پہ ستر باری شکر پر خالق باری کا کیا ہر باری	حلق تر کرتی ہیں قصاب بھی قربانی کا قطرہ امت نے نہ سید کو دیا پانی کا	جلد دستی تو ستمگار کو خوش آتی تھی تیغ بے آب بھی شہ رگ پہ اٹک جاتی تھی
مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
شرط ثانی ہے کہ جمعہ ہو تو ناغہ کر دو جمعہ کو وقت نماز اوسکو نہ تکبیر کرو	اوسکے سینہ پہ چڑھا شمر کلیجہ دیکھو جائے آداب پہ یہ بدعت بیجا دیکھو	العطش کی تھی صدا حلق شہ ذیشان سے پیاس کی مار سے زبان کاٹی تھی دندان سے
مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
شرط پنجم ہے کہ کارد نہ دکھاؤ اوسکو ذبح کی پہلے قضا سے نہ ڈراؤ اوسکو	شاہ اونکو وہ سوئے شاہ امم دیکھتے تھے ذبح ہوتے تھے حسین اہل حرم دیکھتے تھے	شب ہفتم سے قلق دودھ نہ پینے کا تھا تیسرا فاقہ تھا اور سن چھ مہینے کا تھا

[illegible]

[illegible]

مان کا دل اوسکی اشارے کو سمجھ لیتا تھا
دودھ کی ہوتی تھی خواہش تو وہ رو دیتا تھا

[illegible]

دیکھ کر زخمیوں کو آہ و بکا کرتی تھے
آہ کرتی تھے اور امت کی دعا کرتی تھے

[illegible]

ہو گئی بیہوش گری جب شہ دین گھوڑے سے
ساتھ ہی کود پڑا شمر لعین گھوڑے سے

[illegible]

مونھ سے ماں باپ کا بھی نام نہ اک بار لیا
بے زبان بچہ کو پیر حرملہ نے مار لیا

[illegible]

اپنے رتبہ کا کسی کو نہ شناسا دیکھا
دیکھا پیاسے نے جسے خون کا پیاسا دیکھا

[illegible]

سُنلی دنیا میں مری بعد تجھے رہنا ہے
تجھسے کچھ اپنے یتیموں کے لیے کہنا ہے

[illegible]

ہنسلیوں والا کہو اور چھ مہینے والا
ہائے بن پانی مُوا دودھ کا پینے والا

[illegible]

اب کوئی پیاسو کہیں باقی نہیں میں تنہا ہوں
چاہو پانی دو مجھے چاہو نہ دو پیاسا ہوں

[illegible]

اور اتنا تو مری روح پہ احسان کرنا
دیکھ سیدانیوں کے سر کو نہ عریان کرنا

[illegible]

یا تو روضے پہ نبی کے اوسے پہونچا دینا
یا اوسے وارثوں کی قبر پہ بٹھلا دینا

[illegible]

پاس کرنا نہ مرا خوف الٰہی کرنا
تازیانہ کوئی مارے تو منا ہی کرنا

[illegible]

اب نہیں سکتی تمھیں جو کہتی کہ جاؤ زینب
ہاتھ اوٹھا کر کہا ڈیوڑھی پہ آؤ زینب

[illegible]

پیاسے بچوں کو مرے پانی ذرا سا دینا
اور اگر پانی نہ دینا تو دلاسا دینا

[illegible]

میں طمانچہ اوسے مارونگا گھر کب بھی لونگا
جتنی دیجائیگی ایذا اب اوسے کو دونگا

[illegible]

ہے یہی فکر تمھیں در پہ بہن روتی ہے
فاطمہ روکے کہ چادر کو کھڑی ہوتی ہے

[illegible]

کل تلک تھی مری سینے کی وہ سونے والی
اب وہ ہے صاحب ماتم مری ہونے والی

[illegible]

بر روائی تو ہی ناموس پیمبر کے لیے
تازیانہ ہی فقط عابد مضطر کے لیے

[illegible]

رو کے چلائی کہ میدان میں بھی آئی زینب
اور بھائی کے گلے ملنے نہ پائی زینب

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مومنین زیر زمیں تعزیہ دفناتی ہیں
آج دنیا سے حسینؑ ابن علیؑ جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یہ وہ وقت کہ سر خاک اڑاتی زینبؑ
شہ کو ہے آخری پوشاک پنہاتی زینبؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج مقتل میں گل فاطمہؑ برباد ہوئے
آج نائب شہ مظلوم کے سجادؑ ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یہ وہ صبح کہ سر دینے کو جاتے ہیں حسینؑ
الوداع آل پیمبرؐ کو سناتے ہیں حسینؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھکر بچی کا منہ سینہ پھٹا جاتا ہے
شمر ملعون کو طمانچوں کا خیال آتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج برباد ہوئی زہراؑ کی کمائی ہوئی
آج پانی پہ سے پیاسوں کی لڑائی ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یہ وہ صبح کہ ذبح شہ دیں جاتے ہیں
ہاتھ پکڑے ہوئے سجادؑ کو سمجھاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب رضا شیعوں کو حضرتؑ کی بہن دیتی ہیں
شہ پہ ہو جائیو صدقے یہ قسم دیتی ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج سید الثقلین زخمی شہ دیں ہوتے ہیں
اپنے غمخواروں کی لاشوں پہ کھڑے روتے ہیں

۸م

[illegible]

ہے یہ وہ وقت بہت اشک بہاتی ہیں بتول
لاش ہر کو ردا اپنی اوڑھاتی ہیں بتول

۹م

[illegible]

شور دریا میں ہے خورشید سیاہی میں ہے
کشتی آل نبی آج تباہی میں ہے

۱۰م

[illegible]

کف افسوس علی خلد میں ملتا ہوگا
خنجر اب حلق پہ شبیر کے چلتا ہوگا

۱۱م

[illegible]

لٹ گیا احمد مختار کا گلزار ہے آج
بدرد داغ غمیں پڑا عابد بیمار ہے آج

۱۲م

[illegible]

آپ تو غرق مصیبت ہوئے جاتے ہیں حسین
کشتی امت کی مگر پار لگاتے ہیں حسین

۱۳م

[illegible]

ہے یہ وہ وقت کہ محبوب خدا روتے ہیں
ننگے اونٹوں پہ سوار اہل حرم ہوتے ہیں

۱۴م

[illegible]

خاک پر عرش معظم بھی گرا جاتا ہے
شمر مظلوم کے سینہ پہ چڑھا جاتا ہے

۱۵م

[illegible]

پسر فاطمہ پر جبکہ پڑی آفت تھی
یہی دن تھا یہی تاریخ یہی ساعت تھی

۱۶م

[illegible]

روتی ہیں حور و ملک فاطمہ کے جانی کو
شمر اب آتا ہے لاشوں کی نگہبانی کو

۱۹ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۵ [illegible]
مل گئی خاک میں شبیر کی شاہی ہے آج چرخ پر سارے پرندوں کو تباہی ہے آج	باپ کو مار کے جو میرے سر جانی آئے کیا مجھے سوگ کی ایذا پہ بٹھانے آئے	شور تھا آفت تازہ ہے دکھائی جاتی شیر کی پوتی کو ہے بیڑی پنہائی جاتی
۲۰ [illegible]	۲۳ [illegible]	۲۶ [illegible]
سو رہے ہیں کون یہ سر افضل رضا مانگتا ہے مرشد بخشش امت کی دعا مانگتا ہے	ہم نبی فاطمہ سیدات ہیں اشراف ہیں ہم ہم سے تم صاف نہیں تس پہ بھی صاف ہیں ہم	رحم کھاؤ یہ ستم مظلوم کا جانی ہے یہ دوڑ نشانوں کی جل اب ایک نشانی ہے یہ
۲۱ [illegible]	۲۲ [illegible]	۲۷ [illegible]
بولی زینب کہ ستم کیا سر بیمار کا ہے اس کو مت مار کہ مارا ہوا آزار کا ہے	تم کو ہم نے ہی خود لاڈ کی سے لیے آئے ہیں طوق و زنجیر پنہانے کے لیے آئے ہیں	شانوں پر بانوں سیدانیاں مدینہ کی تھی انگرکھا ڈال کی گرد سکینہ کی تھی

۳۹

[illegible]

قتل فرزند کو یہ ہونی نہیں دیویگا
طوق عابدؑ ابھی خوش ہو کے نہیں لیویگا

۴۰

[illegible]

بیڑیاں مجکو پنہاؤ تو قدم حاضر ہیں
عذر کس بات کا ہر طرح سے ہم حاضر ہیں

۴۱

[illegible]

دیکھ سہو قید رہو نالہ و فریاد کرو
کلمہ گو یہ نا کو جہنم سے پر آزاد کرو

۴۲

[illegible]

عذر اب کوئی ابھی دے بیش جو لولاوے گا
قتل پہ نازو نکا پالا ابھی ہو جاویگا

۴۳

[illegible]

ہاتھ کیوں اپنی بندھاتی نہیں امت کے لیے
ہتکڑی آئی ہے بیٹا تری بیعت کے لیے

۴۴

[illegible]

قید سے اتنا مرا سینہ نہیں ہوتا ہوں
ننگے سر دیکھکے ماں بہنوں کو میں روتا ہوں

۴۵

[illegible]

باپ کے سامنے بیٹے پہ ستم ہونی لگا
وہ ادھر روئیگا باپ ادھر رونیگا

۴۶

[illegible]

کیوں مصیبت میں سر اسیمہ ہوئی ہو
تم بھی آخر ہو اوسی شیر کی تو بیٹی ہو

۴۷

[illegible]

ننگے سر سمجھو تم بانو کو اور زینب کو
ہیں چھپائی ہوئی ہوں اپنی ردا میں سبکو

[illegible]

حل مشکل کو ید اللہ ہیں آئے بیٹا
طوق ہاتھوں پہ چلیں گے وہ اوٹھائے بیٹا

[illegible]

لرز کے بیٹھی لاش شہنشاہِ دو عالم کی
خوں بھرا کرتا دکھاتی جو سکینہ آئی

[illegible]

کم محبت کوئی اس در پہ بھلا کرتا ہے
آگے اتنا بھی نہ بوسے لے کے پیار کرتا ہے

[illegible]

ایک مظلوم نظر بند تھا زندانوں میں
شیر شمشیر کا جگر آگیا زنجیروں میں

[illegible]

آپکے سینہ پہ ظالم جو چڑھا ہے بابا
اوسنے زخمی مرے کانوں کو کیا ہے بابا

[illegible]

اپنے دل سے نہ سکینہ کو بھلانا بابا
قید میں روز مرے خواب میں آنا بابا

[illegible]

لاش اب واں تو نظر آتی جا کے دکھاؤں انکو
خیمے میں رو رہیں ہیں رگیں بھی رولاؤں انکو

[illegible]

سو ہوش وقت جان سکینہ کا رولانے لگی
بھول جائے گا غریبوں کا ستانا ظالم

[illegible]

عرض کر شہ سے کہ تنہا نہ چھوڑ جاؤں نہیں
یا علی چھوڑ کے در تیر کمان جاؤں نہیں

رباعی

حاصل جسے ہو گئی عزا کی حضوری مولا کی
عصیاں کی کتنی ہے سو دوری کی جا ہے
اے مومن تو بھی مجلس میں ہے طلب حسین
ہر ایک جو ہے بیان ان کے نور کی مولا کی

رباعی

احسان ہیں ہمیں ان کے ہر آن اور ایمان آئے
آنکھوں پہ قدم مصطفےٰ ہیں آئے
آس ہی کی گود ان کی گھر کی عطا کے لئے
ہر ایک وطن سے کے یہاں آئے

رباعی

جو مجلس شاہ میں بیان رو دیتا ہے
ہر درد کا وہ ہی خدا رحمت دیتا ہے
ہے بیت کی تیرے سے کی عطا اللہ
ہر تیرے حسین کی رو دیتا ہے

رباعی

افسوس کہ جو بال کو تو ہمیں ہے
ہاں ہی دو قدم مصیبت ہے
ہاں ان پہ بیٹھے کی ہو کے حق کی
دو ماتم ہر تیرے ہے

۴۳
ہے سحر بیاں سخن نبی پھیلا دہن کا
پہنچا جو اوقع سے [illegible] جناں کا
وہ بحر [illegible] ثمر سخی و بیان کا
گلدستہ ہے بلبل [illegible] زبان کا

ذکر اوس کی سخن کا ہے جو فخر فصحا ہے
خود آیۂ رحمت ہے سخن وحی خدا ہے

۴۴
معمار جو کیا عرش معلی کی بنا کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الہام کا رتبہ سخن پاک سے جانا
قرآن کو قرآن دہن پاک سے جانا

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پابوس ہوا آ کے رسول عربی کا
سنتی ہے کلام اوس پڑھا کلمہ نبی کا

۴۶
وہ کون رسول عربی [illegible] بیان
[illegible]
[illegible]
اوستاد دبستان ازل [illegible]

جا ذرہ شرف انکا جو قرآن کو جانی
قرآن سے اول انھیں بھیجا ہے خدا نے

۴۷
سلطان کلام [illegible] سخن انکا
ہے قلزم قرآن [illegible] دہن انکا
انوار الہی کا [illegible] بدن انکا
[illegible] سخن انکا

ہے فخر رسولان سلف ذات انھیں کی
رکھتی ہے دو عالم پہ شرف ذات انھیں کی

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امید زبان قطع ہے خوبی بیاں سے
دندانے ہیں دانتوں کی جدا تیغ زبان سے

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب حال ہے آئینۂ دل خیر امم پر
دو نقطوں کی مانند دو عالم ہیں قدم پر

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبلہ کی خبر تھی نہ او سے عرش و یمین
پر اپنی جماعت کا وہ قبلہ تھا [illegible]

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیری میں پڑھوں صاف سبق علم و ہنر کا
طالب ہو نہیں عینک کی عوض نور نظر کا

۱۰
اقرار کیا خوب صداقت و صفا کا
فرمایا کہ مشکل نہیں کچھ [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب عرش خدا پر گئی ہم اپنوں کا نبیسے
کی حق نے بھی باتیں اوسی بندے کی زباں سے

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب ہے یہ گذارش نہ اگر ترک ادب ہو
تو خادمۂ خیر النسا اسکا لقب ہو

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماؤ تو مادر نہ اوسے شیر پلائے
چندے وہ ابھی آب دم شمشیر پلائے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ آئی زباں فصیح دست خدا سے
اور نور نظر پایا پیمبر کی دعا سے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا کو مگر شاہ ولایت نے سنبھالا
ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے سنبھالا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک عہد وہ ہوگا کہ مرا نام نہ لینگے
شبیر کا سر نیزے پہ بے پیر کو دینگے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شاہ شہیداں کی عزا شام میں لیگی
اکدن یہ دار زینب و کلثوم کو دیگی

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر خادمۂ عترت اظہار نہیں ہے
اسطرح کی بیٹی مجھے درکار نہیں ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا مرے کنبہ کی مدارات کریگی
زنداں میں یہ زینب کی ملاقات کریگی

۴۱۹

دیکھو اولاد علی کو یہ نوبت جلالی کی
سب جیسے ہوں وہان چھین لیں اس ملک کی
نوکر تھا جو شاہ شہیدان کی ہی ماری
فرمایا کہ ہم جان ہیں علی ہو ٹھکانہ ہماری

شیعو نہ پدر کی کلمہ گو یونہ جد کے
ہم ہونگی فدا حکم سے اللہ احد کے

۴۲۰

[illegible]

تم کار بری کو تمہاری ہوئی پیدا
ہم تعزیہ داری کو تمہاری ہوئی پیدا

۴۲۱

[illegible]

اس در کی وہ ذرہ ہے مری نور نظر ہے
سُرمہ بھی اسی خاک کا منظور نظر ہے

۴۲۲

[illegible]

افزود توانائی بھی ایک ایک گھڑی تھی
حیدر کی ولا ہند کی گھٹی میں پڑی تھی

۴۲۳

[illegible]

ہر آنکھ کا تارہ مہ کامل نظر آیا
بچپن ہی میں ذوق حق و باطل نظر آیا

۴۲۴

[illegible]

تکمہ کا یہ سُرمہ تھا نہ یہ طور کا سُرمہ
ہاتھ آیا تھا شیعو کو فقط نور کا سُرمہ

۴۲۵

[illegible]

اوس نے کہا شاباش تری عقل رسا ہے
اب مجھ پہ کھلا خادمہ خیر نسا ہے

۴۲۶

[illegible]

یان قبح فصاحت ہے وہان حُسن بیان ہے
رہنا مجھے منظور یہان ہے کہ وہان ہے

۴۲۷

[illegible]

سب تذکرہ یان ہیں بی بی ہونگی پاکیزہ جہاں میں
پہونچا دو مجھے خدمت خاتون جہاں میں

[illegible]

۴۰

ہاں ایک کنیز ان کی بھی ہے [illegible]
عصمت نے کہا بس [illegible]
بنیاد پہ [illegible]
زینب کو جو [illegible]

وارد ہوئی عزت سے یہ زینب کے وطن میں
گھر اسکا جو زینب لگی بازو تو رسن میں

۴۱

زہرا کی اطاعت کی [illegible]
خدمت اوسے [illegible]
[illegible]
[illegible]

شغل عمل نیک اوسے صبح و مسا تھا
سو یہ اثر تربیت خیر نسا تھا

۴۲

جاتا تھا جو حجرہ [illegible]
پیش قدم [illegible]
[illegible]
[illegible]

سجادہ تو تھا صاحب تطہیر کی خاطر
آنکھوں کو بچھاتی تھی یہ شبیر کی خاطر

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معصومہ کو گھر لیجا آغوش کرم میں
اس کعبہ کو ہمراہ گئی ہند حرم میں

۴۴

[illegible]
دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

رہبر نگہ پاک ہوئی چشم ادب کی
دکھلائی تجلی شہ مظلوم لقب کی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں باپ کی امت سے طلبگار وفا ہوں
جو ہے مری بچوں کا محب اوسپہ فدا ہوں

۴۶

[illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]
[illegible]

سب لونڈیوں پر تیری عنایات ہیں زہرا
پر ہند مری محسن سادات ہے زہرا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں رخ شبیر پہ دل زیر قدم تھا
سر ہند کا اخلاص کی محراب میں خم تھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کی طرف ہند کو جو پاتی تھی زینب
ہر بات پہ خلعت اوسے پہناتی تھی زینب

۹۳

[illegible]

سر پیٹتے پرسے کو سب اہل وطن آئے
بن باپ کی کوفہ سے حسین و حسن آئے

۹۴

[illegible]

یہ رنج گوارا کیا معصوم کی خاطر
یہ ظلم تھا پہلا شہ مظلوم کی خاطر

۹۵

[illegible]

اللہ نے وارث ہمین حیدر کا کیا ہے
دنیا کو طلاق اپنے بزرگون نے دیا ہے

۹۶

[illegible]

ہند آئی جو یان عقد شہ جن و بشر مین
بچھی صف ماتم پسر ہند کے گھر مین

۹۷

[illegible]

یہ عقد نہ باعث ہو کسی بے ادبی کا
کینہ نہ کہین دل مین پڑے آل نبی کا

۹۸

[illegible]

سایہ بھی ریا کا نہین اس نور خدا مین
سر دیگا فقط حق کے لیے راہ رضا مین

۹۹

[illegible]

اوسکو دل تاریک مین اس چاند کا گھر تھا
یہ عقد ہوا نحس کہ عقرب مین قمر تھا

۱۰۰

[illegible]

شبیر کو ہر نامہ دکھا دیتے تھے مولا
اور شرم سے گردن کو جھکا لیتے تھے مولا

۱۰۱

[illegible]

بیشک تو ابلیس دشمن اولاد علی ہے
ہے قاتل شبیر یہ ارشاد علی ہے

[illegible]

عبرت سے نظر کر نہ مکاں ہیں نہ مکیں ہیں
تجھ سے جو زبردست تھے وہ زیر زمیں ہیں

[illegible]

نہ ملک نہ اقبال نہ یہ مال رہیگا
پر تا بہ ابد صدمۂ اعمال رہیگا

[illegible]

جب ہوئی سواری کا گذر راہ گذر میں
داخل یہ کریں ہند کو لا کر مری گھر میں

[illegible]

یکساں نہیں رکھتا ہے فلک دور کسیکا
یاں آج تر و تازہ رہے گل اور کسیکا

[illegible]

ہر نامہ و پیغام کا مضمون جدا تھا
یاں نام علیؑ دل کے نگینے پہ کھدا تھا

[illegible]

بولی کہ خبردار جو کچھ بے ادبی کی
میں خادمہ ہوں سبط رسول عربی کی

[illegible]

جو مر گئے مٹی میں جو زندہ ہیں مرینگے
تجکو بھی یونہیں بعد ترے یاد کرینگے

[illegible]

اس عشق میں جز حسن برائی ہی بھلا کیا
عاشق جو زلیخا ہو تو یوسف کی خطا کیا

[illegible]

یا فاطمہ کہکر ابھی لوٹوں جو زمیں پر
پھر عرش زمیں پر ہو زمیں عرش بریں پر

۵۵

وہ بعد ادب نذر میں جو نذر ہوئی
کچھ یاد و غیرت کی کبھی کچھ نہ خبر ہے
شبیر نے فرمایا کہ اسلام کا سر ہے
شبیر کے گھر فاقہ و یاں دولت و زر ہے

یاں رنج و مصیبت ہے وہاں عیش و خوشی ہے
واں عزت و حشمت ہے یہاں فاقہ کشی ہے

۵۶

وہ فرش نشین ہیں وہ زمین اسفل السافلین
یہ عرش نشین ہیں یہ ہیں اعلیٰ علیین
وہ غول ہیں [illegible] یہ [illegible] ہیں
وہ سنگ ہیں [illegible] یہ [illegible] ہیں

زنّار ہے وہ گردن ارباب خطا کا
اور نام خدا سبحہ ہے یہ دست خدا کا

۵۷

وہ نار ہے فردوس ہیں [illegible]
وہ ظلم ہیں [illegible]
وہ [illegible] ہے
وہ [illegible]

اور مصحف معبود کی صحت یہ نقط ہے
وہ حرف غلط لفظ غلط فرد غلط ہے

۵۸

زیبا ہیں یہ اور [illegible]
[illegible] وفا [illegible]
یہ [illegible] آل عبا ہیں
یہ [illegible]

بتلاؤ تمھیں کون بھلا در نجف ہے
وہ ہند کا پوتا ہے یہ زہرا کا خلف ہے

۵۹

وہ صاحب [illegible]
شیطان [illegible]
وہ [illegible] ہیں [illegible]
وہ [illegible] اسلام

وہ جہل میں بوجہل یہ دانش میں نبی ہیں
وہ بخل میں [illegible] یہ بخشش میں علی ہیں

۶۰

وہ [illegible]
وہ [illegible]
وہ [illegible] اسلام [illegible]
وہ [illegible]

نخوت ہے اگر [illegible] یہ اوس اہل جفا کو
ملجاتی ہیں یاں دونوں جہاں ایک گدا کو

۶۱

[illegible]
لیکن [illegible]
دنیا میں [illegible]
[illegible]

اب میں کسی دولت دنیا کی طرف ہے
کافی مجھے تازیست یہی فخر و شرف ہے

۶۲

یہ بندہ معبود [illegible]
یہ [illegible]
وہ [illegible]
وہ [illegible]

یہ خیر ہے وہ شر یہ نکوئی وہ بدی ہے
وہ بُت ہے بلاشک یہ خلیل احدی ہے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ کا ڈر ہے نہ پیمبر کا ادب ہے
سادات کی لونڈی پہ یہ کیا قہر و غضب ہے

۶۴

[illegible] کیا زینب و کلثوم کو سر کر کے نثار
آخر کو [illegible] بھی [illegible] وفادار
دیکھا اودھر قدم حضرت [illegible] تلوار
[illegible]

امید مدد سے پھر نجف پاک کو دیکھا
یثرب کی طرف دیکھ کے افلاک کو دیکھا

۶۵

[illegible] شہیدان جہاں نثار ابرار
[illegible] سال تک [illegible] ہوا دیدار
[illegible] بھی کہ [illegible] افکار
دیکھوں [illegible]

سید انہیں کے شوق زیارت میں مرونگی
پھر حشر تلک قبر میں تڑپا ہی کرونگی

۶۶

زینب [illegible] نہ رہی [illegible]
[illegible] جاکر
زینب [illegible] مرضی [illegible]
[illegible] کا ہو جائے

یہ وہم نہ تھا اوس کو کہ لٹ جائیگی زینب
بھائی کا لہو مونھ پہ ملے آئیگی زینب

۶۷

کہتے تھے [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] جنت میں
[illegible] ہیں
[illegible]

کانپا جگر اس ظلم پہ یوں شاہ ہدا کا
جو ساتھ کلیجہ کے ہلا عرش خدا کا

۶۸

حضرت نے کیا [illegible] تحریر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں دیکھیو تو آل پیمبر کی حشم کو
اوس شان سے دیکھا ہی نہ زینب کو نہ ہمکو

۶۹

ناگاہ ہوئی [illegible] تحریر
[illegible] شمشیر
[illegible]
[illegible]

آیا نہ کسی اور طرف دھیان لعین کا
پہلے جو دیا حکم تو قتل شہ دیں کا

۷۰

[illegible] پسر کا
[illegible] خبر کا
واں [illegible] کا
[illegible]

تھا ہند کا احوال مگر سوگ نشین کا
کلمہ تھا اوسی نام جناب شہ دیں کا

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا ہے کہ آونگا نئی شوکت و شان سے
یہ دھیان نہ تھا زلف بندھی ہوگی سنان سے

۷۲

اولاد علی [illegible] زوار
[illegible] ابرار
[illegible]
[illegible]

لشکر تو چلا شام سے شبیر وطن سے
عاشور کو مقتل میں چھٹا بھائی بہن سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گل تازہ کھلا قتل شۂ تشنہ گلو سے
سبزہ ہوا لالے کی طرح لال لہو سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محشر ہی بپا نالۂ جنات و ملک سے
دنیا میں برستا ہے لہو آج فلک سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں قتل وہ ہوئی لگا گیا اوسے خطا کی
کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسرا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناگاہ مفصل اوسے گلگون نظر آیا
ملبوس جو پہنے تھی وہ پر خون نظر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس معرکہ میں تیر نہ خنجر سے ہوا خالی
ہلتی ہے زمیں کس سے زمانہ ہوا خالی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کہنے سے تیرے مرا دل کانپ رہا ہے
کچھ اصل ہے اس کی کہ مری ضد سے کہا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھی کہ بلا چرخ سیہ فام سے اوتری
پڑھتی ہوئی وہ نادِ علی بام سے اوتری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تارے کا کہیں نام نہیں چرخ کہن میں
اک ذرہ نہ شمس و قمر آئی تھی گہن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسد رجہ جو تو اوسپہ تصدق ہی بدا ہے
بتلا تو کہ زہرا سے قرابت تجھے کیا ہے

۲۰۳

وہ بولی یہ بھلا انکو بیکسی کیا جانیں
ہم سب کلمہ گو وہ بھی ہیں بندۂ [illegible]
شکیب بیوی [illegible] ہو اور [illegible]
اور اہلبیت [illegible] بیاں ہو دو [illegible]

پوچھے اونسے یہ جن بندوں کو ہے خوف خدا کا
رشتہ ہے اطاعت کا عقیدہ ہے خدا کا

۲۰۴

[illegible] یہ سخن اوس عصیاں [illegible]
اوسیدانیوں شمسون [illegible] کے [illegible]
[illegible] بیبیاں [illegible] جواب [illegible]
واحسرتا وہ [illegible] اوس [illegible]

گھبرا کے خواصوں نے کہا خیر ہے بی بی
حال آپ کا اسوقت بہت غیر ہے بی بی

۲۰۵

کیا عرض کریں [illegible] معلوم
[illegible] انکی [illegible]
[illegible] نہیں کھ بیانی [illegible]
نگاہ کی [illegible] اور [illegible]

دل ہلگئی جنبش میں زمین و فلک آئے
سر ننگے ہی فاطمہ زہرا کی تلک آئے

۲۰۶

مجلس انہیں بانو نے [illegible]
چادر بہو [illegible]
بیبیوں [illegible]
چھیا [illegible]

بیکا ہوا بال اونکا تو میں بھی رہونگی
یاں بیٹھنا کیسا کھڑی پانی پیونگی

۲۰۷

پوچھیا [illegible] جو اب [illegible]
دیکھا [illegible]
یاں [illegible]
اور [illegible] فاطمہ [illegible]

آنسو قرۂ تر سے محاسن پہ بہے ہیں
اوس قافلے کی آگ میں بیٹ رہے ہیں

۲۰۸

کیا حال [illegible]
اک [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

ان بجلیوں نے باغ نبی خشک کیا ہے
شیر ونکا انہیں مچھلیوں نے خون پیا ہے

۲۰۹

اے ہوا ان بانو [illegible]
[illegible] جاں [illegible]
[illegible] کا [illegible]
وہ [illegible]

دنیا کی لیوا آل عبا کو بھی تو بھولا
بندوں کو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا

۲۱۰

[illegible] بیبی [illegible]
[illegible] خوش [illegible]
جب [illegible]
[illegible]

اک بی بی کی سر کھلنے سے یہ حال کھلے ہیں
گویا کہ سری فاطمہ کے بال کھلے ہیں

۲۱۱

اور [illegible]
[illegible] اصغر
بھیجیں [illegible]
یاں [illegible]

غل تھا وہ اثاثہ ہے حسین ابن علی کا
یہ سید ونکی سر میں یہ کنبہ ہے نبی کا

مطلع

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشہیر ہوئی کوچہ و بازار میں زینبؑ
بازار سے اب جاتی ہے دربار میں زینبؑ

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا مقنع زر خواہر بے پیر کے سر پر
کپڑا نہ تھا شبیرؑ کی ہمشیر کے سر پر

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ننگے یہ ہمشیر امام مدنی ہے
ہاہا یہ نہ کہو بے ادبی بدشگنی ہے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے علم و مروت نہ حیا ہے نہ ادب ہے
بے پردہ گیا پردہ نشینوں کو غضب ہے

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی کہ فریاد رسولؐ عربی کی
یہ تو مری سیدانی نواسی ہے نبی کی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی سے گری ہند حزیں منہ کو پھرا کے
سر پیٹتی باہر گئی چادر کو گرا کے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو پھر چلو اب کوچہ و بازار میں قیدی
کوٹھی پہ چلو جاتی ہیں دربار میں قیدی

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شک ہے یہ تمھیں خواہر شبیرؑ نہ ہو گی
ایسی تو مری بھائی سے تقصیر نہ ہو گی

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا
ناموس نکل آیا سر شام ہمارا

١٠٠

[illegible]

بنت شہ مرداں ہوں نہ مر اسے روؤں گی
اس وقت تو قائل تجھے مجمع میں کروں گی

١٠١

[illegible]

سب نے ادب سے منہ پہ منہ ڈھانپ لیے ہیں
ہم آل نبی انکے تماشے کو لیے ہیں

١٠٢

[illegible]
ہے بیت اللہ کا [illegible] ہے وہ ابن ید اللہ

سر ننگے ہیں یہ صاحب معراج کا کنبہ
یا ہے یہ کسی بیکس و محتاج کا کنبہ

١٠٣

[illegible]

واجب ہے تجھے بانوئے دلگیر کی حرمت
وہ ہے مری حرمت یہ ہے شبیر کی حرمت

١٠٤

[illegible]

منہ فق ہوا ہوش اڑ گئے حضرت کی بہن کے
گھبرا کے گری سر پہ شہنشاہ زمن کے

١٠٥

[illegible]

سب قوم کے اشراف ہیں خاصان خدا ہیں
بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں

١٠٦

[illegible]

چلاتا ہے تو ہند کی صورت کو نہ دیکھو
فرماتی ہیں حیدر مری غربت کو نہ دیکھو

١٠٧

[illegible]

رکھ لیجیے پردہ مری غربت کا حیا کا
صدقہ علی اکبر کی جوانی کی قضا کا

١٠٨

[illegible]

سر ننگے ہیں یہ احمد مختار کا کنبہ
یا اور کسی خاصۂ غفار کا کنبہ

۱۰۹

زینب پکاری فضہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سادات [illegible]
[illegible]

کنبہ یہ بلا میں ہے شہ کرب و بلا کا
اور قافلہ لوٹا ہوا شاہ شہدا کا

۱۱۰

[illegible] کیا ہے
[illegible] کیا ہے
[illegible] کیا ہے
[illegible] کیا ہے

زہرا کی طرح خاص قدیر ازلی ہو
سو میں کہوں لاکھوں میں کہ تم بنت علی ہو

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہائے ہائے مری مولا یہ ترا سر ہے لگن میں
ہائے ہائے مری شہزادی یہ زینب ہے رسن میں

۱۱۲

حیران ہوں [illegible] کون
[illegible] کون
[illegible]
[illegible]

بیٹی کوئی زہرا کی ہی آئی ہے کہ بو ہے
بالکل کسی بی بی میں مری بی بی کی بو ہے

۱۱۳

زینب [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

اونکی یہ لیاقت ہے کہ دربار میں آئیں
سر کھولے ہوئے شام کے بازار میں آئیں

۱۱۴

حیران [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آداب پیمبر نہ کیا ہائے شقی نے
اس طشت کی خاطر تمھیں پالا تھا نبی نے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لونڈی ہی اوس خوار [illegible] اونھین کی
صورت [illegible] اونھین کی ہے یہ گفتار اونھین کی

۱۱۶

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین بیاہ رون موئی کاہے کو ہوئی لگی زینب
یہ کہتی ہی موئی پھیر کر رونے لگی زینب

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دوش رسول دو جہاں پر
اب [illegible] پھرے ہیں نوک سناں پر

١١٨

ایوبؑ تری صبر و شکیبائی کا صدقہ
یوسفؑ تری زیبائی و رعنائی کا صدقہ
عیسیٰؑ تری اعجاز مسیحائی کا صدقہ
یحییٰؑ تری مظلومی و تنہائی کا صدقہ
لونڈی کی تری اعجاز نمائی کا تصدق
کونین تری آل وعدہ وفائی کا تصدق

١١٩

آنا کبھو اشکوں کا کہ ان کو چھپا کر آئے
قاسمؑ کو جو دلہا کی علامت سے وہ لائے
عباسؑ کہ وہ حسن سے منہ نور سے لائے
اکبرؑ حسینؑ انور کی کس نور سے چہرے پہ چھائے
آواز یہ دی سرور کی تمنا سے حسینؑ میں
سب کہتے کہ بس زمین پہ فاطمہؑ کی نعمتیں

١٢٠

یہ سنتے ہی خواہر کو وہ یاد آئی علی کی
بس بہن کی سب صورتیں گوہر کو علی یاد
اس لونڈی کی کو مولا کا اعزاز دیا
اب خون کا جو سرور کی دعوت کا ہے یاد
لو بلا سر سے ستم گر کو اسی اسلام کا داد
دعوت بڑی کی لیا سکینہ کو بلایا

١٢١

چلائی سکینہ کہ بیس زن آن تمھاری
بازو کی رکھو اور یہ اسیر کی باری
بیداری کی ظالم کے طمانچے بھی مارے
بیکس بہن یہ زخم کا طمانچہ کی نشانی
کھدا سر کیا جن پہ سکینہ کا بابا
چادر بھی چھین کی اماں کو وہ لا کے

١٢٢

خاموش ہوئی سر کو جو وہ مقتول کو کوچ
یہ لرزا تری لطف کا ناشاد کو افزون
دیکھ جو تری نعمتوں الامان کا مضمون
آئی ہوں تری لائی کہ ان کے عزا کا مضمون
کیا یہ بہن زینب لا وضاحت کیا لالی
یہ روتی ہے شاہ کے لال کی ان کے علی کی

65

۴۳

قرآن مبین [illegible] ہے کسکا

[illegible] ہے کسکا

اور شمس [illegible] ہے کسکا

خورشید جو پیدا ہے یہ سایہ ہے کسکا

فیضان ازل [illegible] ہے کسکا

وہ کونسا بندہ ہی جو ہمنام خدا ہے

ممکن ہی مگر عالم امکان سی جدا ہے

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر خاص الٰہی پہ کرم عام ہے کسکا

کونین نوالہ خور انعام ہے کسکا

۴۵

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی کون کہ جز نور خدا غیر نہ دیکھا

موجود کوئی اوسکے سوا غیر نہ دیکھا

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ کون ہی جو فخر ہوا حکمت رب کا

عیسیٰ بھی ہی اک نسخہ نویس اوسکے مطب کا

۴۷

[illegible] جبریل

[illegible]

[illegible] انجیل

[illegible]

وہ کون ہی از بر جسے کل مصحف رب ہے

بچپن میں الف کی طرح ورد میں سب ہے

۴۸

وہ کون ہی [illegible] فاقہ پہ فاقہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] علاقہ

رتبہ میں تو برتر تھا پیمبر کی برابر

کھاتا تھا غذا بیٹھ کے قنبر کے برابر

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر خاک ہی تو گل جواہر کی خوشی ہے

گر غار ہی تو میل پئے سرمہ کشی ہے

۵۰

[illegible]

[illegible] اسلام

[illegible]

[illegible]

کس نور سے آدم کا شرف خاک نے پایا

کس طور سے اوج ابد افلاک نے پایا

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن پہ نہ کچھ گرم ہوا جلنے سے گھر کے

وہ کیا تھا مگر رہ گیا اللہ سے ڈر کے

[illegible]

پوچھے جو کوئی کون وہ خالق کا ولی ہے
قرآن بھی حدیثیں بھی پکاریں کہ علی ہے

[illegible]

کاندھے پہ بس اک تار کفن لیکے گئی ہیں
گردن پہ فقط داغ رسن لیکے گئی ہیں

[illegible]

تحسین جو غلامان علی کرتے ہیں کیا ہے
بس یہ مری نقارۂ شاہی کی صدا ہے

[illegible]

بیت الشرف مہر درخشان امامت
دار الکتب آیۂ قرآن امامت

[illegible]

خامہ ہی شکر ریز یہ مدح شہ دیں ہے
یوسف کی طرح مصر سخن زیر نگیں ہے

[illegible]

مذہب میں مرے کبر خفی کبر جلی ہے
واللہ کہ یہ ولولۂ حب علی ہے

[illegible]

وہ احمد بے میم ہے یہ دست احد ہے
مولا اسد اللہ کی ماں بنت اسد ہے

[illegible]

آقا کی بدولت ہے زر افشاں دہن اپنا
مثل زر خورشید ہے رائج سخن اپنا

[illegible]

اس مدح کا شمہ نہ ادا ہو دو سرا ہے
آغاز نبی سے ہو تو انجام خدا سے

۱۹

[illegible]

ہر گوش صدف کو گہر آفاق دیے ہیں
زیب صدف گوش دُر و خط کیے ہیں

۲۰

[illegible]

قربانی جو خدمت وہیں فی الفور ادا کی
حیدر کی اطاعت نے قضا بھی قضا کی

۲۱

[illegible]

بیعت کو شرف ہاتھ سے [illegible] کو قلم سے
خطبہ کو شرف نام سے منبر کو قدم سے

۲۲

[illegible]

باقی نہ رہی عالم امکان کو ہوس بھی
ٹھیرا لیا ہفتہ بھی مہینہ بھی برس بھی

مطلع دوم

[illegible]

قندیل در قصر علیؑ عرش بریں ہے
سنگ در حیدر سر جبریل امیں ہے

۲۴

[illegible]

فخر انکے قدم سے ہوا اللہ کے گھر کا
جیسے پسر نیک سے ہو نام پدر کا

۲۵

[illegible]

سب عقدہ کھلا [illegible] رشتہ عقدہ کشا میں
باقی ہے گرہ مصلحتاً بند قبا میں

۲۶

[illegible]

پر انکی قناعت ہے فزوں [illegible] سے
جز نام خدا کچھ نہ لیا اپنی زباں سے

۲۷

[illegible]

جو کچھ دیا بندوں کو خدا نے ازلی نے
بتلاؤ وہ کس نے دیا اللہ و علیؑ نے

۴۲

یہ قبلۂ دین ہے ملک و مالک تسنیم
یہ صدر نشین ہفت فلک ہے فلک تعظیم
[illegible]
یہ چشمۂ فیض عالم ایجاد [illegible]

وہ پیمائش پوشاک زمیں ہاتھ سے کب ہو
نہ ذرعۂ افلاک یہاں ایک وجب ہو

۴۳

[illegible]

چاہیں تو فلک بیضہ ہو اور بیضہ فلک ہو
حیوان ہو انسان اور انسان ملک ہو

۴۴

[illegible]

آگاہی ہے پوشیدہ سے بھی شیر خدا کو
دانستہ بھلاتے ہیں یہ امت کی خطا کو

۴۵

[illegible]

لاکھوں ہی سلیمان ہیں دربار علیؑ میں
خیاط اک ادریس ہے سرکار علیؑ میں

۴۶

[illegible]

گر دعیان گران گوش کرے شاہ کے لب کا
ناگفتہ سخن کان میں سن لے ابھی سب کا

۴۷

[illegible]

اعجاز میں تمکین امامت کی بنا ہے
اور خاتمہ میں خاتمۂ شیر خدا ہے

۴۸

[illegible]

پر سعد سے بھی لیتا نہ وہ شنبہ میں کسی کا
ہوتا جو رقم نام پروں پر نہ علیؑ کا

۴۹

[illegible]

ہے عہد میں ان کے یہ ادب شرع نبیؐ کا
شوروز میں ظالم نے کیا خون علیؑ کا

۵۰

[illegible]

پڑھتے ہیں نبیؐ خطبہ امامت میں علیؑ کی
خود رفتہ تو ہو جاؤ محبت میں علیؑ کی

۱۲۷
اعمال عمر ہے جو خدا سے دل کو عطا ہو
یعنی کہو جو خدا سے کہو دین کو زاد
بو شہر کو روشن کرو کہ افضل الانوار
بیعت کرو گویا کہ تصور میں بنا ہو

۱۲۸
جبریل جو تھے ہمدم ہمیں پاک رواں
تھے کاسہ لیے مشعل شاہی کا نشاں
اسوار ہوئے دور سے انداز ہوئی اجلال
تھا رنگ فلک بیبی حشمت و اجلال

۱۲۹
جس دن کہ کوئی گلگوں کی نبی نے سنی ہمت
اور نبی نے دیکھا زہرا کو پیمبر
ایسا کہ ہمیں عید سے ہو لطف مہم
اسعد کو جو ملنا ہے ہمیں سے

کتنی ہیں نبی مجھ پہ ہیں احسان تمھارے
تعریف علی سنتی ہو قربان تمھارے

عالم تھا یہ کچھ فوج شہ جن و ملک پر
خورشید تماشائی تھا چڑھا بام فلک پر

زہرا سے خبردار نبی اوس پہ فدا ہے
امت سے نگہبان کہ زہرا سے سوا ہے

۱۳۰
کہوان نبی پیاری بیٹی ہمیں پیکر
دل شاد ہو اس وقت امامت کا نشان
رحمت ہو نبی پیار سے ہوئے ہمیں انصار
پھر حیدر سے کہا یوں کہ حیدر

۱۳۱
وہ جن و ملک بڑی شادی سے پایا
ہر ایک ہمیں ہوا ہوا اور نبی کا
تھی گرد سواری کی سطوت میں جلال
جب سب سے عیاں شاہ سے اقبال

۱۳۲
القصہ علی نے ہی بشارت سنی
جو منصب امامت سے نبی نے سنی
وہ سجدہ شکر میں گئے اور کہا
دستگیر کا کر ادا شکر بجا

خالق نے وصی روز ازل جسکو کیا ہے
اب تم بھی وصی اوسکو کرو حکم خدا ہے

حیدر نے شہ اقلیم رسالت کی جلو میں
گویا کہ امامت تھی نبوت کی جلو میں

نور افشاں جو سر گشت امام دوسرا تھا
فوارۂ خورشید میں آب اوسکا بھرا تھا

۱۳۳
کہیں نبی نے کی بیعت کی اوس کو مبارک
حیدر سے کہا اوس کا مرد وہ ہے انصار
یہ ہیں کہ اعلان سے ملا ہے
ہاں بیعت کرو اعلان سے بیعت

۱۳۴
وہ دست پیمبر میں حیدر کا عیاں
سب صحن میں اوٹھ ہوئی ہمیں ستون
پاکیزہ ہیں پر نظر ہے کہ فلک ہے
وہ ہیں جو اوسے ہیں

۱۳۵
سب سے تھا علی شیر خدا جلوہ فگن
پہنچے جو منبر پہ نبی نور کا
پہنچے دو جہاں سب آرام سے
یعنی جو علی جلوہ نما ہوا

کاندھے پہ ستائیں کہیں پیغمبر دیں کو
پھر سنگ سے ہو تشدد میں نہ وہ دندان و جبیں کو

نیزے جو تہ گرد عیاں حد سے فزوں ہیں
وہ کعبۂ تازہ تھا بلند اوس میں ستوں ہیں

بیعت بسر دست امیر آج سے ہوگی
شیعوں میں بنا عید غدیر آج سے ہوگی

۱۴۶
وہ داور کونین کہ تھا جان کو جنم
پوشیدہ ہر ایک قدم سید عالم
کعبہ سے جو اسوقت چلا آیا تھا قدم
بے نیزہ و بے راہ میں پیاسونہ رکی

اب جنگ اوسکا اثر جلوہ وہ تھا
مستفید ہونیکے واسطے وہ خاک شفا تھا

۱۴۷
پابوس محمد تھا لب چشمہ کہ اک بار
نازل ہوئے جبریل بصد تیزی رفتار
کی عرض کہ لایا ہون دو سورہ غفار
یہ تحفۂ اول تو درود ای شہ ابرار

اور یہ بیانی کہ وہ قربان خدا ہے
شیریں ہی مگر تند عتاب اسمیں بھرا ہے

۱۴۸
فرمایا محمد نے کہ فرزند کہو کیا ہے
وہ بولے قسم کھا کے علی کی یہ کہا ہے
حیدر کی امامت میں جو ارشاد خدا ہے
امت سو ابھی کہدو کہ یہی مرضی رضا ہے

گر یہ نکیا کچھ نکیا کام ہمارا
بندو نکو دیا ایک نہ پیغام ہمارا

۱۴۹
کیسا عدو کی ہی حیدر تو ہی موجود
حاسد کوئی ناخوش ہو تو ہوویں بھی خوشنود
جلسہ کیا بھی انجمن آراستہ کر دو
منبر ہو مرتب کہ ابر بھیجدی محمود

اگر یہ تو بچھونا ہو یہ ہر بال ملک سے
کعبہ ابھی صحرا میں اوتر آئی فلک سے

۱۵۰
فرمایا نبی نے زہے خستہ میں قربان
پیغمبر ہے سو کی بات کا وہ پایان
فرمایا کہ یحیی و حق خدا آئی ہی اوسی آن
تجلی ابد ایسا کہ حق کی ہی پایان

پنہان کرون اسکو تو رسالت میں خلل آئے
اور نام نبوت کی خبر یہ سن کے نکل جائے

۱۵۱
ہاں جا کہ یہ فرمان سنا دے کہو ہمہ
سلطان و گدا پیر و جوان مومن و کافر
سب شہری و صحرائی سب انصار و مہاجر
سب جاہل و عاقل سب اکابر سب اصاغر

کہدو کہ سنو آج کے دن آگے وہم ہی
اللہ نے جو لوح پہ لکھا ہے قلم سے

۱۵۲
فرمایا کہ ابھی دیر وقت اذان کیا تھا
منبر بھی مہیا تھا بیابان بھی مصفا
اب ہو گیا خلق سے ہوا تنگ وہ صحرا
یون سب تھے تہہ ہم جیسے ستارے ہیوں ہویدا

مشتاق تھی سب خلق کہ کیا وحی خدا ہے
ایسا تو نہ مجمع کبھی ہوگا نہ ہوا ہے

۱۵۳
ناگاہ نبی نے کہا سلمان کو بلاؤ
ہاں نائب اسد اللہ کو اس بزم میں لاؤ
جا عزر کو بلاؤ مرے وارث کو بلاؤ
جا کے یہی مجمع سے اوسے بھی تو لاؤ

ذی حیدر صفدر کے ہیں خطبہ یہ ہویدا
اب دست خدا انعام کی ہمہ کو خبر ہوگا

۱۵۴
خوش خوش چلے سلمان یہ مژدہ لیکے گو
جلدی سے علی کو کیا اس راز سے آگاہ
اب شان نزول اسد اللہ کا سنو جاہ
منبر پہ سب کہتے ہیں اللہ ہی اللہ

جبریل خدا ہوتے ہیں مولا کے جشم پہ
یہ فرش زمین کرتے ہیں ایک ایک قدم پر

۵۸

[illegible]

ہر نخل ہے صاف آئینۂ طلعت کا اثر سے
آسان ہے تراشے کو ہی عینک جو نظر سے

۵۹

[illegible]

حیدر کے قدم ہیں شہ لولاک کے پاس سے
دو درجہ بلند اور ہوا عرش علا سے

۶۰

[illegible]

ہر ذرہ ترقی سے گیا چرخ بریں پر
ذرے ہی تو فلک پر تھے ستارے تھے زمیں پر

۶۱

[illegible]

افسانۂ تعریف مخالف سے کو [illegible]
ہاں گیارہ امامو نکی ہیں قبضہ میں [illegible]

۶۲

[illegible]

ہم دیکھینگے آج عالم ہستی کی خلق کو
کرسکے ہیں ہی آج وصی نائب حق کو

۶۳

[illegible]

جبار ہے قہار ہے قادر ہے احد ہے
تو آپ ہے وہاب ہے عادل ہے صمد ہے

۶۴

[illegible]

واں صاحب کرتا دل دشمن پہ کرم تھا
پر خیر موئی [illegible] مولا کا قدم تھا

۶۵

[illegible]

عاشق ہیں نبی اور علی رب کے لئے
سب انکے رہ [illegible] ساتھ خدا کے

۶۶

[illegible]

اوسکی یہ قدرت کی گرچہ [illegible] فزوں ہیں
ہم سب گہر یک صدف کن فیکوں ہیں

۶۲

[illegible]

اقلیم ابد کشور پائندہ ہے اوسکا
جو اوسکی کہو اہی بخدا بندہ ہے اوسکا

۶۳

[illegible]

ہر غائب و ظاہر پہ عجم اور عرب پر
حیدر کو امیر آج خدا نے کیا سب پر

۶۴

[illegible]

اسکا جو عدو ہوگیا اس راہ سے پھر کر
وہ بت کا ہوا معتقد اللہ سے پھر کر

۶۵

[illegible]

ہر وجہ سے خالق کی طرف روئے جہاں ہے
اور روئے خدا چار طرف سوئے جہاں ہے

۶۶

[illegible]

ہم پایہ موسیٰ ہے محب اوسکی نظر میں
ہمسایہ فرعون ہے عدو اوسکا سقر میں

۶۷

[illegible]

جو اس سے پھرا آج نہیں عصیاں سے گزر اوسکو
اللہ سے پھرا ہے طواف حرم اوسکو

۶۸

[illegible]

گر اب نہ کہوں میں تو موت کا خطر ہے
اب حق سے نگہباں اوس کی بندہ کا [illegible]

۶۹

[illegible]

ناقہ انکی ہیں تعویذ عمر کے گلے میں
دیکھو نہ انھیں باندھیو حیدر کے گلے میں

۷۰

[illegible]

سورہ ہر قرآن جو پیمبر کے لیے ہے
وہ حیدر و ذریت حیدر کے لیے ہے

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر آج محب اسکے تمام اہل زمیں ہوں
دوزخ نہ رہے ایک بھی سب خلد بریں ہوں

۳۶
[illegible]
[illegible]
انکار امامت کا ہے انکار نبوت
[illegible]
جو وحدت اللہ کا منکر ہوا یارو
کافر ہوا کافر ہوا کافر ہوا یارو

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن رکھو دشمن کو ملک ہو کہ بشر ہو
زوجہ ہو کہ مادر ہو پدر ہو کہ پسر ہو

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذریت آدم تو بڑھی شیث نبی سے
اور نسل مری ہوگی حسینؑ ابن علیؑ سے

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کشور ایماں ہے ویران نہ کرنا
یہ جامع قرآں ہے پریشان نہ کرنا

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو پشت پدر سے ہے وفا اس سے کریگا
مادر کی خطا ہے جو خطا اس سے کریگا

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک بار کیا گر دل حیدر کو شکستہ
سو بار کیا کعبۂ داور کو شکستہ

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے یہ شرف تھا نہ نبی اور ولی میں
ہیں سارے رسولوں کے کمال ایک علیؑ میں

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر حشر میں شیعوں کو وہ عصیاں کی سزا دے
آجائیں علیؑ بیچ میں اور سب کو بچا دے

[illegible]

کچھ سنتی ہو کیا حق علیؑ جانب حق ہے
میں وصف علیؑ کرتا ہوں حق کہتا ہی حق ہے

[illegible]

حق کا ہی مُشیر اور یہ مولا ہے تمہارا
میرا ہی وزیر اور یہ آقا ہی تمہارا

[illegible]

آئی یہ ندا عرش معظم سے نبیؐ کو
اللہ کی جانب سے کرو پیار علیؑ کو

[illegible]

جز مدح علیؑ شغل نہ تھا حور و ملک کا
ذی نام علیؑ در نہ کھلا ایک فلک کا

[illegible]

جنت جو مری سر پہ تھی میں وہ اوڑھی
ہو قفہ خدائی کہ ہاں رحمت ہی خدا کی

[illegible]

ڈر ہے کہ زمانہ شہ مرداں سے پھرا ہے
اور فاطمہؑ پہ حمل میں دروازہ گرا ہے

[illegible]

اک شی ہے کہ وہ کم نہیں گنتی ہو کسی کی
میں ذکر کیا ابو لا کہ اوصاف علیؑ کی

[illegible]

باقی کوئی بندہ نہ رہا ارض و سما پر
کونین کی بیعت ہوئی اک دست خدا پر

[illegible]

زیادہ وہ بیعت ہے نہ وہ حکم نبیؐ ہے
دشمن کو فقط مشورۂ قتل علیؑ ہے

۴۹۱
کیا عجب ہے اگر ہو منتوں کا انبار
یہ زور بھی وہ ہے [illegible]
جس وقت کہ [illegible]
ہاتھی [illegible]

یہ زورِ علیؑ اور خلایق سے جدا ہے
کیوں سب سے سوا زورِ نمودِ شہِ خدا ہے

۴۹۲
اک بار مدینے میں ہوا زلزلہ پیدا
[illegible]
ہاتف [illegible]
فرمایا [illegible]

بیتاب زمیں تھی دلِ یعقوب کے مانند
پر صبر و قرار آ گیا ایوب کے مانند

۴۹۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہیں نبیؐ عدل بیان اپنے وصی کا
جو حال عدالت میں ہے مشہور علیؑ کا

۴۹۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردوں پہ تھی ہیکل جو علیؑ دست رسا کو
انسان و درندہ نہ اوٹھا سکتی تھی پا کو

۴۹۵
[illegible]
واجب ہے [illegible] اذا زلزلت الارض
فرمایا [illegible]
[illegible]

اخبار زمیں پر کے کہوں عرش بریں پر
گر عرش پہ ہو تمکیں تو سنوں حال زمیں پر

۴۹۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرکش سے بھی جبکہ صبا میں نہ خلل آئے
کیوں شمع نہ فانوس کی شعلے سے نکل جائے

۴۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ رے وصیِ شہِ لولاک کی رفعت
ہر غنچہ میں ہے پنجتن پاک کی طاقت

۴۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں لاشۂ شبیرؑ پہ تو دھوپ پڑی کی
یاں تین شب و روز تلک قبر بلا کی

۴۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شخص وہ آیا درِ مسجد میں ادب سے
اوسکا قد بالا کہیں بالا تھا عرب سے

۱۰۱

[illegible]

حق نے شرف ناد علی کسکو دیا ہے
کہہ دو حق و باطل کو جدا کسنے کیا ہے

۱۰۲

[illegible]

مارا ہے چچا نے جو پسر اوسکا سزا ہے
سب نے کہا یہ آپ بتا دیں تو مزا ہے

۱۰۳

[illegible]

ذرّوں نے زیادہ دیا زر اہل زمین کو
گوہر دیئے تاروں نے سوا چرخ بریں کو

۱۰۴

[illegible]

مردہ وہ لیے سب در مسجد پہ کھڑی ہیں
قاتل نہیں ملتا ہے تردد میں پڑی ہیں

۱۰۵

[illegible]

تکبیر ادا کر کے کہا شیر خدا نے
کسنے تجھے مارا ہے وہ بولا کہ چچا نے

۱۰۶

[illegible]

بچوں کا ہے یہ حال نہ کپڑے ہیں نہ گہنے
فاقوں سے بلکتے ہیں بیٹھے گھر تو نکو پہنے

۱۰۷

[illegible]

راہی نجف پاک کو سب پیر و جوان تھے
تابوت لیے ساتھ ہزاروں آگے رواں تھے

۱۰۸

[illegible]

غیروں کو لیے بخشش پوشاک سدا تھی
ثابت نہ سر فاطمہ زہرا پہ ردا تھی

۱۰۹

[illegible]

رہتی وہ جس حال میں ہیں کہتے گیا ہے
تکلیف کی اظہار میں خالق کا گلا ہے

۱۰۹

کہتا ہے کوئی [illegible] نہیں فضہ کو [illegible]
اکسیر [illegible] میں فضہ [illegible]
جسوقت کہ [illegible] الا ہو میں [illegible]
[illegible] کی اکسیر طلا بنگیا [illegible]

اللہ نے بخشا تھا جو فضہ لقب اسکو
فضہ نے طلا کر دیا اکسیر سے مس کو

۱۱۰

فضہ نے طلا اسکے کیا [illegible]
[illegible] اس [illegible]
[illegible] جسم [illegible]
[illegible]

دیندار و نکی اکسیر دل پاک ہے فضہ
ہم خاک ہیں تو خاک ہے زر خاک ہے فضہ

۱۱۱

فضہ نے کہا واہ [illegible]
کی تو نے [illegible]
اسکا [illegible]
شہزادی [illegible]

یہ حال ہے پیراہن خاتون عرب کا
پیوند بھی کپڑے کا نہیں برگ رطب کا

۱۱۲

جسدن کہ ہوا فاقہ [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
اس [illegible]

امت کو ہو آرام یہی دکھ ہو تو کیا ہے
وہ سیر ہوں ہم فاقہ کریں بس یہ مزا ہے

۱۱۳

[illegible] اور دشمن
[illegible] اولاد
امت [illegible] امداد
افسوس [illegible] اولاد

شبیر کو امت نے پنہایا نہ کفن بھی
کیا دیتی کفن چھین لیا رخت بدن بھی

۱۱۴

[illegible]
[illegible] طلا [illegible]
[illegible] طلا [illegible]
اور [illegible]

حیدر نے کہا فضہ کو رہ یاد خدا میں
یہ قرص طلا ڈالدے تو حوض طلا میں

۱۱۵

فضہ نے جو قرص طلا [illegible]
پھر حوض میں طلا [illegible]
[illegible] اللہ نے [illegible]
معنی یہ کہ فضہ کو [illegible] خدا نے

ہاتف نے کہا اسنے توکل جو کیا ہے
مالک نے اسے قصر زر و سیم دیا ہے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محسوس ہے حق ذات شہنشاہ امم ہے
خالق سے سوا ہے نہ محمد سے وہ کم ہے

۱۱۷

ارشاد ہو ترتیب [illegible]
وارد ہو سوال [illegible]
[illegible] علی [illegible]
شہ نے کہا [illegible]

اک ذرۂ درگاہ شہ جن و ملک ہوں
اللہ کا مخلوق میں خورشید فلک ہوں

۱۱۹

[illegible]

۱۲۰

[illegible]

۱۲۱

[illegible]

جو تجھسے مخالف ہین وہ بیشک سقری ہین
تو اور ترے شیعہ جہنم سے بری ہین

ہے جان علیؑ بیچ مین اللہ و نبیؐ کے
اللہ و نبیؐ دونون نگہبان ہین علیؑ کے

ہے بیٹھو خدا کی لیو اب دھیان کدھر ہے
یہ تیغ ہے اور حیدر کرار کا سر ہے

۱۲۲

[illegible]

۱۲۳

[illegible]

۱۲۴

[illegible]

مسجد سے عیان وا علیا کی صدا ہے
ممبر کو جو دیکھو تو وہ ویران پڑا ہے

کہتی ہین جسے شان کرم سو دکھادی
کافر کو بھی تو دشنام دی حیدر نے دعا دی

اب بچو نکو شیعو نکو کیا تیرے حوالے
دنیا سے بتنگ آیا ہون تو مجکو اوٹھالے

۱۲۵

[illegible]

۱۲۶

[illegible]

۱۲۷

[illegible]

ہر جا ہے مقام ایک نبی ایک وصی ہے
باطل ہے اذان جسمین نہین نام علی ہے

ڈھونڈو تو نشان بھی نہین حیدر کا جہان مین
باقی فقط اک نام مبارک ہے اذان مین

تم عید کے دن روؤگے شبر سے لپٹ کر
روئیگا حسن باپ کی ممبر سے لپٹ کر

۱۲۴

[illegible]

حیدر کی سواری سوئے فردوس چلی ہے
جاگو یہ شب قدر شب قتل علی ہے

۱۲۵

[illegible]

مرقد کے تصور میں مری ہوش گئی ہیں
مسکن ہے نیا اور مصاحب بھی نئے ہیں

۱۲۶

[illegible]

ٹکڑے جو گرے چار طرف کو تو وہ کیا ہیں
ہر شیعۂ حیدر کے لیے سنگ عزا ہیں

۱۲۷

[illegible]

رعشہ مرے اعضا میں ہے اور دل بھی ہے بیچین
تحفہ کوئی خالق کے لیے پاس نہیں ہے

۱۲۸

[illegible]

دو روز ہے دنیا میں لب پہ قوت ہمارا
اکیسویں شب کو اوٹھیگا تابوت ہمارا

۱۲۹

[illegible]

کل شیعہ بھی سر پیٹیں گے اور اہل حرم بھی
زہرا کی صدا آئی کفن پھاڑینگے ہم بھی

۱۳۰

[illegible]

دوزخ بھی ہے جنت بھی ہے درگاہ خدا میں
دیکھوں مجھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں

۱۳۱

[illegible]

ٹکڑے بہت اونکے ہیں مرے حیدر کی نظر میں
مکہ میں مدینہ میں گرے سب کے وہ گھر میں

۱۳۲

[illegible]

گلدستہ ہے جو حیدر سے سرافراز ہمیشہ
یارب رہے دنیا میں یہ آواز ہمیشہ

۱۷۳
[illegible]

۱۷۴
عباس میں وقت ... [illegible]
... صفدر ... [illegible]
[illegible]

۱۷۵
[illegible]
... عباس بھی ... [illegible]

سبطین نبی گھر سے چلے جانب مقتل میں
اور مونھ پہ طمانچے وہ لگاتی تھی قلق میں

شبیر کا یہ حکم جو سن پاتی تھی حیدر
تھی عالم غش میں تڑپ جاتی تھی حیدر

اور بولی کہ یارب مرے والی کو شفا دے
صدقے میں بسر دیتی ہوں وارث کو بچا دے

۱۷۶
بابا کا لہو ... [illegible]
[illegible]

۱۷۷
عباس کی ... [illegible]
... جلالی ... [illegible]

۱۷۸
... عباس ... [illegible]
[illegible]

رونا یہ ہے جب حلق تو کٹوائیگا پیارے
کوئی نہ تری لاش اٹھالائیگا پیارے

ہمشیر تری حمزہ بھی ہیں پیغمبر دیں بھی
روتے ہیں سر افلاک بھی جبریل امیں بھی

بی بی کہیں زہرا کا عتاب آئے نہ تجھ پر
شبیر کے فدیہ کو فدا کرتی ہے مجبر

۱۷۹
[illegible]
... عباس ... [illegible]

۱۸۰
[illegible]
... عباس ... [illegible]

۱۸۱
[illegible]

انبوہ فرشتوں کا ادھر اور ادھر کو
اور شیعوں کا غول آ گیا برہنہ کیے سر کو

تو خاک ملو مونھ پہ رو ایھنک دو سر کی
اے اماں چلو لینے کو لاش آئی پدر کی

زلف سر شبیر ہی اور چوب سناں ہے
بھائی کی برابر سر عباس رواں ہے

۱۴۵

پہنچا کو قتل ان بنی کی کو ہوا افزوں
ناگاہ کہیں سے کہا اے عاشق معبود
جسکی تھی بد دعا قاتل بھی پا گیا وہ زبہ موجود
حاضر ہے دو ہیاں پاوں وقیدی ہوا وہ مردود
فرمایا کہ ظالم کو حجاب آئیگا مجھسے
لاؤ نہ مری سامنے شرمائیگا مجھسے

۱۴۶

بہتر ہے کہ پیر وہ کر قاتل کو بلاؤ
ہاں کھول کو رسّی کو مشکین آگ کاو سلاؤ
شربت کہ بھی اور دودھ کہ بھی آکر پلاؤ
جو میوہ کی تحفہ سی ہوں آئے وہ منگاؤ
اسدم کوئی سمجھی نہ خفا ہو سکو نظر مین
قاتل کی ضیافت ہی یداللہ کی گھر مین

۱۴۷

کیا قہر ہے جلاد کو دشمن جو بلایا
مظلوم نے پھر اوسکا ہی پانی پلایا
بیچون تھا تحفہ سی ماو ہر دو کھائے
جو حرملہ پانی کے عوض تیر لگائے
قاتل کی تو مشکیں کھلیں سرکار علی میں
سادات بندھی ہاتھ گئی بزم شقی میں

۱۴۸

اور شام کو افطار جو کرنے لگی مولا
اک ساغر شیر اپنے قاتل کو بھی بھیجا
یہ زہر کی تیغ کا کو یاکہ یہ کو خوش تھا
اوسنی یہ ریا پھیر دیا بیت ہے لے آقا
کہدو کہ خوشی ہو تو از خمی یہ پیئیگا
پوچھو تو مری ہاتھ سی شربت تو پیئیگا

۱۴۹

آگاہ ہو ہوا اور آیا وہ جلاد بھی ناگاہ
اور تیغ کو بستر پہ ہوا دیکھی یہ
تھرائے یہ ہوئی ہاتھ نسیو وجام بر اپنے لیا کہ
پھر سے کہا بیٹا ادب سے لیا کہ
افسوس تو فاقہ سی ہی گھر مین علی کی
وہ روٹی لگا خلق یہ احمد کی وصی کی

۱۵۰

اک جنبش باقی ہی ابھی اور رسالے کا مضمون
اور تازہ مضامین ہیں بنت حیدر سی بھی افزوں
یہ شعبدہ بازار نکلا کرد و
یہ فضائل علی سے ہوا موزوں
ہی عرض و بیاں یہ محمد کے وصی سی
ایسا مجھی تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سی

رباعی

مرجائیں ہزار سال ان کے دم روتے
تشفی نہ ہو کبھی فرزند کو روتے روتے
جب آپ کی پاسبان قدرت کی جاگے
بچا ہے کوئی نہ خانہ کسی کا سوتے

رباعی

اکبر تو ہوا بس بغم کا تو جزی گیا
گھر لوٹ کے فاطمہ کا ان ہی بیدردی گیا
ہو جب کہ بیان آل نبی کا ان بیٹا
عباس زمین و تا برا حسین ابن علی گیا

رباعی

یا رب جو اس کے لالی کو تیرے ہو
ورثے ہی سے آئی کہ کسو ہو بہو
بی بی زینب کی مائیں کو جڑ ہے آئی
ابھی سے کہ بیجیدہ جدا رو ہو

رباعی

نانا کی بود و داو و نعمتوں سیاں میں
صوت سے لطف نہ پاؤں یا رب ہیں
سادات کے سلیقہ اس حسین ہیں
ہیں کہ تو ہو حسین جو اس ہیں

۱ [illegible]	۲ [illegible]	۳ [illegible]
گھر صبح شہادت سے ہے ویران تمھارا اے مومنو گیا ہو گیا مہمان تمھارا	اس صبح کفن پوش علمدار ہوا ہے ٹھنڈا علم احمد مختار ہوا ہے	مردم سے سبیل اشکوں کی آنکھوں میں پھری ہے ساغر تو ہیں سب خشک پہ چشموں میں تری ہے
۴ [illegible]	۵ [illegible]	۶ [illegible]
گلزار حسینی پہ خزاں آگئی ہے عشرہ گیا کیا رونق دنیا گئی ہے	یہ لکھی تھی تعزیہ خانہ سے سدھارے لو مومنو شبیر زمانہ سے سدھارے	ہستی وہ ہے جو صرف ہو خالق کی رضا میں خالق کی رضا ہے غم شاہ شہدا میں
۷ [illegible]	۸ [illegible]	۹ [illegible]
جو تعزیہ اٹھا غم تازہ نظر آیا جاتے ہوئے ہر گھر سے جنازہ نظر آیا	اب شمعوں کی باری نہ حریم اشکوں کی ہے باری جلتے ہیں دل شیعہ کے داغوں کی ہے باری	یوں پاؤں کی عصیاں تھی جو حق اکرم سے ہر ایک قدم نقش قدم جیسے قدم سے

١٠
[illegible]

شیعوں کے لیے قصرِ جناں چھانٹ رہے ہیں
اس گھر میں نبی خلد کے گھر بانٹ رہے ہیں

١١
[illegible]

ہم حشر کو ہر عذر گنہگار سنینگے
روئی میں خطا کی تو نہ زنہار سنینگے

١٢
[illegible]

تم نے وہ خطا کی کہ ہوئی ہے نہ کسی سے
شرمندہ کیا ہم کو حسین ابن علی سے

١٣
[illegible]

ہر شیعہ مصاحب ہے یداللہ و نبی کا
حقا یہ ہے دربار حسین ابن علی کا

١٤
[illegible]

رونے کی لیے چشم ہے کافی سو خطا کی
پھر تم نے جو گریہ نہ کیا عین خطا کی

١٥
[illegible]

یاں مور ہے محشر میں سلیمان ہے یہ آنسو
یاں ذرہ ہے واں مہر درخشان ہے یہ آنسو

١٦
[illegible]

ہے تجھ میں غلاماں شہنشاہ زمن کا
شبیر کے ماتم میں ہیں عابد کے چلن پر

١٧
[illegible]

مانو نگا سفارش نہ علی کی نہ نبی کی
روؤ نہ غم ہی پہ حسین ابن علی کی

١٨
[illegible]

یاں عقدہ ہے واں عاصیوں کا عقدہ کشا ہے
یاں بیضہ ہے واں اوج شہادت کا ہما ہے

سے

۱۹
کس نے لہو سے جامۂ [illegible] کو رنگ دی
[illegible] بشکل [illegible]
اپنا لہو [illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] سے [illegible] تر [illegible]

اس اشک عزا سے ہی چلا آنکھ کے تل میں
سیارہ ہیں یہ چشم میں ثابت ہیں دلوں میں

۲۰
فرزند نبی [illegible] سر [illegible] میں
لایا ہے اشک [illegible] لاکھوں [illegible] میں
دیکھا تو کہیں [illegible] میں
پایا [illegible] دی [illegible]

کیا خوب یہ خلعت تھا کہ عیب اوڑھنے کی تھی
آنسو کفن پاک میں موتی سے ٹنکے تھے

۲۱
دیکھا جو [illegible] کا جلال [illegible]
[illegible] شہ [illegible] میں [illegible]
[illegible] میں [illegible] یار [illegible]
[illegible] رسول [illegible]

وہ جو گیا تھا پار اون اشکوں کی تو قبر بڑی ہے
محشر میں بتول اوسکی شفاعت کو کھڑی ہے

۲۲
[illegible] بھی [illegible] میں [illegible]
[illegible] میں تھا [illegible]
[illegible] سے [illegible] دو [illegible]
[illegible] بھی [illegible]

پہر کربلا تھا اوسکا لہو جب جان نکلی کا
ہمسایہ میں ماتم تھا امام مدنی کا

۲۳
[illegible] کو جا [illegible] القدس [illegible]
[illegible] اوسکو [illegible]
[illegible] افلاک [illegible]
[illegible] میں [illegible]

کاندھے پہ وہ دست گرانبار وصی تھی
اور عقدہ سب دو کئی شیشوں میں بھری تھی

۲۴
[illegible] شہید [illegible] جان خدا ہے
[illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] شہ [illegible] ہے
[illegible] ہے

دی شیر بھی بخشائش کو اوس اہل خطا کی
جوڑی ہوئی تھی سہ ہاتھ کی خدا کی

۲۵
[illegible] حسین [illegible] کی ہے
[illegible] اور [illegible] ہے
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے

کہتا کہ تہی دست ہوں میں زاد سفر دو
شبیر کا صدقہ مجھے اشکوں کی گہر دو

۲۶
[illegible] شوق [illegible] رضا [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] ہے

خاصان خدا گرد گنہگار کھڑے ہیں
اللہ کی سرکار کے مختار کھڑے ہیں

۲۷
[illegible] مقبول خدا ہے
[illegible] جا [illegible] ہے
[illegible] کا [illegible] ہے
[illegible] منزل [illegible]

چہرہ اسکو دیا ہم نے کہ جو چین ہے شبیر
جو چاہے کرے حاکم کونین ہے شبیر

۳۸

[illegible]

انکھ اوسکی کھلی دیکھ کے الطاف خدا کو
واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو

۳۹

[illegible]

یان نوک عاشور سے یہ راز عیان ہے
شبیر یہان مرقد شبیر وہان ہے

۴۰

[illegible]

روشن یہ ہر اک روضہ سے ہنگام نظر تھا
ان سب جو یہین آگئی کبھی خورشید کا گھر تھا

۴۱

[illegible]

دنیا کی جواہر لیے ہرگز نہ خزانے
زہرا کو پسند آئی تو ان اشکو کو دانے

۴۲

[illegible]

تنہا نہ عزا خانوں مین سلطان زمن ہین
زہرا بھی ہین ہمشیر بھی ہین ید اللہ بھی ہین حسن بھی ہین

۴۳

[illegible]

وان سے جو بقیعہ مین گیا آنکھ بھر آئی
قبر حسن و فاطمہ خالی نظر آئی

۴۴

[illegible]

یان ماہ محرم کا فلک پر نظر آیا
اور چاند علی کا ہمین گھر گھر نظر آیا

۴۵

[illegible]

گلچین ہوا فردوس کی ہر ایک چمن کا
قبر نبی و حیدر و زہرا و حسن کا

۴۶

[illegible]

جو بند سے اوپر اوسے جاتی ہوئی دیکھا
گھر گھر سے شبیر کو بلاتی ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب خواب میں پوچھا عمل نیک کسی نے
شبیر کے ماتم کا دیا حکم نبی نے

ثابت نہیں پوشاک تر و تازہ کسی کی
سرسبز ہیں یاں ... حسین ابن علی کی

گر الفت و اخلاص میں صادق ہیں تو وہ ہیں
دنیا میں جو شبیر کے عاشق ہیں تو وہ ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوتی میں سنی غیب سے آواز کسی کی
تھم تھم کہ سواری ادھر آتی ہے نبی کی

تھا ہوش نہ حیدر کو نہ زہرا و نبی کو
ہم ہند میں روتے تھے حسین ابن علی کو

ہشیار کہ یاں یک بیک آمد ہے اجل کی
کل تھی نہ خبر آج کی نے آج ہے کل کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلو میں علی روتے ہیں مظلوم خلف کو
وہ آتی ہیں شبیر کو یہ جاتی ہیں نجف کو

پیارا ہے حسین اونکو وہ پیارے ہیں نبی کے
وہ چاند خدا کا یہ ستارے ہیں نبی کے

شبیر و ید اللہ و نبی و حسن آئے
یاں پنجتنی روئے او وہ پنجتن آئے

۴۰۸

آئے وہ کوئی وجہ تسکین ہو دل مضطر
پیش ہے بیکسوں کے ساتھ ہمشیر ترے
نہ سمجھی کوئی بیکسی ہے کہ نہ جائیں ہیں
یادوں سے کوئی لاکھوں ہیں میں ہر دم

بھائی کا کٹا حلق نہ ہمشیر کے آگے
کچھ زور کسی کا نہیں تقدیر کے آگے

۴۰۹

دربار بھی جبار کا ہے عادل کا نہیں ہے
اندیشہ عدو کو بھی کچھ جل کا نہیں ہے
وقت اس سے زیادہ کوئی مشکل کا نہیں ہے
کچھ بس حرم بیکس و بیدل کا نہیں ہے

منظور ہے یہ طوق تو گردن میں پڑا ہو
سب کرسیوں پر بیٹھے ہوں سادات کھڑے ہوں

۴۱۰

بیٹی ہوں نبی کی میں یہ مجمع ہے جفا خوار
یا فاطمہ بیٹی ہے تری بنت شہ ابرار
صف بستہ سپاہ دو رویہ ہے کھڑی بیچ میں بلوار
آزاد ہوں دربار میں جاتی ہوں میں ناچار

چلاتی ہیں خاتون جناں ہاتھوں کو ملکر
ہے ہے مرا بچہ نہ پھرا گھر سے نکلکر

۴۱۱

سمجھو یہ ہنگام ہے قیامت کی گھڑی ہے
سر نزع میں ہے اور مصیبت کی گھڑی ہے
دربار میں جانا ہے تو غیرت کی گھڑی ہے
چپ رہیو کہ یہ وقت مصیبت کی گھڑی ہے

جائز ہے حرم مجلس میخوار میں جائیں
عابد لیے ماں بہنوں کو دربار میں جائیں

۴۱۲

ارشاد یہ ہوتا ہے کہ سب پردہ نشینان
پابند کیا ہم کو کہ ہیں عصمت کی نگہبان
لشکر کی حضوری میں ہیں سر ننگے پریشان
بچوں کو لیے بیٹھی ہیں دربار میں حیران

لاریب یہ عقرب ہیں یہ نیش اور یہ قمر ہیں
یہ خار ہیں یہ لوگ ہیں اور یہ گل تر ہیں

۴۱۳

دربار میں اب چلیے یہ کہتا ہے سپاہ اہل حرم آؤ
بیٹھی ہیں یہ بیچاریاں بے پردہ نہ جاؤ
چلاتی ہیں اسیران ستم خدا را
مضطر ہیں سکینہ کوئی آکر بچاؤ

بندی ہیں خلیفہ کی نہیں خوف کسی سے
فریاد ہماری کرو اللہ و نبی سے

۴۱۴

روشن ہے کہ دربار میں سلطان ہے بیٹھا
خورشید بھی پنہاں ہے شاہ کے سر کا
اندھیر ہے دربار میں افسوس کا عالم
سیدانیاں سر ننگے ہیں دربار میں ہمدم

ڈھانکتی ہو پانی میں نہ اب روتی ہیں کچھ
بلوہ ہے غضب سہم کے غش ہوتی ہیں کچھ

۴۱۵

کہتی ہیں کہ پیمبر کی [illegible] ہے
ہاتھ میں [illegible] اولاد نبی ہے
[illegible]
[illegible]

العبد کا ہے شور اور الفتح کا غل ہے
ہے ہے یہ عزای پسر ختم رسل ہے

۴۱۶

[illegible] ہیں یاں بیکسی [illegible]
دربار میں [illegible]
کیا [illegible]
[illegible]

ذی خون کیا ہمنے کسیکا نہ خطا کی
چلکر سر دربار دوہائی دو خدا کی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیدو دعا ہماری کہ عزیز و نفس چھوٹی ہین
کعبہ کے مسافر تری سرحد مین لُٹی ہین

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کتنی سی اسیکو ہوا گھر صاف ہمارا
اللہ کے آگے ہے اب انصاف ہمارا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھ بیکو رعیت یہ ابھی تاکید ہوئی ہے
اس فتح کی حاکم کو بڑی عید ہوئی ہے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر پوچھیگا وہ کیا تری مرضی ہے بتا دے
مین ہاتھون کو جوڑونگی کہ بابا سے ملا دے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُسوقت جسے ہند کا عالم نظر آیا
ماتم کا مرقع اُوسے برہم نظر آیا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہوئے کعبہ کے ستون خواب مین دیکھے
قرآن کے ورق غرق بخون خواب مین دیکھے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم باپ کا رُلواتا ہے چپ ہو نہین سکتی
دہشت سے طمانچون کی مگر رو نہین سکتی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینہ دکھا کر اوسے حیران ہوئی کوئی
[illegible] بی بی کا پریشان ہوئی کوئی

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ پہ جگر کا ٹکڑا رکھا ہے نبی کا
اور رخ ہے مرے گھر کی طرف فوج شقی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی ہر مجھی ڈر کا ہی حسینؑ ابن علیؑ کا
یہ دل ہے نبیؐ کا یہ کلیجہ ہے نبیؐ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑو دو انھیں نام حسینؑ ابن علیؑ پر
آئیگی نہ پھر کوئی بلا سبط نبیؐ پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو نصیحت کی سر خم کیا تسلیم کے خاطر
مسند پہ کھڑی ہو گئی تعظیم کے خاطر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی اجل پڑ ہی ہوئی تن کی زمین پر
خط کھنچ گیا خنجر کا گلوی تشنہ دہن پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واللہ لگی چوٹ مری قلب حزیں پر
یا نوحہ و شیون ہی فلک پر کہ زمیں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی ہے یہیں صاحب تقصیر کی صورت
بالکل ہے مری حضرت شبیرؑ کی صورت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کا نہ ہاتھ اوٹھیگا سیدہ پہ بلالوں
اس بات پہ گہیرو تو ہیں قرآن اوٹھالوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عریاں بدن و فاقہ کش و تشنہ جگر ہیں
کچھ بیبیاں کچھ بچے ہیں کچھ بیوہ و مضطر ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم میں مرے آقا کے کمالوں کا مقر ہے
یوسفؑ ہے جوانوں میں ضعیفوں میں خضرؑ ہے

###

پہنچی تھی جو اوس بین میں ہر ایک کی زبان
ہر تیغ کی میں نہیں ہوئی جاں
وان آل نبی جا ہیں سر شیر بیداد ل
اللہ رے جلال حرم شہ عدو جلال
خود منبر ہوا زہرہ ظہور و جلال

###

کعبہ نو خلیفہ ہو کر ایمان نہ جاتا ہے
پیدا ہو سلطان کو شمشیر ہیں روا
نخوت میں حرمت دین یار ہے
شطرنج میں سو حرمت کہ یہی جاتا ہے
اسلام کا بیت اللہ قبضہ کرتے ہیں

###

کہ آج سرِ دودِ دل کی خنثی کی روانہ
کیا چاہتے ہیں کوفہ کی آب بچہ
یا نبی زینب کی صف و بلا نہیں
زینب کو ہم زینب کی زعفران نہیں
زینب ابو طالب کی زعفران نہیں

مضطرب ہوئی تسبیح بکف شیخ کی گردن کو
رقاص کھڑی ہو گئی قبلہ کی طرف کو

اللہ و نبی نے یہ کہاں حکم دیا ہے
قرآن سے حدیثوں سے حرام انکو کیا ہے

کونین کی حاکم ہیں یہ محکوم خدا ہیں
مظلوم ہیں محتاج ہیں مسکین ہیں بے کس ہیں

###

شیشہ و ساغر شکستہ ہوا بیدار
ہر سنبل کا ہر صوفی و ہر مطرب
ہر ساقی کا فقط حق کی صدا
پیر مغاں رند کی تبہ میں نکالا

###

ہاں اے رسول خدا کی نواسیاں
ہاں اے صاحب زادیاں آل عبا
ہیں جن سے زینت فلک اور ہیں جہاں
دنیا میں انکے قدم سے ہے وجود زمان
اور بیٹیاں یہی ہیں ہوئی جن کے بیاں

###

جلاد یہ نہ کریں ستمگر ہیں
یہ دختر شاہ ہیں نہ کنیز ہیں
ہاں اہل جفا ہیں ہمیں ہمچو سوختہ
حسرت یہ پیکر ہیں ہجر زدہ
ہر نبی بیٹیاں ہیں

ذوقہ نے قلقل مینا کی صدا بھی
مجلس میں فقط ماتم حسینا کی صدا

زنداں میں ذرا آئی نہ جائی نظر آئے
اور لاشۂ شبیر کو ہم دفن کر آئے

جس وقت یہ سب گرد میں ڈالی ہوئی آئے
ہاتھوں پہ نبی طوق سنبھالی ہوئی آئے

###

تا یہ بیٹی نبی طلب ہوا و ہوا
کیوں تب ہیں ہیں بھی ہم سر زمین پر
ہر ایک ہم بھی تیرے روز پر
ہر ستم کو سہو
وہ کلو ہوا نہیں

###

ظلمت ہیں ہیں ہمیں بال ہیں
آفت ہیں ہی جان ہیں ہمیں
ہر کیسے بیکس جو ہیں وہ قید ہیں
اے بیٹی ہیں اب جمال نہ آسمان میں
ابھی اشقیا ہیں نہ ہی سکا

###

ہم ہیں وہ کہ بیٹی نبی کی ہیں پر
ہم سرِ کوچہ میں بیاں اور ویاں میں
ہم سوکھے ہیں اور سر برہنہ
ہر شرم سے ہیں بے جا
سب جو ہیں یہ سب

ہم روح خدا لطف خدا قہر خدا ہیں
سحر اور دکھاتی ہیں ہم اعجاز نما ہیں

کھولا گر ہیں ہم جائیں جہاں تھہرے
رسّی میں بندھے ہیں تو ترے آگے کھڑی ہیں

سب پیر و کمیں ہوں اور پر صلوات کھلا
زنجیر اجو ابھی کھول دی بال اپنے تو کیا ہو

[illegible]

سجاد کو بھی خورشید وہ زندان گمان تھا
یہ رتبہ ہیں یونس تھے وہ ماہی کا دہن تھا

[illegible]

دیکھینگی ضرور آنکو ہند آل نبی کو
کیوں گھبرے وارث تو چھپا لیگا نبی کو

[illegible]

خیرات اودھر دی اور اودھر حق سے دعا کی
ہو خیر الٰہی پسر خیر نسا کی

[illegible]

سونیکا ٹھکانا تھا نہ سامان خورش تھا
وہ زیر زن حاکم کی کنیزونکا یہ بن تھا

[illegible]

پردے کے لیے ہاتھ نہ شبیر کو چھوڑا
بھائی کو قضا لیگئی ہمشیر کو چھوڑا

[illegible]

سنتے ہی یہ آواز مشوش ہوئی زینب
یاں قفل کھلا اور وہاں غش ہوئی زینب

[illegible]

ہم یہ نہیں کہتے ہیں کہ خاموش رہو تم
رو پیٹیں مگر ہائے حسینا نہ کہو تم

[illegible]

تب ہند علی آ کو تھی تڑاو یسی جھپٹ کر
سیدانیاں بند کیں جب ایں بیاں اٹھ کر

[illegible]

دیکھا تو ہے کروٹ نہ اٹھا سکتا ہے سر کو
دم توڑتا ہے بند کیے دیدۂ تر کو

۹۱

[illegible]

اس سے خبر حضرت شبیر کو پوچھو
اور شوق سے پھر خواب کی تعبیر کو پوچھو

۹۲

[illegible]

یوسف نے زمانے میں یہ جھگڑا نہیں دیکھا
ماں بہنوں کو بلوے میں کھلے سر نہیں دیکھا

۹۳

[illegible]

بالکل یہ سبب فاطمہ کا طرز بیان ہے
گویا تری موت میں [illegible] شہ مردان کی زبان ہے

۹۴

[illegible]

آداب سرا کیا کہ حقیر اور حزیں ہوں
ہوں سوگ نشیں کنبے کا در خاک نشیں ہوں

۹۵

[illegible]

ہم گھر میں رہے اور سفر کر گئے بابا
ہلنے کی بھی امید نہیں مر گئے بابا

۹۶

[illegible]

آنکھوں کے تلے پھرتی ہے بیچارگی صورت
تم ہو حسن پاک کے داماد کی صورت

۹۷

[illegible]

شوکت میں جلالت میں اسی طرح ہیں بابا
اس عہد کے یوسف ہو تمہیں خلق خدا میں

۹۸

[illegible]

یوسف پہ پڑی تھی نہ کبھی اور نہ جفا کے
یہ تو کہا اور روئے لگی [illegible]

۹۹

[illegible]

یوں تو تجھے کئی میں سامان نظر آیا
اک خواب پہ بکر تخت پریشان نظر آیا

مرثیہ مرزا دبیر ۹۲ جلد دوم

[illegible]

ہر گاہ جو سر پیٹتی تھی جگر فشانی
ماتم سے [illegible]
بے حد [illegible]
[illegible]

رویا میں بپا ظلم کہ دہتے ہوئے دیکھا
سر قبۂ سرور پہ اسے اوترتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

مقنع کہاں تم سے کہ اوتار گئے لوگو
شبیر پیمبر سلامت ہیں کہ مارے گئے لوگو

[illegible]

[illegible]

بس شرح میں زنجیر اماموں کے لیے ہے
واللہ یہ ننگ اونکو غلاموں کے لیے ہے

[illegible]

[illegible]

فرمایا کہ صدمہ اونھیں امت نے دیا ہے
سر ننگے کسی ہمسر زہرا کو کیا ہے

[illegible]

[illegible]

ذی قدر ہے نہ وارث ہے نہ کنبہ نہ ردا ہے
اب کیوں مجھے تقدیر نے دنیا میں رکھا ہے

[illegible]

[illegible]

جی چاہتا ہے دوڑ کے قدموں پہ گروں میں
یا حضرت زینب کہوں اور گرد پھروں میں

[illegible]

[illegible]

خاطر کرو بیجان کی مجھ خستہ جگر کی
میں بھی تھی کبھی خادمہ زہرا کے پسر کی

[illegible]

[illegible]

چادر نہیں سر پر ہیں پیروں پر شرم سے ہم ہیں
اور مجھو اونکی شہزادیاں ہم ہیں

[illegible]

[illegible]

روشن ہے سحر سے دل پہ کہ تم نور خدا ہو
اغلب ہے کہ شمع لحد خیر نسا ہو

۱۰۹

کہتی تھی کوئی بی بی کہ میں پیاسی ہوں کیا ادھر آن
ای فاطمہ کی لاڈلی کیا کہتی تھی پھر آن
زندان میں ویران پڑی بی بی ہیں بانوان
خانوں نکلی تری ... ہو

کسطرح سے ہے جان تیری امید بر آئی
کیا تجھکو تمنا ہے کہ وہ ننگے سر آئے

۱۱۰

چلائی کہ ہے نینکو وہ دکھی ... جاؤ
بیٹی ہی تھی ... کہ جلد آؤ
ہاں نظر ... سا ...
ان قیدیوں کو نقش ... دکھاؤ

پھر تو مری کھنی کا یہ سب پاس کرینگے
اب میری مدد حضرت عباس کرینگے

۱۱۱

... سے کون ...
... کے ...
... کا ...
عباس ... قدم ...

افشاں تھا پھریرا جو بہشتی کے لہو سے
سب زیر علم گر پڑے فردوس جوانوں کی بو سے

۱۱۲

... سے ... ہوا ...
... ہو ... ہیں ...
... نہیں ...
... ہو ...

دربار سے تو نینڈی یہاں ننگے سر آئی
اور لوٹ تمام آپکی لونڈی کے گھر آئی

۱۱۳

... کہا ... ہیں ...
... سے ... ہو ...
... ہو ...
... ہو ...

سو نیکو کھولی تو قیامت میں کرونگی
آتا ہے علم کسکا زیارت میں کرونگی

۱۱۴

... سے ... ہو ...
... سے ... ہو ...
... کی ...
زینب ... نہیں ... تھا

کھاؤ تو قسم یہ میرے شبیر نہیں ہے
زینب اسکے مرقع کی یہ تصویر نہیں ہے

۱۱۵

... ہوا ... علمدار
... ہو ...
... اٹھا ...
... سے ...

جب پیر حق پر وہ نقش تو تھراتی ہے لونڈی
حضرت بھی زیارت کریں منگواتی ہے لونڈی

۱۱۶

... ہوا ...
... ہوا ...
... ہوا ...
... عوض ...

سر ننگی علم کے تلے ہر ایک بی بی تھی
اور نوحہ یا حضرت عباس علی تھا

۱۱۷

... سے ...
... سے ...
... سے ...
... سے ...

زینب لہو کیا قید میں کرتی ہے سکینہ
چلائی کہ بے آپکے مرتی ہے سکینہ

[illegible]

پرچھا امِ اقدس نے ذکر کیا کرتی ہو بانو
یہ بولی کہ اکبر کے لیے مرتی ہے بانو

[illegible]

اکبر کی دو لہن کیسی کہ بات آئی نیائی
ہیں اسم تو لیسی کہ ہیں سمجوائی نیائی

[illegible]

زنداں میں تمہارا کھو نگی گھر جائیں نہ دو نگی
میں تجھ سے چچا جان کو اپنے ابھی لونگی

[illegible]

زنداں میں سادات کا دربار بپا ہے
شقی کی لوٹی ہوئی سرکار بپا ہے

[illegible]

کتنی تھی کہ کیوں ہم سے تمہو اپنا آئے
بابا کا علم آیا علمدار نہ آئے

[illegible]

سرور کی خدمت میں ہیں کون اونکو بلالائے
ایسی نہیں روٹھو کہ کوئی اونکو منالائے

[illegible]

قربان جوان اکبر بے پیر ہوا میرا
دنیا میں خراب آہ شہ پیار ہوا میرا

[illegible]

ہیں پیٹ سکے بیٹی ہوں صدا شہر خدا کی
بتلاؤ کہ چھپا پاسے کہاں میرے چچا کو

[illegible]

خود پہنو یہ پوشاک بسیہ مجکو نہ چاہیے
سید انیہو سید کا عزادار بنا دیجئے

سلام

[illegible]

ہاتف نے کہا پشت پہ زہرا ابھی کھڑی ہیں | | سروار علمدار کے پر بیبی کی کھڑی ہے

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰
نقارہ کی نہ گونج نہ [illegible] آئی صدا
اسکو سمجھی گا وہی جو صاحب اولاد ہی

۱۱
سائل کو دو سوال کو [illegible] پر اشتیاق ہے
کیا [illegible] جو زین سے [illegible] بابا ہے

۱۲
ماں [illegible] کہتی تھی قاسم کو لاش [illegible]
یہ بیٹیا اور یہ بیٹیا اور یہ داماد ہے

۱۳
جو [illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ہے

۱۴ قطعہ
قتل جب قاسم ہوا [illegible]
[illegible] دولہن [illegible] ہے

۱۵
رانڈ کو دولہن بنا اور [illegible]
[illegible] قاسم [illegible] بیداد ہے

۱۶
جب [illegible] سکینہ [illegible]
کس طرح [illegible] ہے

۱۷
[illegible]
[illegible] ہے

رباعی
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

سہل است اگر رود سر من بر سر سنان
زینب اگر اسیر شود وای بر حسین

رباعی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای بادشہ ولیشان داور غم تنہائی
دل بی تو بجان آمد وقت است کہ باز آئی

[illegible]

تسلیم تیغ کرتی ہی جھک جھک کے راہ مین
آمد امام دین کی ہی ناوردگاہ مین

[illegible]

خلعت ہے سرخ تیر و نسو تن ہی چھپا ہوا
اسوقت میر الال ہی دولہا بنا ہوا

[illegible]

اللہ رے چمک رخ روشن سے نور کی
پرتو سے جسکے خاک بنی شمع طور کی

[illegible]

اس زین پر جدھر شہ جن و ملک گئے
ونکو شفق کے پردہ مین تارے چمک گئے

[illegible]

خنجر تلے حسین نہ میر املول ہو
یارب مرے پسر کی شہادت قبول ہو

[illegible]

ہر چند پاس آنکھ پر نسیہ دور ہے
خراب بھی رفع شہ جہانتک ضرور ہے

[illegible]

بچپن میں مشق کرتی تھے دوش رسول پر
بس ختم شہسواری ہی تجھ دل ملول پر

[illegible]

بنیاد اب رہیگی نہ فوج غرور کی
منزل ہو وہ آئی سواری حضور کی

[illegible]

کیا قہر ہے یہ چھین ستمگر کے واسطے
وہ لون وہ پیاس مالک کوثر کے واسطے

۱۰

اونچا کیا جو کوئی محل تا لب بام
بیٹھا جو اس میں صبح کو [illegible] وقت شام
اس کا مکان [illegible] ہوا سب تمام
آخر زمین ہی میں ہوا جا کے [illegible] مقام

فی القصور سب ہمسر ہوئے فی القبور کچھ نہیں
مثل حباب آنکھ کھلی اور کچھ نہیں

۱۱

تھے حکمران صاحب افسر زمین جہاں
وہ جاہ جنکی شان کا وہ طنطنہ وہ جلال
وہ ساز و ناز و نعمت وہ ملک اور مال
وہ اقربا وہ یار وہ کنبہ وہ عیال

اک دفعہ اس دیار سے کوچ اوس دیار کا
وحشت وہ قبر کی وہ تلاطم فشار کا

۱۲

وہ منکر و نکیر کا آنا پئے سوال
وہ [illegible] میں وہ [illegible] جلال
وہ [illegible] [illegible] زبان
وہ [illegible] [illegible] جان

قائل علی کے قبر میں بھی چین کرتے ہیں
منکر ہو سب سوال نکیرین کرتے ہیں

۱۳

[illegible] شہریار
[illegible] روزگار
[illegible] وقار
[illegible] ابرار

پیروِ حسین کے مدد کردگار سے
کاٹینگے راہ نام شہ ذوالفقار سے

۱۴

[illegible] جلوہ گری
[illegible] پیمبری
[illegible] داوری
[illegible] بہتری

پر غرق ہیں جو آل پیمبر کی چاہ میں
یوسف کی طرح ہونگے خدا کی پناہ میں

۱۵

[illegible] کیوان میں
[illegible] ایوان میں
[illegible] زندان میں
[illegible] میدان میں

آئی اجل تو آپ اکیلے چلے گئے
سب کچھ تھا گھر میں جمع مگر کچھ نہ لے گئے

۱۶

[illegible] نہیں
[illegible] ایوان نہیں
[illegible] نشان نہیں
[illegible] روان نہیں
[illegible] آسمان نہیں

کسریٰ کا وہ جلال وہ ساماں کیا ہوا
فرعون کیا ہوا اری ہاماں کیا ہوا

۱۷

دنیا کا [illegible] کارخانہ ہے
[illegible] زمانہ ہے
[illegible] روانہ ہے
[illegible] خزانہ ہے

آہو شہیں اری یہ زمانے کا حال ہے
اور اسپہ تجکو خواہش جاگیر و مال ہے

۱۸

[illegible] زمان
[illegible] امان
[illegible] بیان
[illegible] مکان

صرف خرام وہ تو اوٹھا کر عصا ہوا
اور نازل آسمان سے پیک قضا ہوا

حیران

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرا کے پوچھا کیا تو فرشتہ ہے موت کا
کی عرض ہاں یہ وقت ہے حضرت کی فوت کا

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ تاج نہ عصا نہ سلیمان رہ گیا
نہ فکری جہانکا یہ ارمان رہگیا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خونِ حسینؑ خون نبیؐ سے جدا نہیں
سید کو قتل کرتے ہیں ظالم بھلا نہیں

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور سنے تو وصاف ریش سے حیدؑ کا ذکر کیا
اور تو ذصاف تیغ سے نسبی زہرا کا گھر کیا

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدمت ہماری شیعوں کی ذریات کرتی ہیں
اس پر فرشتے فخر و مباہات کرتے ہیں

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دافع بلا کی شافع روز جزا بھی ہیں
ایماں کی ابتدا بھی ہیں اور انتہا بھی ہیں

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناطق ہے نقطہ نقطہ کہ حق کی زبان ہیں ہم
گویا ہے حرف حرف کہ قرآں کی جان ہیں ہم

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان تیغ و نیزہ و تیر و تبر یہ ہے
ہنگام آزمائش تیغ و دو سر یہ ہے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ بولے ہم خزانہ رموز خدا کے ہیں
اعجاز آل حسینؑ ہیں سب انبیا کے ہیں

[illegible]

[illegible]

جاری زمیں پہ ہیں جو وہ ہیں آسمان پہ
گویا قرار اونکا ہے شہ کی زبان پر

[illegible]

[illegible]

حاضر غزال و شیر ادھر آن ہو گئے
شیر خدا کے لال پہ قربان ہو گئے

[illegible]

[illegible]

رہنے دو اب خدا پہ جو چاہے خدا کرے
جسکا کہ ایسا شیر مرے جی کو کیا کرے

[illegible]

[illegible]

ارشاد ہوا ادھر یہ شہ حق شناس کا
جاؤ مجھے قلق ہے بہتر کی پیاس کا

[illegible]

[illegible]

افسوس تم میں ایک کو میرا ادب نہیں
اس زور پر قصاص کی مجھکو طلب نہیں

[illegible]

[illegible]

نانا نے میرے کرتے پہ آنسو بہائے تھے
تجکو خدا نے بھیجا تھا جبریل لائے تھے

[illegible]

[illegible]

دلبند ہے یہ فاتح بدر و حنین کا
ماہی سے تا بماہ ہے سکہ حسین کا

[illegible]

[illegible]

حیوانوں کو بھی مرتبے معلوم ہیں مرے
قاتل ہیں جو خدا کو وہ مظلوم ہیں مرے

[illegible]

[illegible]

آہو کی کعبہ صید ہیں دنیا میں کم ہوئے
یاں ذبح بے گناہ غزال حرم ہوئے

[illegible]

جب وقت جست شیر الٰہی کا نام لون
شانہ سے اپنی تیغ دو پیکر کا کام لون

[illegible]

قہر خدا ہے تیغ یہ اسے تند خو نہیں
چاہوں جو میں تو فوج نہیں اور تو نہیں

[illegible]

رن چار سمت پھیل کے جنگل میں آگیا
جنگل سمٹ کے زیر زمین بالکل سما گیا

[illegible]

مجھکو عزیز نانا کی امت سے سر نہیں
آہ خطا ہی اہل خطا پر نظر نہیں

[illegible]

بہہ کے پسینہ ہاتھ کا پائوں پہ آئیگا
ظالم وہاں پہ چتر کہاں سے تو لائیگا

[illegible]

قارونکی شکل دل کو بخیلونکی رنج تھا
قبضہ پہ اوسکے ہستی اعدا کا گنج تھا

[illegible]

زینب کے ساتھ آٹھ برس کے گئے پسر
اکبر بھی مر گئے علی اصغر بھی مر گئے

[illegible]

کھینچی جو ذوالفقار علی کہکے یا علی
آکر نثار ہونے لگے مرتضیٰ علی

[illegible]

اب شمر تجھکو نہ عمر ہے نہ فرہ ہے
ہستی کو ماہ و سال کا پہلی ہی غرہ ہے

مطلع دوم

جب تیغ ابن شیر خدا جلوہ گر ہوا
بازو بیاں سے سر تیغ دو سر ہوا
حلال باآفتاب وہ شق القمر ہوا
گویا جو پیش تیغ دو سر ہوا

مولا بڑھے جو تیغ دو پیکر کو تول کر
روح الامین سپر ہوئے شہپر کو کھول کر

[illegible]

اسکو جو سرکشی نہ کسی کی خوش آتی تھی
سرکو گرا کے خاک میں تن کو ملاتی تھی

[illegible]

عالم میان عالم امید و بیم تھا
جوہر امثال تیغ دو پیکر دو نیم تھا

[illegible]

بھاگی نیام قبضۂ شمشیر چھوڑ کر
ران سے چلی کمان کو کمان تیر چھوڑ کر

[illegible]

سورج کی شکل خوف سے بدروپ ہو گئی
روپوش اسکے تیر تو بس دھوپ ہو گئی

[illegible]

جاتی تھی وہ صوب مثل پرندہ اڑی ہوئی
پر سوئے تیغ خوف سے گردن مڑی ہوئی

[illegible]

قارون کے دل پہ خنجر خوف اجل لگا
گاو زمین کی شاخ میں سو بار پھل لگا

[illegible]

اونچی ہوئی تو فرق عدو کو فرو کیا
گر کر اوٹھی تو ایک دم کو دو کیا

[illegible]

اوٹھی تھی حکم شرع فرس حسب حال ہے
ہاں آنکھ تیغ تیسرے فاسق حلال ہے

[illegible]

۵۵

بجلی کی طرح آگ لگاتی رواں ہوئی
گرمی دکھاتی خون بہاتی رواں ہوئی
[illegible] صفائی سے رواں ہوئی
[illegible] رواں ہوئی
یاں تڑپی واں گری ادھر آئی ادھر گئی
اس چال میں یہ تو تنگو بھی مات کر گئی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقصان کرے اونکو نہ تاوان دیتی تھی
پھل برچھیوں کے کاٹ کے یہ ڈال لیتی تھی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کی مچھلیوں نے تو فتنہ سے بھری تھی
چورنگ ماہیان عناصر کو کر لی تھی

۵۸

[illegible] تھا اُدھر
[illegible] تھا اُدھر
[illegible] اُدھر
[illegible] اُدھر
اوس نہر خون میں سر جو لعینوں کے گرتے تھے
مثل حباب چار طرف بہتے پھرتے تھے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمٹا تو قطب پھیلا تو سیارہ ہو گیا
نقطہ کبھی بنا کبھی پرکار ہو گیا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت میں جو عذاب جہنم زیادہ تھے
آنکھو نسے رخنہ دو در دوزخ کشادہ تھے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زنجیر سے تھا چست کمر کو کیے ہوئے
باگ اک میں ایک ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جن کہتے تھے جو حکم شہ خوش خصال دیں
اسکو اوٹھا کے قاف کو دریا میں ڈال دیں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرتاج سرکشان حجاز و عراق ہوں
شمشیر و تیر و نیزہ کے فن میں طاق ہوں

[illegible]

۴۶۴

[illegible]

شہباز تیر وہ ہیں کہ جب پر لگاتے ہیں
عنقائے مغربی کی لہو میں نہاتے ہیں

۴۶۵

[illegible]

دریا کو قطرہ قطرہ کو دریا بنائے وہ
پشّہ کو فیل فیل کو پشّہ بنائے وہ

۴۶۶

[illegible]

مغرور اپنی زور پہ تو اور رضا پہ ہے
یاں سر زمین عجز پہ تکیہ خدا پہ ہے

۴۶۷

[illegible]

پتھر میں تیرتی ہے وہ سناں پر وہ دھار ہے
جنبش یہاں ہوئی وہ وہاں سینہ کے پار ہے

۴۶۸

[illegible]

ڈھونڈے سے جو آسمان طرّ تانی نہ مل سکی
تھا موج زلزلہ میں زمیں کو نہ مل سکی

۴۶۹

[illegible]

نایاب تھا یہ نیزہ تو وہ انتخاب تھا
وہ تھا زبان دراز یہ حاضر جواب تھا

۴۷۰

[illegible]

جھڑ جھڑ کے چار سو جو شرارے چمک گئے
ذرّوں کی بدلے دھوپ میں تارے چمک گئے

۴۷۱

[illegible]

سہما ہوا تھا نیزۂ شقی بے حواس تھا
پھل اسقدر دبا تھا کہ بوڑھی کے پاس تھا

۴۷۲

[illegible]

آہن ہوا کہ سنگ ہو منہ موڑتا نہیں
یہ طائر خیال کو بھی چھوڑتا نہیں

بیہ

۱۴۲

ناوک ابھی کماں سے نکلنے نہ پایا تھا کہ وار
زہ پر پڑا کہ کوس شکستہ ہوئی زہ نکل کے دو بار
ابرو کمان فاطمہ کے سر ابرو میں خفا
اک ضرب تیغ دو سر کمان سے تیر و چلہ تیغ ادا

دو کر کے ایک ایک کو جوہر دکھا دیا
تیر و کمان و چلہ کو شش پر بٹا دیا

۱۴۳

باقی رہی جو سر ستان میں چلا ہوا اجل
بھیج دیا ہے تیر سے سر پر بہ ہوا اجل
رو بہ تیرا رستہ بڑھ پر ہوا اجل
بہ چلی جان بہ نیزہ بستہ کمان لے ہوا اجل

آئی فنا قریب بقا و و ہٹ گئی
وہ تو بڑھا ادھر کو ادھر عمر گھٹ گئی

۱۴۴

او سمتوں کو ہے نیزہ سپاہی کا سرِ مین داب
ایک ہی میں حسین پہ ہے ستی صولت افتخار
پیچ و تاب نیزہ کو ہوئی اک یکبار
مایوس کا سر تھا بہ اک سپاہی میں یہاں سے

گن گن کے آٹھ ٹکڑے وہ نکو تن سے جدا کیا
اک اک سقر کو حصہ میں اک اک عطا کیا

۱۴۵

گرز گران تھی کہ ہلال و شکست تھا با غضب
چہرہ سے تھی وہ دل پہ ارادہ قتل شہ عرب
بیٹا ہے مرد ہوش پہ سپاہی کی فتح عجب
نالہ ہے ابر سپاہ کا وہ کیسا اوہر ادب

گرز گراں بھی لقمۂ شمشیر ہو گیا
گو شکل میں تھا پیش مگر زیر ہو گیا

۱۴۶

تلوار کا تھی غضب کیا اب شان دوزخ ہوا
حضرت نے کیا اس نے تیغ آفت پیرہ و افتخار
تیغ علی کی دہار یہ سیاہی کی جو دھار
دو ہل کے تیغ سے ہوئی ان شکستہ آشکار

آری بنی جو تیغ تو عاری لعین ہوا
گردن نا پہ سر تو زیں پہ بھاری لعین ہوا

۱۴۷

ناگاہ اس سپاہ سے ایک شخص کو دی نہار
سیدی کو جو کاٹ کے پیرہ سیدی بھی ہوا تو بھی بین
سینے میں تو سنا میں کو سید تو بھی سین
ایک سپاہ کا سر جو پھر کے جنگ

دم لینے دو نہ فاطمہ کے نور عین کو
سینہ پہ نیزہ رکھ کے گرا دو حسینؑ کو

۱۴۸

لو زاد آج مسلک کو شہنشاہ و داور سب
کیسوں او ہو سلسلہ ہی کو اٹکا ہے عرب سب
ایسی تیغ کر کے سپاہی کی پیرہ ہو تیغ گا
بس ان حسن رضو و ضعف کو دشمن کو نفوذ

پنجہ کو رکھا قبضۂ شمشیر تیز پر
طیش و غضب سے تیز ہوا وہ ستیز پر

۱۴۹

سوار جمل کی تیغ سے دشمن اٹھا یاس
دست اجل کی شکل اٹھا اور تیری بھی ہو
مغفر بھی شہ کا سر میں کیا بند
زور میں ترا ہی اور بھی بسا شنبہ بھی بیوی

آئی کمر میں تنگ کی نیچے اوتر گئی
گھوڑے کو اور سوار کو چو رنگ کر گئی

مطلع سوم
۱۵۰

جب شمر جدا سر کا حیدر کا کام آ گیا
او زور جلا حق پہ سپاہ و ضعف بھی کھا گیا
یہ غم بہلا جو سر ہے وہ شہ حضرت بنا گیا
ہنس ہی کا نام سے سر زاد اس کا
کب سینہ سیدہ اور سر ادا سے جا کہا

بولا عمر جدا سر شاہ امم ہوا
خنجر سے بوسہ گاہ پیمبر قلم ہوا

[illegible]

پیدل سوار گرد سب اوس آن ہو گئے
بیکس کے قتل ہونیکے سامان ہو گئے

[illegible]

آقا کو نہ سکینہ نہ زینب کی یاد تھی
اس بزم میں جو روتے ہیں ان سب کی یاد تھی

[illegible]

آنکھوں کو کھولا اور کہا مرتے ہیں یا علی
تربت میں کانپ کانپ گئے مرتضیٰ علی

[illegible]

زہرا نے دل کو قبر میں کیونکر سنبھالا تھا
ان حربوں کے لیے تو نہ بیٹے کو پالا تھا

[illegible]

بازو کو ڈھونڈھنے لگے اور نور عین کو
آخر کو غش نے آکے اوتارا حسین کو

[illegible]

چھاتی پہ بیٹھا ہے یہ نیا دل کا کینہ ہے
گنجینۂ علوم الٰہی یہ سینہ ہے

[illegible]

قابو میں اونگلیاں تھیں نہ پہنچا امام کا
سر خاک پر ٹپکتا تھا شما لگام کا

[illegible]

دریا لہو کا سینہ سے ہی ہو ابل پڑا
ٹکڑا جگر کا ساتھ انی کے نکل پڑا

[illegible]

پانی پلا دے اب تو مرا حال غیر ہے
بولا شقی کہ اور بھی تڑپو تو سیر ہے

۴۰۱
[illegible]

جو چاہیے وہ کہیے مین کچھ جانتا نہین
بجز از عمر کسیکا کہا مانتا نہین

۴۰۲
[illegible]

تھا ناگوار خط گریبان بتول کو
اسوقت کی خبر نہ تھی بنت رسول کو

۴۰۳
[illegible]

خنجر ملا گلے سی مگر ٹھہر ٹھہر گیا ✻
مرقد مین فاطمہ کو علی کو غش آگیا

۴۰۴
[illegible]

سقی کی تشنگی کو نہ دل سی بھلاؤنگا
تو جانی پی مین نہر سے پیاسا ہی جاؤنگا

۴۰۵
[illegible]

جنت مین قدسیون مین شور و شین ہے
زہرا کی تین بیٹیون مین ایک حسین ہے

۴۰۶
[illegible]

بیوجہ زلزلہ یہ نہین مشرقین کو
جلاد ذبح کرتا ہے رن مین حسین کو

۴۰۷
[illegible]

کس دل سے تونی داد بی بی بتول کی
ہے یہ بوسہ گاہ پیمبر رسول کی

۴۰۸
[illegible]

جا دور ہو اطاعت حق سے نکل گئی
تو بے قصور میرے کلیجے پہ چل گئی

۴۰۹
[illegible]

پہلے تو بھائی جانکو اپنے بچاؤنگی
پھر اونکے ساتھ اپنے گلو کو کٹاؤنگی

۱۰۰

[illegible]

ہے ہے تمھاری چاہنے والی بھی مر گئے
کس جا ہو کس طرف ہو کہاں ہو کدھر گئے

۱۰۱

[illegible]

کھیتی علی کی لٹ گئی بستی اُجڑ گئی
پردیس میں حسین سے زینب بچھڑ گئی

۱۰۲

[illegible]

ہے ہے یہ میرے آگے ہی بیداد ہو گئی
تم ہو گئے شہید میں برباد ہو گئی

۱۰۳

افسوس [illegible]

یہ ابن فاطمہ ہے میں زہرا کی جائی ہوں
دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں

۱۰۴

[illegible]

گھر سے نکل کے اور مقدر اُلٹ گیا
پہونچی جو پاس میں تو سر پاک کٹ گیا

۱۰۵

بھیا [illegible]

تنہا سدھارے ساتھ کسی کو نہ لے گئے
ڈھونڈوں کہاں پتا بھی کہیں کا نہ دے گئے

۱۰۶

[illegible]

زینب حسین تک ابھی آنے نہ پائی تھی
بانوئے بیگناہ کی سر و تن میں جدائی تھی

۱۰۷

[illegible]

گیا جلد جلد شمر نے سر کو جدا کیا
میں نے حضور کا نہ کوئی حق ادا کیا

۱۰۸

[illegible]

تدبیر کوئی موت کی چلتی نہیں مری
لاچار ہوں کہ جان نکلتی نہیں مری

۱۰۹

[illegible]

اب دونوں وقت فاتحہ کو کون جائیگا
اب کون شمع قبر نبی پر جلائیگا

۱۱۰

[illegible]

لاکر کفن پنہاتی میں مظلوم بھائی کو
ہوتا اگر وطن تو نکلتی گدائی کو

۱۱۱

[illegible]

خدمت کو اکبر اور حمایت کو بھائی ہے
تکلیف اور کیا ہے جو ماں یاد آئی ہے

۱۱۲

[illegible]

ایسا قصور کیا ہوا مجھ تشنہ کام سے
ہاں ننگے سر اب آئی ہوں رن میں خیام سے

۱۱۳

[illegible]

آئی گلو گلو سے ندا ہم خفا نہیں
تقدیر میں یہی تھا تمھاری خطا نہیں

۱۱۴

[illegible]

دست جفا یہ تمھو نے ظالم اوٹھائی ہیں
ہے ہے غضب سکینہ کو سیلی لگائی ہیں

۱۱۵

[illegible]

آقا سے عرض کر مری امداد کیجیے
ناشاد ہوں خدا کے لیے شاد کیجیے

سلام

[illegible]

عزم وہ سنگدل شقی کی حسین کا ماتم
پیدا جنوں کا صبر جو دنیا میں یادگار ہو

قطعہ

وکھنا ہے کہ عزّت زینب بے نوا عبداللہ
گر مجھ سے بیعت شہ سر مسار ہو

دنیا میں جو سب پر بیعت شہ کو نوحہ بھی جب
غم آل نبی تیغ ستم سے وہ تار تار ہو

جو لطف مسکن حسین زمین تیرا بن بھی
فرزند علی بعد وصی نبی بیدار ہو

خاک کربلا تیری کلمہ ہے شاہ تیری
مسکین کو حیدر کی بشارت سو اقرار ہو

حسین ابن علی ہر خوش نصیب پر نقش نہ ہو
وہ ساعت کو ہو نمازی حاکم کس کا بار ہو

جان میں بیکسی کی دعوت ہے خالق کا شکوہ
جب جان ہو جب کہ بیعت شہ سوار ہو

ہر بیت حاجات شاہ علی ہیں عجب نور خدا
شبیر مسافر ہیں کہ ہر ایک کلمہ گزار ہو

تم کو اکبر لعل سے تعلق کو مار جو
بچے جو تشنہ ہیں لالہ کی زباں پر کبھی بار ہو

کب حسین ہیں کہ ہو لب پر و ملاح
کہ جس نے بیعت کی کو ابا یار ہو

یہ وہ ہر ملک کربلا میں ہو ملا
ازل غلام ہر نبیت صرف انتظار ہو

رباعی

اس بزم کو وقت گریہ اولی جو حسینی ہو
مقصود یہ عزاداروں کے عوض ہیں بتا

آفتاب حسین کو ٹھہرے ہاتھی یاد پہ حسین
بے تیغ بہ مخصوص کیا و تیغ پر دست یاوری

رباعی

یا رب جو لاق ہاہو ہیں ہوتا جائے
بخشندہ تاج و تخت شاہی ہو

بہشت و جبرئیل سوال و جواب استحقاق
دنیا ہو جو سبکو یا آئی ہو

۴۱
[illegible]
[illegible] کربلا ہوئی
[illegible] شہید کو عطا ہوئی
[illegible]
اسمائے پاک پنجتن اک اک کو ورد تھے
پرزے بھی ہوئے مصحف ناطق کے گرد تھے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن چراغ الفت خالص یہ کر گئے
پیاسے کی ساتھ پیاسے لڑے پیاسے مر گئے

۴۳
[illegible] شہیدان کربلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب جانتی ہیں قبر میں سوتی ہے فاطمہ
ان بیکسوں کی خاک پہ روتی ہے فاطمہ

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس فوج کے پیادوں کی کیا سرنوشت ہے
اک اک سوار ناقۂ نور بہشت ہے

۴۵
[illegible]
[illegible] شہیدان [illegible]
[illegible]
[illegible] شہیدان کربلا
کیا کیا شہید غزوۂ بدر و حنین میں
افضل سبھوں سے ہیں یہ رفقائے حسین میں

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انکو کفن بھی بے کفنی میں نیا ملا
اک جامہ وار دامن فضل خدا ملا

۴۷
[illegible] شاہ دیں پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سر سے اور سر ہوئی شمشیر سے جدا
پر دل ہوئی نہ حضرت شبیر سے جدا

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کفار کی شکست و ہزیمت کا ذوق تھا
دل کو حصول مال و غنیمت کا شوق تھا

مطلع دوم ۴۹
[illegible] حسین میں
[illegible] حسین میں
[illegible] حسین میں
[illegible] حسین میں
تن سر سے اور سر ہوئے شمشیر سے جدا
پر دل ہوئے نہ حضرت شبیر سے جدا

۱۰

[illegible]

کوئی وطن میں ساتھ ہوا کوئی راہ میں
اور سب نے راہ خلد کی لی قتل گاہ سے

۱۱

[illegible]

منزل میں اوج اختر امید کا ہوا
اک جا مقام ذرہ و خورشید کا ہوا

۱۲

[illegible]

فخر ملائکہ شرف جبرئیل ہے
یاقوت گوشوارۂ عرش جلیل ہے

۱۳

[illegible]

پروانہ ساں طواف چراغ حرم کیا
اک راہ میں ثواب دو حج کا بہم کیا

۱۴

[illegible]

کیا خیمہ کی شکوہ ہے کیا آب و تاب ہے
فرش زمیں پہ عرش بریں کا جواب ہے

۱۵

[illegible]

سنتی کہ قافلے میں ہے یہ شور فاطمہ
فریاد بے چراغ ہوئی گور فاطمہ

۱۶

[illegible]

یاں آرزوئے حج میں شہ پاک زاد تھے
کوفے میں فوج [illegible] تھی

۱۷

[illegible]

سجدہ کرا ے زہیر توقف گناہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ ایمان پناہ ہے

۱۸

[illegible]

شمر و عمر نے دیدہ و دانستہ کیا کیا
اپنے نبی کی آل کو خود بے ردا کیا

۴۱
[illegible]

کیا مشت خاک عرض کرے میرے مولا سے
پاس ادب یہی ہے کہ مجرا ہو دور سے

۴۲
[illegible]

جاؤ سلام شوق ہمارا سناؤ تم
اکبرؑ ہمارے دوست کو ہم سے ملاؤ تم

۴۳
[illegible]

تھی بین تو بچپنے پہ زبانی تمہاری ہے
اٹھارواں برس علی اکبرؑ پہ بھاری ہے

[illegible]

اب جیسا ساتھ ہے یوہیں عقبیٰ میں ساتھ ہو
شبیرؑ کی رکاب ہو اور میرا ہاتھ ہو

[illegible]

آتا نہیں تو بہر مددگاری حسینؑ
ای وای از غریبی و بیماری حسینؑ

[illegible]

زینبؑ دعائیں شادی اکبرؑ کی کرتی ہے
ہر ساعت انکی خیر مناتی گذرتی ہے

[illegible]

تبدیل کا ہے دخل تمہیں سرنوشت میں
دوزخی جسکو چاہو بلا لو بہشت میں

[illegible]

خالی مرے محب و نصیبو پا کر زمانے کو
اصغرؑ چلے ہیں ساتھ مرے تیر کھانے کو

[illegible]

دشمن کو اور دوست کو پہچان لیجیے
اکبرؑ کو جان آل عبا جان لیجیے

۴۲
[illegible] بیان [illegible] آرزو
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
اندیشہ جانکاہ نہیں اکبر کو راہ میں
دسویں کو قتل ہونگے محرم کے ماہ میں

۴۳
[illegible] [illegible]
[illegible] رسول خدا [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
گیسو ہیں دونوں کاندھوں کے اوپر پڑے ہوئے
دروازہ پر رسول خدا ہیں کھڑے ہوئے

۴۴
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
گہہ قلقل اللہ کا برپا خروش تھا
گہہ زور تھا فدا کے نعرہ کا جوش تھا

۴۵
[illegible] کی تھی انجمن
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
اور زوجۂ شبیر جو عفت شعار تھی
فانوس خیمہ میں وہ نہاں شمع وار تھی

۴۶
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
قدرت کا ہی جمال خدا کا جلال ہے
کونین میں مثال نبیؐ ذی مثال ہے

۴۷
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
فہرست خط و خال رسول زمان ہوں میں
فرد جمال خاتم پیغمبراں ہوں میں

۴۸
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
محفل شمیم عطر عرق سے مہک گئی
خیمہ میں ایک نور کی بجلی چمک گئی

۴۹
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
داخل جو وہ جوان ہوا خیمہ گاہ میں
نقش قدم کی طرح جمیں آنکھیں راہ میں

۵۰
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
پر اس سفر میں بھوک ہی ہمکو نہ پیاس ہے
صغرا کی یاد میں دل اکبر اداس ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تجھکو طلب کیا ہی حسینؑ غریب نے
بیکس بیوطن نے مصیبت نصیب نے

جسوقت اپنی مردوں کو غیرت دلاتی ہین
برقع اونھین اوتار کے اپنا اوڑھاتی ہین

جب وقت جنگ نعرۂ یا فاطمہ کرون
تو لشکر یزید کا مین خاتمہ کرون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم اپنی جان کا تھا نہ اسباب و مال کا
پر تھا قلق تباہی اہل و عیال کا

بالکل غلامی شہ مردان بھلا دی آج
تلوار باندھنے کی بھی غیرت اوٹھا دی آج

ایمان دیا بہشت دی اور مال و زر دیا
احسان پنجتن کا فراموش کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رد و قبول مین مجھے اندیشہ آتی ہین
کیا جانئے حسینؑ مجھے کیون بلاتی ہین

خاک سیاہ کرون ابھی مشرقین کو
رستم تو دیکھتا رہے اوٹھا کر حسینؑ کو

نکلا نہیں حسینؑ بھی کچھ ملک لینے کو
جاتا ہی ہم سبھو کے لیے جان دینے کو

۹۵

[illegible]

چھوڑوں اگر رکاب شہ مشرقین کی
مجھکو قسم ہے مصحف روئے حسینؑ کی

۹۶

[illegible]

کیا مستی عشق ہی نبی کائنات کو
سر ننگے میں نے خواب میں دیکھا تھا رات کو

۹۷

[illegible]

تو جائے خلد تھام کے آقا کے ہاتھ کو
پھر جاؤں میں بھی چھوڑ کے زینبؑ کے ساتھ کو

۹۸

[illegible]

ہمشکل مصطفےٰ تو ترا تھامے ہاتھ ہے
لبیک کہتی روح نبی تیرے ساتھ ہے

۹۹

[illegible]

محشر کے روز سب کی نجات اسکے ہاتھ ہے
جو جو ہے اسکے ساتھ خدا اسکے ساتھ ہے

۱۰۰

[illegible]

میں لونڈی ہوں حسینؑ کی گر تو غلام ہے
تیرا امام ہے تو مرا بھی امام ہے

۱۰۱

[illegible]

پہلے تو بھیجا سبط پیمبر نے بھائی کو
جب پاس آیا آپ گئے پیشوائی کو

۱۰۲

[illegible]

تو جا وطن کو تجھکو تو کوثر کی چاہ ہے
بی بی تری وہ راہ ہے میری یہ راہ ہے

۱۰۳

[illegible]

فردوس کا زبیر کو رستہ بتا دیا
کیا میں نہ تھی کنیز جو دل سے بھلا دیا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتی ہوں میں سکینہ بہت تم کو پیاری ہے
کہہ دو اوسی سے چل کے یہ لونڈی تمہاری ہے

۵۶

وہ بولا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی خیریت ہی میں اس پہ بھی شاد ہوں
کیا فاطمہ کی بیٹیوں سے میں زیادہ ہوں

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑھ کر نماز شہ نے کہا کچھ سوال کر
وہ بولا دیجے سایۂ طوبےٰ نہال کر

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونق زیادہ آپ کے ماتم کی ہوئیگی
یہ میری ساتھ آپ کے لاشے پہ روئیگی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے پردگی سوا نہیں مجھ کو گلا نہیں
عزت مری بجز آل نبی سے سوا نہیں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر نذر دینے جاتا ہوں زہرا کے لال کو
مجرا مرا تو کہہ دے پیمبر کی آل کو

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھولیں ہیں میری ہوش تیر شور و شین نے
مقتول کی نہ سیری تیغ حسین نے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وقت نماز ختم جو بخشا امام نے
یہ رکن حفظ بن گیا قبلہ کے سامنے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعرے حیا الوداع کے ہر سمت ہو لیے
اصغر بھی اوس کے واسطے جھولے میں رو لیے

[illegible]

باتو کے ساتھ سید والا کو روئیو
مجکو نہ روئیو مرے آقا کو روئیو

[illegible]

شہ رو دئے گرد چہرو کی دامن سے جھاڑ کر
زخموں کو باندھا چادر تطہیر پھاڑ کر

[illegible]

جب یا علی مدد میں قلم سے رقم کروں
مضمون غیب مثل الف بی رقم کروں

[illegible]

روتی ہیں تیری جانی سے سب یاور حسین
خالی پڑا ہے میمنہ لشکر حسین

[illegible]

طالع یہ رشک مہر ہوا جبکہ زین پر
سایہ کہیں نہ دھوپ نے دیکھا زمین پر

[illegible]

دیکھو تو کیا جمال زہیر ابن قین ہے
یہ ابن قین خاص شہ مشرقین ہے

[illegible]

ہمدم مری رفیق مری آشنا مرے
محسن مری شفیق مری باوفا مرے

[illegible]

مایوس ہر طرف سے گروہ عدو ہوا
اسقاط حمل مادر آرزو ہوا

[illegible]

صادق مثال شمس و قمر کی نہ آئی نہ
کیا تاب مونھ تو دیکھو جو بے رو ہوا آئینہ

وصف

۷۳
وصف دو چشم شہ پاک نہ پوچھیے قصہ
پنہاں نہیں سفیدی و سیاہی اسکی
کر جا سیاہی اور سفیدی کو سمجھی
یہ بھی وہ عید ہے کہ شب و روز [illegible]

کب مثل چشم پاک ہے چشم منیر چرخ
یہ چشم ہو جوان کی تو وہ چشم پیر چرخ

۷۴
یہ بھی وہ صبح ہے کہ پشت لب خوش رنگ
[illegible]
[illegible]
ہے جو وہ [illegible]

ابرو نہیں ہے سایۂ پروردگار ہے
سایہ کا سایہ لب پہ ہے صاف آشکار ہے

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدرت خدا کی [illegible]

چار آئینہ سے ہو نہ کبھی چار آفتاب
وہ ایک آفتاب ہے یہ چار آفتاب

۷۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوبی میں شاہ حسن یہ اختر نہاد ہے
پوچھو نسب تو زلف کا یہ خانہ زاد ہے

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنداں کو اس عدد سے شرف آشکار ہیں
اپنے گہر امانت پروردگار ہیں

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر و کمان رکوع و دعا سے ثبوت ہے
انکی سپر بھی دست دعائے قنوت ہے

۷۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خط کی تلی بھی رخ کی عجب آب و تاب ہے
لو زیر مشق خط ورق آفتاب ہے

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

توصیف پا میں عضو سب اعمال زشت ہیں
اس ایک پاؤں کی تلی آٹھوں بہشت ہیں

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کی سپر پہ مہر جو ضرب اسکی حرب میں
مانند ماہ ٹکڑے ہوں تیس ایک ضرب میں

[illegible]

دانہ تو سوز میں پہ دام آسمان پر
صیاد ساتھ تھا اوڑے سر مکان پر

[illegible]

فاقہ سے خاک پر شہ دنیا و دین گرے
ڈر تہا ہون میں کہ تپ نہ بجلی کہین گرے

[illegible]

پھر لاکھ کیا نہ تیغ سے اک بھی دوچار تھا
عکس اسکا ہفت عینک گردون کے پار تھا

[illegible]

احمد کے دو نواسوں میں جو اک حسین ہے
خالق کا پیارا فاطمہ کا نور عین ہے

[illegible]

بہر یزید لعنت ارض و سما نہ لو
بانو و روح فاطمہ کی بد دعا نہ لو

[illegible]

جز تیغ آشنا نہ کوئی زینہار تھا
جسپر کہ وار لگتا تھا بس وہی پار تھا

[illegible]

پیارا سے یقین ہے فاطمہ کے شور و شین سے
تم پر عذاب آئیگا قتل حسین سے

[illegible]

جھولے میں ایسا غش علی اصغر کو آگیا
اب قبلۂ حسین نہ اوسکو اٹھا سکا

[illegible]

تہمت ہے یہ غذا ہی بجز بس کب وہ کھاتی تھی
کھاتی نہ تھی لعین کو جراحت کھلاتی تھی

۴۹۱

لرزاں ہیں تیغ کو کہ چھپاتی ہیں چل کی کانوں
جو ہیں تو ہیں یہ قلعۂ مرمیں ہو قوت قوی
وہ سر پہ جلد کے تن سپر زرہ و خود
اس مرد تن کے یک بیک بدلی جو قوت نہی

تیغوں نے مانا آہن تیغ زُہَیر کو
جوہر ہزار چشم سے نکلا تھا سیر کو

۴۹۲

کی جب کماں نے ناز سے زہ دو بنا دیا
کیسا یہ جوش سوار کو چلا کو اڑا دیا
ناگاہ ترکش جاں سے تیر چھوڑا دیا
پیدا تیر کی شرر و لشکر کو جلا دیا

رشتہ نہ غیر کو جو یہ سوفار پاتے تھے
پیکان صفت شکار بسر تیر آتے تھے

۴۹۳

ہاں یہ جو بچ کے تیغ بپا زوزن ذوالفقار
جب بڑی زرہ پہ زمین کو شعلوں کی قرار
یہ صوابی راست کر کے وہ بسیار بار
شیر کیا بچھڑے کو دو میں شیر نشانہ مار

احسنت بار بار کہتی ہیں اس نیک نام کو
جھکتا ہے یہ علیؑ کی صدا پر سلام کو

۴۹۴

کرتی تھی تیغ پر ہاں تیغ اس نے جگر
جو تیغ زن تھے زخمیوں کے سینوں میں گئے
دیکھا تو صاف تیغ میں پیکاں کے دندان نکل
آہن بھی بچ کے بجز تھا کہ دندان کا

دندانِ تیغ نے کیا پیدا تو کیا کیا
زورِ عدو پہ خندۂ دندان نما کیا

۴۹۵

وہ جو جدو سے سوار بھی عدو و دوں
ان سے گرا تو خرچ گیا سوار ہوں
منصور کا جوش ہوں سر اڑا ہوں
ہا بیر کر ہاتھا ہوں کہ اڑا ہوں
جس طرح بار یعقوب سے اوقات دو کو سمجھو

سایہ کہیں رہا تن اعدا کہیں رہا
بس جو جہاں گرا وہ وہاں کا وہیں رہا

۴۹۶

یاں کوئی جو عدو سے بھی جاں بچا کے لے
ہاں کے تیغ دو جہاں کے ساتھ بچا رہے
واں بھی قتل کا بھی پشت پر سپاہ رو
اک آن جو ایک ایک نیزہ بر بیضہ جو
ادھر بھی وہ نیزہ یک تیغ پیش بیند جو

شہ کو ندا دی آؤ عدو قتل کر گئے
مولا پکارے ہم ترے مرنے سے مر گئے

۴۹۷

اک در کی تیغ بیٹی تھی عصول اس کا
تیغوں سے تیر و تیغ سے تیکھی کی بیٹی
مدد کی سے کبھی تیغ سے تھی اور جسم سے دو
تیغوں کے نیزے دھو سبک چیرہ بنی ہوئی

دستِ تہی بنا دیا ہر اک نیام کو
نیزہ کی بھی گرہ میں نہ تھا حال نام کو

۴۹۸

جنباں کی وہ قتل کے سب عصیاں و بتہا کے
جو جنگ کا ہر بیعت سے بیچ سیکھا کے
یہ ہر الٰہی فکر و صرف خشم کے
جس کی طرف جہاں سے بچے عاشقان کے
فوج جدا ہوئی تن سے اولاد کے

جب حملہ کرتا تھا تو نہ جب شاہ رہتی تھی
زینبؑ بلائیں لیتی تھی یہ واہ کہتی تھی

۴۹۹

اک تاج جو علی سے وہ عاشق احمد
یا علی عدو
سیٹھ جو دو جہاں پیر حیدر
جب بک ایک وہ کہ جو ہی اک حیدر
حیران سر وقت رہی ادا کے بعد

شمشیرِ عمر جو پکار اے حیدر کو آتے تھے
شبیر سر برہنہ سینہ وہ لاشہ چھپاتے تھے

۹۸
آواز آئی کیا ہو گیا یہ بیکسی کا شور
پہنچا حسینؑ کی بہن کی یہ آہ و شور
پہلو پہ پہلو آہ جو زینب سے یار ہیں
کانپے سوی ہیں آہ و دردِ دل سے بیقرار ہیں
پھر داہنی طرف تو وہ بشاش ہوتا ہے
اور بائین سمت دیکھکے مظلوم روتا ہے

۹۹
جب تک کہ در پہ بی بی کے شہ کا گزر رہا
باقی جو دو طرف تھا وہ پیچ و تاب سے رہا
عباس کو حسینؑ کا سر سے جدا رہا
بے بس وہ بیکس کے بیان خوف کو بیان رہا
یون لیگئے اوٹھا کو در خیمہ پر حسینؑ
اصحاب گرد لاش کے اور تنگو سر حسینؑ

۱۰۰
آخر کو بی فاطمہؑ زہرا کی یہ صدا آئی
دیکھی جو لاش ان کی حسینؑ کی گھبرائی
آنکھوں میں آہ دل میں کہ جیسی ہو دو جدائی
آنکھوں سے ابھی آہ کو بیکس کی ہو دہائی
بانو کو کوکھ مانگ کا صدمہ نہ دیجیو
اللہ مری بی بی کو بیوہ نہ کیجیو

۱۰۱
اعدا کا شور یوں ہے کہ پہونچا اور گھڑی بیان
او نکی رفاقت اور سے وہ مثل جلال و حشمت
سب کو یہ تن کے بیچ پہ ہے لشکر کی نظر
پھر اس سر شکستہ بریدہ کی آنکھیں بیان
واقف نہیں ہین کون یہ مخدومہ ہے مری
شہ کی یہ ماں یہ مادر مظلومہ ہے مری

۱۰۲
زینب کی دہائی ہو یہ زینب کی آہ و فغان
بانو کو اور ان بی بی کے بیکس و بیزبان
اور دوپٹہ اس بیکسوں کے آہ سے اوٹھا
اور سر کھولے ہوئے بیٹی بیوہ بنا کی
کہدو علیؑ کی پوتیان آ کر بکا کرین
زینبؑ مری رفیق کا حق سب ادا کرین

۱۰۳
یہ بات سنکے بیبیان روئین زار زار
پیٹون بڑی بی بی کا جل اوری بیقرار
ایمان کو مٹا دو کہ یہ ہے ظلم بار بار
دیکھو حسینؑ زار ہے عزیزوں میں بیقرار
کچھہ سنتی ہو کہ کیا شہ دلگیر کہتے ہین
موٹکھہ ڈھانپے کو لاش پہ شبیرؑ کہتے ہین

۱۰۴
وہ بولا یا حسینؑ یہ صدمہ ہے کیا بڑا
وا ماں مری بی فاطمہؑ ہیں آہ کرتی یہ
اور سب کی بیکسی پہ ترحم ہے مصطفیٰ
یا رب یہ ان کا حال ہے مری قضا
اعدا سب اونکے قتل پہ خنجر لگائے ہین
اب حضرت حسینؑ تمہارے حوالے ہین

۱۰۵
زینب نے روکے بانو سے پوچھا یہ کیا ہوا
ذرا دیکھو یہ دیکھا کہ وہ لاش کے پاس بے
زینبؑ نے تب یہ کیا کہ اسے دیکھ کے کہا
دیکھو یہ بیکسی میں وہ بیکس ادا ہوا
گرد اونکے بیبیان ہائے ماتم کرتے آتے تھے
وہ شور گریہ آتی تھی یہ روتے جاتے تھے

۱۰۶
بانو کی آنکھوں میں اجل آ کر ہوئی ابھی
جنگل میں ہائے حسینؑ کی بیکسی
ہائے حسینؑ کو وہ کیا ہے گہر فدا
بیکس یہ بیوہ بانو کی بیکسی نہ پوچھ
شوہر کو روکے اجر ثواب اپنا کھو دیا ہین
وارث تو مر گیا یہی بیوہ کسکو رو رہی ہین

۱۰۹

[illegible]

بدخواہ ہوں تو ماتم شوہر میں رو رہیں
ای لوگو فاطمہؑ کے بھری گھر میں رو رہیں

۱۱۰

[illegible]

پرسا ہی غلام کا ای نیک ذات دی
ای رسولؐ زادی کا ماتم میں ساتھ دی

۱۱۱

[illegible]

ماتم میں میری نالہ و زاری نہ کیجیو
ہر نصف شب دعا میری شیعوں کو دیجیو

۱۱۲

[illegible]

اصغرؑ نے کھا کے تیر جفا مسکرا دیا
شبیر خدا کے بچوں نے جنگل بسا دیا

۱۱۳

[illegible]

غش میں عدو کا تیغ لگا ناوہ تول کر
اور دیکھنا حسینؑ کا وہ آنکھیں کھول کر

۱۱۴

[illegible]

کندی نے تازہ ظلم کیا نیزہ مار کر
سید کا تاج لیگیا سر سے اوتار کر

۱۱۵

[illegible]

زینبؑ پکارتی ہے کہ غش آیا بھائی کو
ہاں لوٹ لی علیؑ و نبیؐ کی کمائی کو

۱۱۶

[illegible]

سر کٹ چکا تو تھام کے زلفیں اوٹھا لیا
اور لاشہ فاطمہؑ نے گلے سے لگا لیا

مطلع

بس اے دبیر بس کہ قیامت کا وقت ہے
اولادِ فاطمہ پہ مصیبت کا وقت ہے
زینب اسیر ہوتی ہیں آفت کا وقت ہے
مولا کی کر دعا کہ اجابت کا وقت ہے

اب ہند سے غلام کو آقا بلائیے ؛ آنکھوں سے مجھ کو روضۂ اقدس دکھائیے

رباعی

بیمار کی والا میں بہ خبر صادق نکلی ؛
کیا مقتضی تقدیر سے صبح وقت نکلی ؛
زندان میں جو بیڑیاں تھیں تن تن میں یہ بیں
کاٹو تو سے نکل کے صبح بس وہ نکلی

رباعی

کہتی ہے زمیں ہمسرِ عرش آج میں ہوں ؛
یہ رتبہ ہے صاحب کے سبب آج میں ہوں
آواز یہ قبر سے ہے ہوئی لب لب
ظاہر ہے کہ اب عرش کا تاج میں ہوں

[illegible]

سہرا ابھی سر پہ باندھو میں نہیں کبھی کھاتی ہیں
دولھا ابھی بنے ہیں ابھی مرے جاتی ہیں ؛

[illegible]

بیٹی یہ مانا پاس نہیں میرے بیٹھی ہو
کیا حق میں ایک رات کی بیاہی کی کہتی ہو

[illegible]

اللہ حافظ اہل حرم مونھ سے بولے کے
کہہ کر یہ اُسکے گرد روتے لگے بال کھولے کے

[illegible]

کوئی رمانہ لشکر شاہ شہید ہیں ؛
فاطمہ پہ ستم ہوا عصر شہید ہیں ؛

[illegible]

مژدہ ہوئی تشکل ہوگئی ہے بیاہ ہونے پر
رو دو گی تم بھی فاطمہ کبریٰ کے رونے پر

[illegible]

اب لکھی نامراد ہیں خلق روئے گی
شادی ہماری روز قیامت میں ہوئے گی

[illegible]

اس وقت سب بلیٹنگے طبق آسمان کے
گر جو قدر بخشی کی لاشوں پہ ان کے

[illegible]

اندوہ سے رنڈاپے کی حالت تباہ کی
رو کر کہا پناہ رسالت پناہ کی ؛

[illegible]

بلوے میں آستین نقاب اپنی کھینچیو
محشر میں اس نشانی ہی سے ڈھونڈھ لیجیو

۱۰

پھر نالہ کیوں نہ ہو صدا واں زینبِ دلگیر کا
سنتی ہی بیان ہے بہن نے اپنا کلیجہ چیر کا
پوچھا جو بچوں نے یہ جواب آیا پیر کا
وارث سبط [illegible]

دیدار آخری بھی نہ اب یہ دکھائینگے
جیتے تو کیا یہ مر کے بھی پھر سے نہ آئینگے

۱۱

ہاں اس غبار میں ہے زہرا کا لال [illegible]
[illegible]
واقف [illegible]
بعد اس کے [illegible]

غل تھا کہ اس غبار میں زہرا کا لال ہے
اور بھائی بھائی کہہ رہا اک خورد سال ہے

۱۲

[illegible]

پوچھیں اگر حسینؑ کہاں عرصہ لگایا تھا
کہہ دیجیو کہ میرے چچا کو غش آیا تھا

۱۳

[illegible]

وہ بولی خیر لاشہ نہ رن سے منگاؤنگی
لیکن بہو کو ساتھ میں ہی ملنے آؤنگی

۱۴

[illegible]

فرماتی ہیں حسینؑ ہیں تو غش آئی ہیں
بیٹا پکارے وہ تیرے بھائی جاتی ہیں

۱۵

[illegible]

الفت کا امتحان یہ اے نورِ عین ہے
پیارا ہے اودھر حسینؑ ہے ادھر کو حسینؑ ہے

۱۶

[illegible]

میدان حرم پکار کی ستم جنبش میں آگئی
میدان تو اک طرف شہدا تھرتھرا گئے

۱۷

[illegible]

ہم مرگ نوجوانی قاسم پہ روتی ہیں
یاں وجد حسینیں و حسینؑ آج ہوتی ہیں

۱۸

[illegible]

قاسم وداع کر لے شہ کربلائی کو
روتا نہ چھوڑیو مرے مظلوم بھائی کو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آزاد ہم کبھی نہیں ہم تو غلام ہیں
ہم ہیں شہید شاہ شہیداں امام ہیں

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی ندا کہ سب یہ ہیں جنت کو جا رہے
اکبر تو کیا تمہیں علی اصغر رلا ئینگے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدل فقط نہ رن میں گروہ شقی ہوا
نقارہ و دہل کا بھی قالب تہی ہوا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صد حیف ہے تیرے سبز جوانی کا باغ ہے
شہ نے کہا پدر اوسکا صلا ہے یہ داغ ہے

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے کہا شکستہ چچا کا نہ دل کرو
ہمکو تمہیں بحل کیا تم بھی بحل کرو

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن وہ شمس ہے کہ خجل جس سے ماہ ہے
یہ مہر خاندان رسالت پناہ ہے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل تمکو ہے برابر سینے کے چاہتا
بابا تمہارے ہوتے تو میں داد چاہتا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہر سلام گرد سواری فلک سے چلے
اوج فلک پہ سجدے کو حور و ملک چلے

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں دیکھوں کون سا یہ شجاع دلیر ہے
دیکھا تو تھر تھرا کے کہا یہ تو شیر ہے

[illegible]

چاروں پسر بھی ہیں تری تیغ آزمائی کو
بھیجیں اس جوان پنجتنی کی لڑائی کو

[illegible]

کرتا ہے تیغ میان سے کاندھے سے ڈھال لے
لو پہلے اپنے دل کی تو حسرت نکال لے

[illegible]

مارا جو اوسکی تیغ پہ خالی نیام کو
تیغ بجلی کی طرح سے توڑا احسام کو

[illegible]

مرہم جمال پاک پہ جب چشم وا کریں
پھیلا کے ہاتھ پنجۂ مژگاں دعا کریں

[illegible]

قاتل کا ہاتھ اوٹھی کا اوٹھا بس اودھر رہا
اک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا اور نہ سر رہا

[illegible]

اوس تیغ سے دو چار جو چار آئینہ ہوا
اوس چار آئینہ کا ہزار آئینہ ہوا

[illegible]

میدان جنگ کی ہوئی آبرو اہل جدال سے
سو لاشے کھودوں اک زن بیوہ کو لال سے

[illegible]

دل بلندی سے وہ غصہ سے سینہ بھرا ہوا
ہمراہ وہ سوار نکالا اوسکی بیرا ہوا

[illegible]

کھینچا جو اوسکو زور سے بیحال کر دیا
جب گر چکا تو گھوڑے سے پامال کر دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو مجھ بھائیوں کی قضا کا ملال ہے
لیکن [illegible] ہمت جنگ و جدال ہے

نیزے پہ یوں اوٹھا لیا اوس نابکار کو
جنبش رکاب کو نہ خبر ہو سوار کو

قربان ضرب تیغ کے اور اس کمال کے
کیا پھل تھا تیغ کا کہ کٹے پھول ڈھال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی مرے چچا پہ کئی دن سے بند ہے
میں وہ ہوں جسکو مرگ جوانی پسند ہے

قاسم کے رخ پہ نور شجاعت نمود تھا
بیٹوں کے غم سے چہرۂ ازرق کبود تھا

جوں قافیہ وہ فتح کی گو سروہی میں تھا
خط شکست مصرع تیغ علی میں تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر جسم تیغ سے کہیں نیزہ بلند تھا
پر نیشکر کی طرح جدا بند بند تھا

سینہ وہ ڈھال عیب جسے سب چھپے ہوئے
بیٹوں کے چار داغ وہاں چار پھول تھے

وہ ٹکڑے ایک قد کے برابر تھے اسطرح
اک شعر کے دو مصرع موزوں ہوں جسطرح

[illegible]

اسدم نجف سے آنے کی تکلیف کیجیو
جب پدر رسے میرے دو دم کی طرف کیجیو

[illegible]

ہشیار یاں ہیں ختم حسن کے نشان پر
قابو چلے تو وار چلے اس جوان پر

[illegible]

ہم تو چلا اجل سے ہے کیا چارہ یا حسینؑ
مارا اگر وغا سے مجھے مارا یا حسینؑ

[illegible]

لونڈی کو بھی مگر نہ فراموش کیجیو
بی بی بلائیں میری طرف سے بھی لیجیو

[illegible]

سنکر چچا کا رونا پھری یہ جو زین پر
نیزہ لگا کے ڈالدو اسکو زمین پر

[illegible]

میں ہاتھ باندھتی ہوں نہ مقتل کو جائیو
فرزند کھو گیا ہے نہ لاشا منگائیو

[illegible]

یوں دست و پا بریدہ رسالونکے ہو گئے
گم ہاتھ پاؤں دیکھنے والوں کے ہو گئے

[illegible]

آپ اونکی لاش پر نہیں اب جا کے روتی ہیں
قاسم زمیں پہ گر کے پامال ہوتی ہیں

[illegible]

قاسم پہ کیا ہے غیر و نکو لاشے اوٹھاتا ہوں
تم تو نہیں منگاتی ہو میں لینے جاتا ہوں

۱۵۵

[illegible]

یا شاہ جان پیاسوں کی کیونکر نکلتی ہے
روحِ جوان شتاب سے تڑپ کر نکلتی ہے

۱۵۶

[illegible]

جو پوچھتا ہو آرزو اس نو عمر کی
کرتا ہے سب یہ شکل دکھا دو حسین ع کی

۱۵۷

[illegible]

چچا تو آنکھیں کھولو ذرا دیکھو غور سے
یہ تم کو کون روتا ہے بابا کے طور سے

۱۵۸

[illegible]

یوں نامراد کوئی نہ دنیا میں فوت ہو
خاکِ شفا کھلا تا کہ آسان موت ہو

۱۵۹

[illegible]

سر رکھ دو میرا ہاتھوں پہ تم کاش کر مرا
آئیں چچا تو نذر کریں لاشہ سر مرا

۱۶۰

[illegible]

دامن اوٹھا کے سینہ دکھا دیجیے مجھے
اور پھر گلے سے اپنے لگا لیجیے مجھے

۱۶۱

[illegible]

دیکھا وہ چاند سا ہی زمیں پر پڑا ہوا
سر کاٹنے کو سر پہ ہے قاتل کھڑا ہوا

۱۶۲

[illegible]

بولا تڑپ کے بخت ہیں کیا نارسا مرے
کٹتا ہے سر بھی اور نہ آئے چچا مرے

۱۶۳

[illegible]

غل تھا کہ قتل شاہ کا داماد ہو گیا
لو گھر حسن ع و حسین ع کا برباد ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر گیسوئے بال پریشان کر دیئے
موجود سب رنڈاپے کے ساماں کر دیئے

واری دلہن کو بیوہ بنا کے کو دیکے
بیٹا نہ کو ہائے مجکو کھلا کے کو دیکے

برچھی کا زخم سینہ میں ناسور لائے ہو
دم توڑنے کو ماں کی پہلو میں آئے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر ایسی چپ رہو گی تو بیجان ہو وگی
جب تک نہ تم کہوگے امیر کو نہ رو وگی

کیونکر سنو کہ ٹکڑے یہ ہر دل کے ہوئے ہیں
کہکر جوانہ مرگ تمہیں لوگ روتے ہیں

ہشیار ہو حسینؑ سواری منگاتے ہیں
لو مری کو تمہارے چچا جان جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی آنکھیں کھولو ہے یہ دل پاش پاش ہے
لوگو کہاں کدھر مری بیٹی کی لاش ہے

بیوہ بنایا تم نے دلھن میں بنائے ہوں
اپنی بہو کے ہاتھ میں مہندی لگائے ہوں

رو کو چچا کو فاطمہؑ کا حق ادا کرو
اے ماں چھوٹی بیٹی کو ماں پر فدا کرو

لاکچ کے روسنے والوں سے تشنہ لبی جزا کی
ہاتھ میں اپنے رہو شہیں ان کے اجر و جزا کی
الفت میں ان کی جو بھی ہے حق آبرو ادا کی
اشک میں جو شہیں یہ خزانہ بہار جنت میں بھی

پرسا جد امجد و شہ کربلا کی کو	کیسا اجل نے لوٹا حسن کی کمائی کو

لازم ہے کرے ذکر حسین میں سب نیک لکھ بیان
ہر محفل میں ... شہیدی سر بزم عالیشان
سب اہل کی دو ... کے مجبور بیان
مجلس میں اپنی طرف کو فرایت معرفت بیان

کہ حق سے سب ملائکہ مدح حسین کریں	یہ ہے صلہ قبول اسے پنجتن کریں

رباعی

میدان میں جب آئے شمر جوش میں
عباس بن سعد سے کی بیعت بات
موقع یہ کہ اے حضرت نہ عصمت سے کہا
لاحول ولا قوۃ الا باللہ

رباعی

زینت ہے جگر کا حسین ابن علی
پیغمبر کا دلدار حسین ابن علی
کہتے ہیں ملک سب کہ ہے کونین کا گھر
[illegible] سرکار حسین ابن علی

رباعی

پیاسا [illegible] ہے بجھی [illegible]
بچپنا [illegible] عدو [illegible]
اس [illegible] بیت [illegible]
[illegible]

رباعی

یا حضرت [illegible] بانو [illegible]
[illegible] ترکش [illegible]
[illegible] وصال [illegible]
[illegible]

رباعی

اصغر کے لیے شغل فغاں رکھتے ہیں
[illegible] زباں رکھتے ہیں
[illegible] جنگل
[illegible] پیکاں کا ارمان رکھتے ہیں

[illegible]

نیزہ کاری ہیں لگے زخم پہ شمشیر و سنگے
نیزوں کے زخم میں پیوستہ ہیں پھل تیغوں کے

[illegible]

نیزہ ایک ایک جگر میں جو ترپیدل ہی
سانس کی آمد و شد سینوں میں کیا مشکل ہی

[illegible]

قتل کے بعد لٹینگے کسی ناچار کے ہاتھ
بیگنہ آج بندھینگے کسی بیمار کے ہاتھ

[illegible]

ایک پیکان جو سینے سے گذر جاتا ہی
خون کی روکنے کو دوسرا تیر آتا ہی

[illegible]

پوچھیے اوس سے جو دو روز کا پیاسا ہووے
ایسے زخمی کو جو پانی نہ ملے کیا ہووے

[illegible]

پوچھتی ہیں جو عدو شاہ سے کیا ہوئیگا
شاہ کہتے ہیں وہ ہوگا کہ نبی روئیگا

[illegible]

تیر بھی نیزے بھی سینے پہ لیے جاتے ہیں
پر دعا نانا کی امت کو دیے جاتے ہیں

[illegible]

ایسے پیاسے کے سر و تن میں جدائی ہوگی
اب کوئی آن میں فیصل یہ لڑائی ہوگی

[illegible]

آپ گر ذبح تہ تیغ جفا ہوویں گے
فاطمہ روئیگی کچھ ہمتو نہیں روئینگے

[illegible]

ننگے سر کوفے میں زینب کو جو لیجاوینگے
قید کی رسم ہیں جو جو وہ بجا لاوینگے

[illegible]

ہوش کس شخص کو اس غم میں بجا رہتے ہیں
پوچھو تو صاحب اولاد سے کیا کہتے ہیں

[illegible]

زخم کتنے ہیں عیاں داغ ہیں پنہاں کتنے
تیر کتنے ہیں لگے سینے میں پیکاں کتنے

[illegible]

آپ صابر ہیں تو پھر خوف ہی کیا مرنے کا
رو نہ اب آپ کوئی رحم نہیں کرنے کا

[illegible]

ہے گلہ تم سے نہیں پانی دیا یا نہ دیا
حیف اکبر کا کسی نے مجھے پرسا نہ دیا

[illegible]

زندہ یعقوب نے پھر اپنے پسر کو دیکھا
میں نے زخمی علی اکبر کے جگر کو دیکھا

[illegible]

یہ تو سمجھو کوئی ناحق بھی بھلا روتا ہے
ٹکڑے اکبر کی جدائی سے جگر ہوتا ہے

[illegible]

حیف تم لوگ نہ مجھکو کسی قابل سمجھے
کس سے محشر میں مرا خالق عادل سمجھے

[illegible]

میں تو امت پہ فدا کرتا ہوں سر کو اپنے
مجھ پہ صدقے کیا نانا نے پسر کو اپنے

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج بھی غش میں جو ہم سر کو جھکائے ہونگے
نانا گھبرا کے لحد سے نکل آئے ہونگے

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ننگے سر ہوئیں زینب کو رلانا یارو
اور اگر لانا تو چادر بھی اوڑھانا یارو

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو کہ محتاج ہیں پر دل کی غنی ہیں یارو
میں سخی ہوں مری بچی بھی سخی ہیں یارو

۱۸

[illegible]

ذوالفقار [illegible]

[illegible]

[illegible]

پاس نانا کا ہے بس ورنہ دکھا دیتا میں
کلمہ تم پڑھتے ہو تو سمجھ لیتا میں

۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں مرے سر کی قسم گر کوئی رو دیوے گا
بھاری زنجیر بھی ہو گی تو پہن لیوے گا

۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل پہ شبیر کے ماتم کا اثر ہونے لگا
دیکھکر گنج شہیدا انکی طرف رونے لگا

۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعۃً آگ نے خیمے کو لگا دینا
بچی میں غش میں پڑی اونکو اوٹھا لینا

۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رحم سب لوگ یتیموں پہ کیا کرتے ہیں
چیز نادانوں کو بہلا کے لیا کرتے ہیں

۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں یہ جلاد جو کھینچے ہوئے شمشیر برہنہ
اور زہرا کے مرقع کی یہ تصویریں ہیں

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تلک صبح سے لوٹا گیا باغ زہرا
اب یہ بیر حرم بجھاتی ہیں چراغ زہرا

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم اکبر میں اوسے کیا کہوں کیونکر دیکھا
سب نے سیدانیوں زینب کو کھلے سر دیکھا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں نہ منظور ہے مجھے اپنا رنڈاپا ہووے
جب وہ دلہن قاسم نوشاہ کی بیوہ ہووے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوسکو مرنے کی خبر شہ نے جو پہنچائی تھی
ماں وہ دلہن کو لیے سر ننگے نکل آئی تھی

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا بیٹھو سے کہ موقع یہ نہیں رونے کا
وقت ہے سبط پیمبر پہ فدا ہونے کا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر کہو یہ اوسکے گھر کی خدمت میں شہ والا کی
غش سے جب بند تھیں آنکھیں [illegible] کی

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابھی یہ لاش عجب درد سے تھرائی تھی
لڑکی اک ہائے چچا کہکے جو چلائی تھی

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے ماتم میں اوسے دیدوں قسم رونے کی
آرزو ہے مجھے مولا پہ فدا ہونے کی

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھول کر گیسو تو کو حشر وہ برپا کرتی
فاطمہ دیکھتی ان زخموں کو تو کیا کرتی

[illegible]

دوستی میں مری سب لگ ضرر پاتی ہیں
رحم اس شہر میں سید پہ نہیں کھاتی ہیں

[illegible]

یہ تو کیونکر کہوں لاش اسکی برابر ہووے
پائینتی لاشۂ قاسم کی میسر ہووے

[illegible]

دل میں حسرت نہ رہے وہیاں یہ آیا ہوگا
شہ نے دولہا ہی اکبر کو بنایا ہوگا

[illegible]

حق نہ تیرا ہی کنیزی کا ادا کرتی ہوں
رات کا بیاہا پسر تم پہ فدا کرتی ہوں

[illegible]

روئی بیساختہ شہ اوسکی پریشانی پر
نامرادی پہ جوانی پہ پریشانی پر

[illegible]

پہلے اک ہاتھ سے چہرے کی بلائیں لونگی
دوسرے ہاتھ سے سہرے کی بلائیں لونگی

[illegible]

اسکے مرنے پہ ہوں اب شاہ زمن بھی اوٹھی
ماں بھی رنج لحد اوٹھی [illegible] حسن بھی اوٹھی

[illegible]

جب وہ سر شاہ کے قدموں پہ جھکا دیتا ہے
پسر فاطمہؑ چھاتی سے لگا لیتا ہے

[illegible]

بھائی قاسم کی طرح انکو نہ مہلت دونگی
انسو تو نیگ ابھی لونگی اسے دم لونگی

۹۴

[illegible]

خو نہیں دو دو بھوی شہ جو ابھی آئے تھے
تیرے بیٹے ہی کا لاشا تو ابھی لائے تھے

۹۵

[illegible]

قدر دان بھائی کی غمخواری کی تو نے زینب
یہ پسر ہے مرا یہ میری بہو ہے زینب

۹۶

[illegible]

ہے یہ مہمان حسینؑ اسکی مدارات کرو
یہ بھی ہمدرد تمھاری ہے ملاقات کرو

۹۷

[illegible]

اک محافے سے صدا اوس گھڑی آتی ہے
لونڈی سادات کی سادات کے گھر جاتی ہے

۹۸

[illegible]

بین ذی الکرم بھی نہ سہرا ترے سر پر دیکھا
لاش دیکھی تری اور ہاتھ جگر پر دیکھا

۹۹

[illegible]

اب تو مجبور ہوں ہاں جبکہ شہادت ہوگی
حشر کی اور تیری بھی فردوس میں عزت ہوگی

۱۰۰

[illegible]

کسی دشمن نے مگر دکھ انھیں پہنچایا نہیں
آل حیدر ہیں یہ چھینٹوں کے لیے آئی ہیں

۱۰۱

[illegible]

غم نوشاہ میں گھل گھل کے مجھے مرنا ہے
صاحب اب مری سایہ سے حذر کرنا ہے

۱۰۲

[illegible]

رن پکارا کہ مددگار امام آتا ہے
جنگ کو قاسم نوشہ کا غلام آتا ہے

۱۵۹

[illegible]

سر کٹا ہوئیگا یا بر شہ دین کے اوپر
جب تو یہ نور کا جلوہ ہی جبین کے اوپر

۱۶۰

[illegible]

بیچ اسی میں جو ہر ایک لعین گرتا تھا
وہ کہیں گرتا تھا اور سایہ کہیں گرتا تھا

۱۶۱

[illegible]

اب تو قابو ہی میں عباس مجھے کیونکر ماریں
پیاسا ماریں مجھے یا پانی پلا کر ماریں

۱۶۲

[illegible]

پیارا قاسم کی طرح اے مرے غمخوار ہے تو
مرے مظلوم کا بیکس کا مددگار ہے تو

۱۶۳

[illegible]

اسکی طاقت ہے نہ یہ زور مرے شیر کا ہے
برق سر جب صلہ بخشا ہوا شبیر کا ہے

۱۶۴

[illegible]

تمنے ان سب کو دیا ہو تو مجھے پانی دو
ان غریبوں کی پیا ہو تو مجھے پانی دو

۱۶۵

[illegible]

کون تھا تیغ کی ہیبت سے جو بے فرق نہ تھا
اور اگر فرق نہ تھا جسم تھا فرق نہ تھا

۱۶۶

[illegible]

ایک بار ہی نہ گلے کو تہ خنجر کاٹو
ہاتھ کاٹو کبھی گہہ پاؤں کبھی سر کاٹو

۱۶۷

[illegible]

سر گرا پائے شہنشاہ امم کے اوپر
سجدہ شکر کیا سر نے قدم کے اوپر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آرزو ہے مجھے یان اپنی بھی سرو بزی کی
مین نہین لینی کی اس کو نہین لینی کی

سب کو تم رو چکیں اب ماتم شبیر کرو
شہر بانو کی بھی رنڈسالے کی تدبیر کرو

گو کہ جنت مین سکینہ کو کہان پاوگا
علی اصغر تو ہے وان اوس سے بہل جاوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صبر کر گو کہ تجھے صبر کا یارا نہ رہا
کیا کیا ہمنے جو نوشاہ ہمارا نہ رہا

کب تلک سعی کرو یان پیارو نکو خاطر شبیر
ایسا اک زخم لگاؤ کہ ہو آخر شبیر

فوج سب قتل ہوئی خوف و خطر کسکا ہو
بھائی عباس بھی مارے گئے ڈر کسکا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قد اسد جہ خدا مونکی کمان ٹوٹی ہے
وہ جب کہ مرنے سے شبیر کی ہو روتی ہے

چھوٹ جائیگا غم موت سے جو مر گیا شبیر
تسے پانی کی طلب پھر نہ کریگا شبیر

زلزلہ ان کو ہوا آنکھ سے جو دیکھا مین نے
اپنے کانوں سے سنا نالۂ زہرا مین نے

[illegible]

گرد تھیں لیتے لوگ کھڑی تھی زمیں
شاہ جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے تھے بزمیں

[illegible]

کس گنہ پر مرے شبیرؑ کے سر کو کاٹا
تو نے اے تیغ محمدؐ کے جگر کو کاٹا

[illegible]

دست بردار نہ سید سے یہ خونریز ہوا
تیغ جتنی ہوئی کند اتنا ہی یہ تیز ہوا

[illegible]

گو کہ ظاہر میں نہ مجھ کو وہ نظر آتی تھی
پر میں سنتا تھا کہ بی بی کوئی چلاتی تھی

[illegible]

جب رواں شمر کرے شہ کے گلے پر مجھ کو
فاطمہ روکے مجھے تھام لیں چھن کر مجھ کو

[illegible]

حیف ہے تیغ تو اس ظلم سے پرہیز کرے
شمر پتھر پہ رگڑ کر اسے پھر تیز کرے

[illegible]

مجھ سے جلاد ترے دوست کا سر کاٹتا ہے
سر نہیں کاٹتا زہراؑ کا جگر کاٹتا ہے

[illegible]

مثل ہو ماں کی جوان جس کا پسر مر جاوے
ایک ہی لال ہو اور وہ بھی قضا کر جاوے

[illegible]

تیز بھائی کے گلے کے لیے تیغ جفا ہوتی ہے
کوئی نہیں پوچھتا ہے مجھ سے کہ کیوں کند ہوئی ہے

[illegible]

رکھیو تو محفوظ مجھے روح علیؑ کا صدقہ
دے نجات آتش دوزخ سے نبیؐ کا صدقہ

[illegible]

کی نظر طیش و غضب سے شہ دین کی اوپر
توڑ کر پھینک دی تلوار زمین کی اوپر

[illegible]

پانی حیلہ تھا فقط فاطمہؑ کے جانی کا
صاف اک چشمہ نمودار ہوا پانی کا

[illegible]

ڈر خدا کا نہ ادب احمدؐ مختار کا ہے
شمر کو دھیان فقط خلعت و دینار کا ہے

[illegible]

جو کہ دل میں ہے زباں سے بھی یہی کہتا ہوں
اب میں بن ذبح کئے آپ کو کب ہٹتا ہوں

[illegible]

میں تو روزے سے ہوں کس کام میں آتا پانی
قتل اکبرؑ بھی ہوا اسکو پلاتا پانی

[illegible]

اسکے جد نے کیا افضل ہے قمر و ثمر ہو
اسکی خاطر ہے سوا ایک گھر و بتا ہو

[illegible]

جا کے نانا سے کہوگا کہ مجھے مہمان کیا
مرتے دم شمر نے پانی دیا احسان کیا

[illegible]

کہو قاتل سے کہ اب حلق پہ خنجر رکھے
فاطمہؑ روتی ہے زانو پہ ترا سر رکھے

۱۹۵

سب ہو گئے برباد و مصیبت میں ہیں بن وطن کی لینی ترے اہلِ حرم
جب بطنِ رسن میں نہ ہوا تر جب سے تر فرزند ظلم
موقف کرتا ہے سے اوّل فاصلہ معبود و دم
نقش ابن نجفی تجھ سے ہو گوہر افرابن کے ہم
سر دو احسان کے لئے ہاے رخ ترے اخلاق و ادب
سب چشمِ تعقیبیت سے تری دل عین تری کیا وہ پی

رباعی

شبیر کو رفتار تھی شان اژدر کا جواب
جنت میں تپتی تھی و سنان کا کھلا
رووی کا وہ نور کا لبھا بڑی ہمیں سنگ نوک بلک
شمشیر بیاں کا ثبوت الامس آئی ہے بالالا

رباعی

بانو کو تھی حق کی تمنا سے جانِ اکبر
جب باد پیوند تین کی جوانی اکبر
اس گلشن ہر وہ چمن ہر سر بالا بالا
ہر داغ جگر بلا سہی تقانِ اکبر

رباعی

ہمشیرہ نے بیٹوں کو بھی بخشے والا شہ نے
اولاد کو فوج کو بیاں کا سرخ والا شہ نے
جب بار الہا ہے سبقت دیوالا شہ نے
ششدر کے کو کشی ہے الا شہ نے

رباعی

بانو نے کہا مرا لال ان سینے ہے
ارمان مرا اک بھی نہ نکلا ہے
تھی آرزو بیاہ ان کا چاہیے ہوں کیونکر ان کو
اب قبر مری اُنگلیوں ان رنج ہے

رباعی

قدرت میں یہی گیسوان شاہ مدینہ ہے
زہرا نے جب گیسوان سینے پہ ہے
زینب کے پھوپی تھی صاف و منزل سینہ
بابا کے وا ملے سکینہ پہ

رباعی

کہتی تھی سکینہ جو نہ جیسا دیکھا
بچپن کو ہے کہ حلیہ جیسا دیکھا
زینب نے چچا کو کان اور طمانچے کھایا
اس پر تن میں سے کیا دیکھا

رباعی

جس شاہ کی شکل کو کلام شاہ دیکھا
کشتی پہ مری حلق شاہ و بن دیکھا
زینب کے ہاتھ سے تباہ اکبر دیکھا
کس کو میں دوں سکی کیا دیکھا

جب ایسے بین کرنے لگے حرم قتل گاہ میں
زیر و زبر آسمان و زمین تھا نگاہ میں
نالان تھی قتل گاہ بپا تھی بکا آہ میں
گیسو کھلے تھے سوگ میں شہیدان راہ میں
روئیں جو شاہزادیاں منہ ڈھانپ ڈھانپ کر
لاش حسین رہ گئی لب کانپ کانپ کر

اکبر تھے یوں قریب شہنشاہ خافقین
پہلو میں جیسے مصحف اول کی بیتین
اٹھا جو عرش سے سر پہ اک نیزہ ... ہین
تاریکی جہاں میں قمر ... جہان
فرزند پاس تھے پسر بوتراب کے
دو چاند پہلوؤں میں تھے اک آفتاب کے

جس دم یہ حال دیکھ کے سیدانیاں تھیں زار
بانو نے لاش پہ کہا اصغر کا ...
چاروں طرف کو دیکھا ... دو ... نہ ...
اور دیکھو ... کو ... بابا ...
تم سے بچھڑ کے بین رہی فریاد و آہ میں
اصغر کہو کدھر ہو نہیں قتل گاہ میں

یوں خاک پہ پڑا تھا وہ تیغ ستم کا رنج
اعضا جدا جدا تھے زخم ... دست ... پیر
تیغوں سے ... بیابان کربلا
سر ... کی لاش پہ ... زینب تھی
افتادہ خاک پر تھا سلیمان فاطمہ
پر جبرئیل کا تھا نہ دامان فاطمہ

دو طفل کی لاش اکبر مظلوم کے قریں
جیسے ہوں آسمان کا قرآن تھا زمین
گلشن کا تھا ... سہرے ... آستین
یا شاہزادہ ... ول حزین
سہرے کے پھول یوں تھے تن زخم دار پر
جس طرح کوئی پھول چڑھا دے مزار پر

عباس علمدار کی لاش پہ ہوئی ... نثار
بیٹا عباس ... پیاسے ... خون ... غبار
بولا ... اصغر ... بیمار
اصغر ... پیار ... بیمار
فرماتے غلام تمہارا نہیں ہوں میں
پیارے یہ دونوں بیٹے ہیں پیارا نہیں ہوں میں

یوں پہلوئے حسین میں تھا لاشہ ... صغیر
... دو ... گلو ... تیر
وقت قضا ... تھا ... جو ...
سمجھا ... ہوئی ... تھا ...
نقشا سا کرتا تن میں لہو سے بھرا ہوا
اک ہاتھ تھا حسین کا اور سر پھرا ہوا

ناگاہ کی نگاہ جو حرم نے سوئے فرات
دیکھا ... لاش ... سکینہ ...
بیٹی ... لاش ... کس سے ...
... بیان ...
سینے پہ اب تلک ہے نشانی سکینہ کی
پروا دریغ تشنہ دہانی سکینہ کی

... سکینہ ...
دیکھا ... حال ... داغ ...
... جنس ... بیاں ...
... بیاں ...
ممکن نہیں علاج دل بیقرار کا
اور اس پہ غم فراق شہ نامدار کا

[illegible]

زینبؑ عزیز مر دو کسے منھ دکھائیگی
سوے وطن نجائیگی زینبؑ نجائیگی

[illegible]

بعد از قضا یہ شہ کی کرامت عیاں ہوئی
لاش اپنی پاؤں سے سوے مقتل رواں ہوئی

[illegible]

کیوں حال ای یتیمو تمھارا تباہ ہے
واللہ یہ تو شیر الٰہی کی آہ ہے

[illegible]

مقتل میں داخلہ ہوا ناموس شاہ کا
چہلم ہے آج سبط رسالت پناہ کا

[illegible]

بابا یہی پیارے دیکھنا خیرالانام کے
تا ہاتھ میں رسولؐ علیہ السلام کے

[illegible]

سمجھا ہر ایک جیتا ہے صفدر بتولؑ کو
پرسا ہر ایک دیتا ہے نانا رسولؐ کو

[illegible]

زہرا کے گیسو و نیچے پڑی پائی خاک پر
ابن ابوتراب کی یہ قبر پاک ہے

[illegible]

پھر عرض یہ نبیؐ سے بجان ملول کی
لو نانا جان لو یہ امانت بتولؑ کی

[illegible]

اب حشر تک ہوئی تری مہمان فاطمہؑ
اے قبر تیری خاک کی قربان فاطمہؑ

۶۵

[illegible]

اے قبر میری گود کی پالی سے ہوشیار
اے گور میری گیسوؤں والی سے ہوشیار

۶۶

[illegible]

الفت سے عشق باپ کا ماں سے جدا ہوئی
بابا پہ چھ مہینے کے سن میں فدا ہوئی

۶۷

[illegible]

سب کو کہا یہ واقعہ بھی یادگار ہے
لکھ دو یہ نامراد بنے کا مزار ہے

یہ نامراد

۶۸

[illegible]

مقتل میں ہے بدن ابھی فاطمہ کے لال کا
تھا نوجوان مرگیا اٹھارہ سال کا

۶۹

[illegible]

ہم بابا جان سے دور ہیں اور تم قریب ہو
اصغر میں ہم قبر میں [illegible] نصیب ہو

۷۰

[illegible]

دیکھو تو جا کے نہر پہ کیا دھوم ہو گئی
اک لاڈلی ایک سقے کے لاشے پہ سو گئی

۷۱

[illegible]

اک آپ ہیں کہ باپ کے پہلو میں سوتے ہیں
اک ہم ہیں تنہا سر کھڑے پہلو میں روتے ہیں

۷۲

[illegible]

بابا کی پائنتی ہی تمہارا سرہانا ہے
ہم کو سرہانے قبر کے آنسو بہانا ہے

۷۳

[illegible]

صدمہ ہوا ہر ایک دل بے قرار ہے
رکھدی حرم نے مشک [illegible]

مرزا دبیر

تمت

[illegible]

پھٹتی تھی چھاتی زینبؑ بیکس کی ہر گھڑی
کس رو سے وہ [illegible] لاش [illegible]

[illegible]

بھائی شہید تیغ جفا جس بہن کا ہو
کیا حال اشتیاق پھر اسکو وطن کا ہو

[illegible]

آگے دبیرؔ نوحۂ سادات کیا لکھوں
صغراؔ کی اور حرم کی ملاقات کیا لکھوں

[illegible]

ہم دو تو یاں کرینگے بپا شور و شین کو
آگے بڑھو تو روئیگی زینبؑ حسینؑ کو

[illegible]

گیا جلد کربلا سے روانہ حرم ہوئے
اک سال بھی جدا [illegible] ہم ہوئے

[illegible]

[illegible] صغرا [illegible]
بھیا نہیں ہیں [illegible]

[illegible]

جنبش [illegible]
صبر جناب فاطمہؑ [illegible] یاد [illegible]

صغرا کہ [illegible]
زینبؑ بہت [illegible] بیمار [illegible]

[illegible]

قرآن الٰہی جو سیاہی سے لکھا ہے
قرآن غم سرور میں سیہ پوش ہوا ہی

[illegible]

اظہار ہوا شین سی شوق شہ والا سے
خود شیر ہوا اور شیر سے زہر اگلا ہے

[illegible]

اور نون سی ناحق شہ بیکس پہ جفا کی
نیزہ سی ہی بند هی زلف امام دو سرا کی

[illegible]

تا سے تو وہ ثابت ہی قدم راہ رضا ہی
اور جیم سے ظاہر ہی جو کچھ وہ سیہ ہوا ہی

[illegible]

اور ہا سی عجب طرح کے سید سبھی تھی
طاری غم و اندوہ تھا اور زخم لگے تھے

[illegible]

فریاد خدا کی ہی دو پالی ہی نبی کی
پامال ہوئی لاش حسین ابن علی کی

[illegible]

ثابت یہ ہوا رے سی کہ پیاسے رہے مولا
اعدا کی تعدی سی اداسی رہی مولا

[illegible]

اور قاف سے ستائی تھی انھیں فوج شقی کی
پر شاہ کو تھی فکر امت پہ نبی کی

[illegible]

اور یا سی عجب ظلم ہوے سبط نبی پر
یہ بات ہوئی ختم حسین ابن علی پر

[illegible]

روتی میں غم شاہ سے اولاد نبی چین تلک
بر پا غم شبیر ہے یہ حشر کے دن تلک

[illegible]

کی عرض کہ ہر اک تو تمنا مری جی کی
آپاس قسم تجھکو حسین ابن علی کی

[illegible]

ہر شے سے شیفتہ ہوں نہیں کام کسی سے
ہے عشق مجھے نام حسین ابن علی سے

[illegible]

واں سے تو سدا مصحف ناطق پہ فدا تھا
حافظ بھی تھا اور ناظر قرآن خدا تھا

[illegible]

فریاد عرب کی تھی غم شاہ عرب سے
اور پاؤں نہ اوٹھتے تھے ضعیفی کے سبب سے

[illegible]

بھائی یہ عجب غم سے اثر کر گیا جی میں
آخر کو میں رو اوٹھا غم سبط نبی میں

[illegible]

دیکھا جو ہر اک سمت یہ سامان نظر آیا
آنکھوں سے عزا دار وہ حیران نظر آیا

[illegible]

آثار عجب قدرت خالق کے عیاں تھے
بس ایک ہی ماتم میں یہ دو نوحہ کنان تھے

[illegible]

او سدم سبب خوف نہیں جسم میں جی تھا
اسکے لیے گویا ملک الموت وہی تھا

[illegible]

کیا شرح کروں سانحہ میں قتل کے دن کا
میں بھی تو رفیقوں ہی میں تھا عون و حسن کا

[illegible]

اس رنج و مصیبت سے بچانا مجھے یا رب
زینب کی اسیری نہ دکھانا مجھے یا رب

[illegible]

اے واہ عجب فیض شہ جن و بشر تھا
جو اشک کہ آنکھوں سے بہا صاف گہر تھا

[illegible]

اوس پیاس میں جو قطرہ کہ آنسو کا ٹپکتا
اک چھوٹی سی تربت پہ گرا اور وہ چھپولا

[illegible]

یہ پھول ہیں سب باغ شہ جن و بشر کے
لاشے نہیں ٹکڑے ہیں یہ زہرا کے جگر کے

[illegible]

سب مر گئے اسیر نہیں ناچار ابھی ہوں
بیکس ہے چمن مگر گل کا مددگار ابھی ہوں

[illegible]

مقتل میں کہاں تو لٹی مسبطِ نبی کی
اب اللہ ہی بھولی ہی زہرا و علی کی

[illegible]

زینب کہاں گود کی پالی کا ہے لاشہ
اسجا پہ مری گیسووں والی کا ہے لاشہ

[illegible]

قیدی ہو کسی کا تو رہائی کروں تیری
مشکل جو ہو حل عقدہ کشائی کروں تیری

[illegible]

جو کچھ تو کہیگا مجھے انکار ہی مجھکو ÷
ہر ایک مدد تو نہیں درکار ہے مجھکو

[illegible]

قیدی ہوئینگی سب عترت سلطان مدینہ
ظالم کے طمانچے ابھی کھاویگی سکینہ

[illegible]

ہمشکل نبی سا کوئی سالار نہیں ہے
عباسؑ برادر سا علمدار نہیں ہے

[illegible]

لو ڈھونڈ کوئی آل رسول عربی کو
خیمہ کی نگہبانی کا دو حکم مجھی کو ÷

[illegible]

تو مالک کل اے پسر شیر خدا ہے
لیکن مری اقلیم کی شاہی تو بجا ہے

[illegible]

تو جا کہ یہاں شیر خدا تا بہ ملے گا
اب خنجر ظالم مری گردن پہ چلے گا

[illegible]

محتاج حرم ہوئینگے اب ایک ردا کے
سادات کی عزت ہی بس اب گو خدا کے

[illegible]

زعفر تو غلام پسر شاہ نجف ہے
زینب کی کنیزی مری زوجہ کا شرف ہے

[illegible]

غم سے مرے سب خلق خدا ہاتھ ملیگی ÷
زہرا کے کلیجہ پہ چھری آج چلیگی ÷

[illegible]

[illegible]

وہ ماجرا دیکھا کہ جو دیکھا نہ سنا تھا
پھر تیغ ستم اور شہ بیکس کا گلا تھا

[illegible]

[illegible]

تم آپ نہ تنہا گھرو افواج لعین پر
رکھ دیجیے پر مجھکو علم گر کے زمین پر

[illegible]

[illegible]

منظور رضا بار و شہ ہر دو سرا تھی
اعدا کے لیے سیف وہ سیفی کی دعا تھی

[illegible]

[illegible]

ہمکو غم و آفت سے چھڑاتا نہیں کوئی
کیا قہر ہے سید کو بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

[illegible]

جب غم سے بہن سید ہمین کی جائیو فورا
[illegible] میں اگر ہوں منع ہو تو کہہ جائیو فورا

[illegible]

[illegible]

جل جل کے کنارہ کیا سب فوج شقی نے
اعدا کو اوڑا دی تھی وہیں تیغ علی نے

[illegible]

[illegible]

شہ بولے کیا بھائی ترا غم کھائیگا زینب
جب مر گئے کوئی نہیں کون آئیگا زینب

[illegible]

[illegible]

زینب کی بکا سے نہیں آرام ہے مجھکو
آواز بچانے سے فقط کام ہے مجھکو

[illegible]

[illegible]

ہر چند عبادت سے نہیں سیر ہوا ہوں
پر اب رہ معبود میں مشتاق قضا ہوں

۱۴۴

جب پہنچی پشت سے کہیں تا دل افگار
بس ایک لگی سب جو ٹوٹ پسلیاں تن کے پار
اور سب ایک ایک تیغ ہزاروں کی تیغ وار
چلتی ہوئی تھی تیغ پہ تیغیں برسیں ہزار

چھاتی پہ چڑھا شمر شہ جن و بشر کی
جنگل سے صدا آنے لگی ہائے پدر کی

۱۴۵

جب دیکھا کہ حلق شہ پہ چلا خنجر خونخوار
سلطان بلا بولے آئی مجھے اول انکار
سنتی تھی کہ بڑا اس نے شمر جگر دار
حلق شہ بیکس پہ چلا ہی نہ تیغ تلوار

آ لینے دے اب پاس تو مجھ کو کہ جلی کو
سینہ سے لگا لوں میں حسینؑ ابن علیؑ کو

۱۴۶

خاموش رہ بیبی کہ رہا تن سے روانہ
اب سر کے جدا ہونے کا اس آن زمانہ
زہرا جو تمہیں حسین اس آن تن کو وداع
جو ہیں نکلی یہ تو اور نصیب دونوں میں جلال

مرتا ہوں غم و رنج سے للہ نکالو
روضہ مجھے شبیر کا جلد لیسو دکھاوو

حضرت کو ہوا ماہ محرم میں جو [illegible] میں
اب آنے کی امید نہیں ماہ صفر میں
نانی [illegible] ہوں [illegible] میں
عاشور کی [illegible] سحر میں

کیا جانتی تھی ایسے بچھڑ جائینگے بابا
وہ دن بھی کبھی ہوگا کہ پھر آئینگے بابا

یہ کہتی تھی بانو [illegible] بات خداوند تعالیٰ
بیمار کیا اور [illegible] بالا
یہ فاطمہ کہتی [illegible] پالا
اب [illegible] والا

دن زیست کے باقی ہیں سو رو رو کے بھرونگی
مرتی ہوئی دنیا کو میں کیا یاد کرونگی

نانی نے دلاسا دیا [illegible] بلا میں
وارث [illegible] کہتی ہیں [illegible] میں
پیارا کوئی [illegible] بلا میں
گھر جاتی [illegible] میں

اغلب ہے کہ اس دھوپ میں آرام لیا ہو
اللہ کرے خیمہ ترائی میں کیا ہو

[illegible]

زہرا کا قمر سوے مدینہ نہیں آیا
اس چاند کی رویت کا مہینہ نہیں آیا

[illegible]

پروا نہ بدن کی ہے نہ دل کی نہ جگر کی
آنکھیں رہیں باقی کہ زیارت ہو پدر کی

[illegible]

فاقہ کو جو پوچھو تو یہ ارث شہ دیں ہے
بابا کو مری پیاس کی برداشت نہیں ہے

[illegible]
افسوس [illegible]

داخل شہ دیں اب بھی نہ گھر میں ہوئے نانی
اصغر چھ مہینہ کے سفر میں ہوئے نانی

[illegible] آباد
دن رات [illegible] آباد
[illegible] یاد
[illegible] فریاد

شب کونسی آئی کہ میں سونا نہیں بھولی
پر یاد میں ماں باپ کی رونا نہیں بھولی

بابا [illegible] سینہ
[illegible] سینہ
[illegible] سینہ
حضرت [illegible] سینہ

کوفے کی طرف سے جو ہوا آتی ہے نانی
سب کنبے کے رونے کی صدا آتی ہے نانی

۱۱۰

[illegible]

ہم سب کا سوا اوسکی سہارا نہیں کوئی
اللہ کا بندہ ہی ہمارا نہیں کوئی

۱۱۱

[illegible]

بی نور ستارے بھی ہیں اور چرخ بریں بھی
اب تو در و دیوار بھی ہلتی ہیں زمیں بھی

۱۱۲

[illegible]

تن شمع صفت جلتا ہی اور رنگ زرد ہی ہے
لو بھائی کی ملنے کی مگر دل سے لگی ہے

۱۱۳

[illegible]

ہیں اور وہ دن جنمیں کہ رن میں پڑے ہیں صغرا
کافر بھی حرم میں نہیں لڑتے ہیں صغرا

۱۱۴

[illegible]

مرجاؤ نگی اس شب کی اندھیرے میں بہن کر
روضہ میں نہ بی کر رہو اس رات کو چل کر

۱۱۵

[illegible]

بالکل غضب و قہر الٰہی کی گھڑی ہے
کیا جانیے کس گھر پہ تباہی یہ پڑی ہے

۱۱۶

[illegible]

اب خیر سے حضرت کی دعا لائی تو لائے
جیتا مرے بابا کو خدا لائی تو لائے

۱۱۷

[illegible]

روشن رہیں دنیا میں چراغ آل عبا کی
دل میرا بجھا جاتا ہی جھونکون سے ہوا کی

۱۱۸

[illegible]

پھر سامنے آنکھوں کے امام دو جہان تھے
تسبیح تو تھی ہاتھ میں اور اشک رواں تھے

۳۵

تا نا ہو کیا آل کی ... [illegible]
دو دن کی سعیدی ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۶

اوس تیغ کا ... [illegible]
جس تیغ سے ... [illegible]
جب وقت ... [illegible]
شبیر ... [illegible]

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک وطنی ہے مسند شہ والا کی مہر بھی ہے
حضرت نے نماز آج غریبی سے پڑھی ہے

اوس وقت میں جس نے رخ شبیر کو دیکھا
حلقوم پہ چلتی ہوئی شمشیر کو دیکھا

ہوتا ہے جوان لال جدا مرتی ہیں اماں
حق دودھ کا بھیا کو بحل کرتی ہیں اماں

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لذت مری چیز کی لیے جاتا ہے کوئی
لے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہے کوئی

زینب کا مہمان کون بجز شاہ ہدا ہے
بابا مرے کیتی میں نہ گھبراؤ خدا ہے

نے باغ نہ بستی نہ کمائی ہے علی کی
سب مر گئے صغرا کو دہائی ہے نبی کی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج ... [illegible]

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تیغ ہے اور حلق شہ دین پناہ ہے
اب داغ ہے شبیر کا اور میرا جگر ہے

امت کے ستم خلد میں نانا سے کہینگے
خراب وہی دنیا میں نہ رہیں ہم نہ رہینگے

کیسی یہ مدینہ میں بلا ٹوٹ پڑی ہے
کعبہ میں تو اسوقت نہیں لوٹ پڑی ہے

[illegible]

ابن حنفیہ کو بلاؤ کوئی گھر سے
شبیر کا شقہ تو نہیں آیا سفر سے

[illegible]

مسند پہ لعین گری ہیں کہیں تھامی پڑی ہیں
سب قبر کو گھیری ہوئی سر ننگو کھڑی ہیں

[illegible]

کھل جائیگی بو عرش مقاموں کی لہو کی
رنگت نہیں چھپتی کبھی اماموں کے لہو کی

[illegible]

قربان خوزادوں کی حسنین امد حسن پر
خالق سی گھمو رحم کری اہل وطن پر

[illegible]

کیا جانیے کیا غم کی خبر اوس نے کہی ہے
اب تو تری نانا کی لحد کانپ رہی ہے

[illegible]

پیغمبر کونین کی بیوہ نے ندا دی
لوگو ہٹو آتی ہے مدینہ کی خوزادی

[illegible]

مولا کسی ظالم سے خطا آج ہوئی ہے
جو خلق پہ نازل یہ بلا آج ہوئی ہے

[illegible]

سر کھولو ردا پھینک دو دامان کو پھاڑو
اوٹھو مری گرتی کی گریبان کو پھاڑو

[illegible]

کھوئی ہیں سب انسانوں نے ہوش اوسکی بکا نے
کہہ کہہ یہ پیٹتی روتا ہے کبھی آگے مرجانے

[illegible]

فریاد بلند اوس کی ہو سب نوحہ گر و نسی
اشک آنکھوں سے اور خون ٹپکتا ہی پروں سے

[illegible]

ایسوں ہی کی خدمت میں دو عالم کی شرف ہے
صغرا کی خداوند ہیں زہرا کی خلف ہیں

[illegible]

حلقوم مبارک پہ چھری جبکہ رواں تھی
شبیر کی عاشق ہیں او سو وقت کہاں تھی

[illegible]

پہچانی تو آپ کیس کیسکا لہو ہے
اٹھارہ نبی فاطمہ کے خون کی بو ہے

[illegible]

صغرا کو دعا کی لیی ارشاد کیا ہے
یا لاشہ پہ موتھ دعا بیتی کو یاد کیا ہی

[illegible]

مرقد پہ جبین رکھ کے پکاری یہ نبی کو
اب آپ سے لو لگی ہیں حسین ابن علی کو

[illegible]

بچیہ کا تدارک ہی کہ تابوت و کفن کا
یہ خون ہی بابا کے گلے کا کہ بدن کا

[illegible]

بستی میں بسی یا کسی جنگل میں بسی ہیں
خدمت کو کوئی پاس ہی یا سب سے چھٹی ہیں

[illegible]

بیمار نواسی کو مسیحا سے ملا دو
زہرا کا تصدق مجھے بابا سے ملا دو

نانا کبھی سمجھاؤ مرا حال ہے تغییر
حلق سرکی فغاں اپنے کلیجے پہ لگے تیر
سیعون کا نہ سب اپنی ہی ہاتھ سے کٹی صاحب تقدیر
تربت سے نبی آئے کہ ماں سے گلے شبیر

چھری پہ مری فاطمہ نے خاک ملی ہے		نانا کے کلیجہ پہ چھری آج چلی ہے

بیدار علی اکبرو بھیو تم غش میں ہیں سکینہ
مسند سر کو بابا کی جلب سے اٹھیں ہیں سکینہ
سجاد کو بیٹھے رہے او ٹھکانے سے نہیں ہیں سکینہ
بے بس کو سجھے میں بھی دوالے سے نہیں ہیں سکینہ

بلوی میں پھوپھی آج تمہاری گئی صغرا		چادر سر زینب سے اوتاری گئی صغرا

جب تک ہے بہار سب زیبائی شیوون تو ہے تمہ
سچ یہ ہے کہ یہیں ہیں شعر ترے ہیں سخن میں محرم
خاموش ہوا دبیر اب کہ قیامت کا ہی ہنگام
سے پیشوائی سخن کی تمہیں ہیں یارب سے

جب تک چمن نظم کی بنیاد رہے گی		رنگین سخنی سب کو تری یاد رہے گی

ترجیع ۵۱
جب حضرت یعقوبؑ نبی کی مہر خدا کی
یوسفؑ کو دیا اوج شرف رتبہ [illegible]
دی سند اقبال وہی بخت رسا کو
پر کھولیے فرق ہما ہو نہ ہما کے

سجاد کے لیے خواب میں شمس و قمر آئے
محراب عبادت میں ستارے نظر آئے

۵۲
یوسفؑ نے کیے قدرت حق کو جو نظارے
یعقوبؑ کو یوسفؑ نے یہ دم صبح پکارے
دیکھا ہے کہ شمس و قمر اور گیارہ ستارے
پیشانی روشن کی ہیں سجدے میں ہمارے

یعقوبؑ نے فرمایا بہت خوب مبارک
شاہی و نبوت ہے مرے محبوب مبارک

۵۳
وہ چاند جو دیکھا ہے میں ہوں اے مرے اختر
گیارہ جو ستارے ہیں وہ ہیں تیرے برادر
خورشید سے مقصود صفا ہے تری مادر
ہم سب ترے محکوم ہیں تو حاکم کشور

پھر چاند کی نسبت سے ہو دل چاک پدر کا
یعنی کہ قمر کے لیے ہے داغ جگر کا

۵۴
یوسفؑ کا خوش خواب وہ یعقوبؑ کی تعبیر
موجود ہے قرآں میں نہیں حاجت تفسیر
[illegible] یہ عجائب کی تحریر
وہ یوسفؑ و یعقوبؑ تھے یہ بازوئے شبیرؑ

وہ خضر رہ شیعہ وہ سقائے سکینہ
معشوق خدا عاشق بابائے سکینہ

۵۵
روشن ہے کہ ہم طالع یعقوبؑ ہیں حیدرؑ
بارہ ہیں پسر ان کے بھی خوش بخت خوش اختر
یہ سال امامت میں وہ بارہ مہ انور
اور بھائیوں کی جان ہیں عباسؑ دلاور

پر بعد حسینؑ ابن علیؑ یوں جو یوسفؑ تو تھے
عاشق سے تاباں علیؑ پر کہ وہ مہ تھے

۵۶
جب روز ازل حسن کی مسند کو بچھایا
یوسفؑ کی برابر کوئی نہیں قدرت نے بٹھایا
انصاف نے میزان شرف کو جو اٹھایا
ہم پلۂ یوسفؑ کہیں سب نے نہیں پایا

پر فوق ہے یوسفؑ پہ بھی ہیں وہ جو حسینؑ ہیں
بھائی انہیں یوسفؑ کے حسینؑ و حسنؑ ہیں

۵۷
کنعانیوں کا چاند تھا گر یوسفؑ کنعاں
تو ماہ بنی ہاشم انہیں کہتے تھے انساں
واں چاہ میں یوسفؑ کو ملا جاہ فراواں
یاں بحر شجاعت میں یہ گوہر ہوا غلطاں

یوسفؑ جو گرے چاہ میں پھر چاہ سے نکلے
تا حشر نہ شبیرؑ کی یہ چاہ سے نکلے

۵۸
ہم رتبۂ یوسفؑ ہے علمدار حسینیؑ
عباسؑ سے ہے رونق بازار حسینی
روشن ہے اسی چاند سے دربار حسینی
رونق پہ ہے لوٹی ہوئی سرکار حسینی

ہیں خاص نبیؐ جو کہ علیؑ خاص نبیؐ کے
عباسؑ فدائی ہیں حسینؑ ابن علیؑ کے

۵۹
عباسؑ علیؑ جوہر شمشیر وفا ہے
یہ جوہر شمشیر وفا سیف خدا ہے
یہ سیف خدا یعنی حیدرؑ کی دعا ہے
یعنی حیدرؑ کی دعا عقدہ کشا ہے

یہ عقدہ کشا وہ ہے جو حیدرؑ کا خلف ہے
حیدرؑ کا خلف ہے تو وفا اس کا شرف ہے

۱۰۹

کیا جعفر و حمزہ سے [illegible] میں
یوسف سے کس طرح ملا [illegible] میں
قربان سے کیا زار فلک [illegible] میں
[illegible] نقش [illegible] میں

جلوہ کمان اک ہفتہ میں عقدہ یہ بیان ہین
والله دو عالم میں یہ اک عقدہ کشا ہین

۱۱۰

[illegible] عباس [illegible]
سو بھائی ہین [illegible]
[illegible]
[illegible]

خوش ہو وہ ہوا اسوقت کہ غم و حزن [illegible]
عباس پہ ہین حقدار گئی پیاسے تو ہین تو

۱۱۱

[illegible] تعبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم شرح نویس خط تقدیر ہو پیارے
خواب انکا سنو خواب کی تعبیر دو پیارے

۱۱۲

یعقوب [illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

تن رخت طہارت میں قدم عرش علا پر
حاصل تھی سب آب امام تکیہ تھا خدا پر

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو مجھکو تسلی کہ گرفتار تعب ہون
اہو وارث یعقوب میں تعبیر طلب ہون

۱۱۴

[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

میں صدقے وہ بیمار پڑیگا کہ مریگا
کچھ دن تو غلامی تری عباس کریگا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیرت زدہ ہو گی دنیا سی بین عباس
چشمہ تو ہوگا نہ پیچھ مگر پیاسے ہین عباس

۱۱۶

[illegible]
عباس [illegible]
شاہ شہیدان [illegible]
[illegible]

شبیر ہوا جو خواب کی تعبیر کے قابل
تعبیر ہے اس خواب کی شبیر کے قابل

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

بیٹا ہے مددگار ہے ہمدم ہے اخی ہے
شبیر کا جو کچھ ہے سو عباس علی ہے

۲۱۹

بھائی جو حسنؑ ایسا بڑا بھائی نہیں کوئی
بھائی تو کئی ہیں پہ تمھا سا بھائی نہیں کوئی
حضرتؑ کی بہ بیٹی ہیں بڑی اپنی نہیں کوئی
غم مجھکو بجز دردِ جدائی نہیں کوئی
ہم انکو نچھوڑینگے میں چھوڑینگی عباسؑ
تم پوچھ لو بابا سے کہ گر توڑینگی عباسؑ

۲۲۰

خواب آپکا صادق ہی مبارک کرو یہ ان
فرماؤ تو کہہ دوں جو نظر آئی ہی سامان
جن ہاتھوں میں عباسؑ کو دیکھا ہے تو خوان
جنت کا وہ تحفہ ہی تسبیح و نماز کا گلستان
ہر حلق سے وان خون کا فوارہ چھٹیگا
یہ باغ وہ ہے جسمین مرا باغ لٹیگا

۲۲۱

کاندھے پہ جو طوبیٰ نظر آیا ہو وہ کیا ہے
وہ منصب جعفرؑ علم فوج خدا ہے
عباسؑ علمدار سپاہ شہدا ہے
بہت ہی علمداری کا کم نام بڑا ہے
کل دو پہر انکے لیے یہ جاہ و حشم ہے
پھر سر ہے نگون انکا نہ شانہ نہ علم ہے

۲۲۲

الفت جو شہ دیں کو ہے بچپن ہی سے [illegible]
وہ مشک یہ اک پیاسی کی ناموس کا [illegible]
چھوٹیگا مرا ساتھ وہ بچپن میں [illegible]
پیتی ہے مری لاش [illegible]
پانی نہ اوسے تین شب و روز ملیگا
چلائیگی جب وا عطشا عرش ہلیگا

۲۲۳

عباسؑ کی بان تھام کے گودی میں بٹھا دی
یہ کون سا بچہ ہے حسینا تری واری
رو کر کہا بیٹی یہ مری جان تمھاری
سب گھر سے زیادہ ہے مرے عباسؑ کو پیاری
سرتاکہ عزیز اوسے مری بھائی کرینگی
بس پیار کا یہ حق ہے کہ سقائی کرینگی

۲۲۴

دریا سے بھرو مشک جو نکلیگا یہ باہر
ہر نہر ترو تازہ ہو برسینگے یہ ستمگر
پانی بہیگا زیر علم مشک سے چھنکر
طوبی کی تو سب کو نظر آئیگا کوثر
الیاس و خضر لاش پہ فریاد کرینگے
دریا یہ مری چاہ میں یہ پیاسے مرینگے

۲۲۵

بچی کی پکار سنکے سجدے کئی ہم
اور رو رو کے عباسؑ کے قدموں پہ گرے ہم
ہاتھوں کے عوض تلوونکے بوسے لیو اسدم
پھر چوم کے گلا تھنکو کہا صدقے تری ہم
یہ میری محبت نہ بھلا دیجیو بیٹا
جو کہتی ہیں یہ اس سے سوا کیجیو بیٹا

۲۲۶

لو ہاتھ شہ کو اماں کی طرف اپنی بڑھا دو
خوشبوئے علمداری و سقائی سونگھا دو
کس روز علمدار بنوگے یہ سنا دو
اور دودھ کی بدلے ہمیں کیا دو گے بتا دو
محشر میں علم کے تلے بٹھلائیو ہمکو
تم فاطمہؑ کے سامنے لیجائیو ہمکو

۲۲۷

اے والدہ کے طالع بیدار تری صدقے
اے خون کو دریا کے شناور تری صدقے
اے فدیہ حق عاشق داور تری صدقے
سید کی علمدار دلاور تری صدقے
اللہ بڑے صاحب توقیر ہو پیارے
لو آج گلا فدیہ شبیرؑ ہو پیارے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب آیا پسر صبح کو تسلیم کی خاطر
یہ لیکے بلائین اوٹھی تعظیم کی خاطر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھربار سب اسباب لٹا دیجیو مولا
سقائے سکینہ کی خوشی کیجیو مولا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مکہ کی مدینہ کی سکونت لکھوا دی
اور کرب و بلا جای شہادت لکھوا دی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوشاہ علمدار حسینی کو بنا دو
سہرا مجھے سقای سکینہ کا دکھا دو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشاطہ جو یہ خوشخبری پائیگی آنان
سو باتین وہ اک روز مین آ جائیگی آنان

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک ہاتھ مین رقعہ لیے حیران کھڑی تھی
دولھا کو کوئی دیکھے بیہوش پڑی تھی

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون جلد نہ شادی کی تمنا کرون مولا
آجائی ابھی موت تو پھر کیا کرون مولا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب اسم نویسی کے سزاوار ہوئے تم
قابل ہوئے عاقل ہوئے ہشیار ہوئے تم

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھین مدد چاہیے اب بخت رسا کی
دیکھین کہ بنے کون بہو شیر خدا کی

۳۳

[illegible]

خوش طالع و نیک اختر و فرخندہ لقب تھی
بلقیس حشم حور شیم عاشق رب تھی

۳۴

[illegible]

ہو نغمہ الکہ زبا نو نسبت ثنا خوان خدا تھا
تن پنجتن پاک پہ سو جانسے فدا تھا

۳۵

[illegible]

یہ دولہا و دولھن پنجتن ہیں معبود علا نے
خود عرش کے ممبر پہ پڑھا عقد خدا نے

۳۶

[illegible]

کہتی ہیں صداقت جسے وہ اوسکی زبان تھی
اور دل سے ولا آل پیمبر کی عیان تھی

۳۷

[illegible]

یہ بات فقط قدر بڑھانے کی لیے ہے
لونڈی مری گھر ہاتھ دھلانے کی لیے ہے

۳۸

[illegible]

یون روز چھپا پردہ میں نغمہ جبین ولہن کا
سہرا اگر خورشید کے چہرے سے کرن کا

۳۹

[illegible]

مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عبا کی
پر عرش پہ لکھی تھی عزیز آل عبا کی

۴۰

[illegible]

سب صف ہو الفت ہو مروت ہو وفا ہے
فضہ مری عباس کا پر قہر خدا ہے

۴۱

[illegible]

نوشاہ کی خلعت کی جو طلعت نظر آئی
سہرا لیے کشتی میں شعاع قمر آئی

۵۴

بیٹی کو جو بیاہیں تو ہوئی حلال نجات
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باچھیں کھلی جاتی تھیں پیمبرؐ کے وصی کی
شادی تھی علمدار حسینؑ ابن علیؑ کی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ سا سادات میں سردار نہ ہوگا
عباسؑ سا دنیا میں علمدار نہ ہوگا

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مدت میں یہ سامان یہاں جمع ہوا تھا
پر حیف کہ عاشور کو اک دم میں لٹا تھا

۵۷

مشتاق قدم قدم [illegible]
[illegible]
نوشاہ بھی [illegible]
[illegible]

نوشاہ کا حجلہ میں دولھن پاس گزر تھا
جو گھر تھا قمر کا وہی خورشید کا گھر تھا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس ستی میں کلثومؑ کا زینبؑ کا گلا ہو
ساتھ اوسکے گلا ستی میں اوسکا بھی بندھا ہو

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم پردۂ ناموس علمدار کرینگے
بھاوج کو محافہ میں ہم اسوار کرینگے

۶۰

سب بیبیاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں جیسے ایسا ہی خوش اسلوب تھا یوسف
داماد مرا خوب ہے یا خوب تھا یوسف

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر سے کے محافہ جو دولھن کا لگا در سے
اسباب جہیزی بھی نکلنے لگا گھر سے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلمن رخ مردم پہ پڑی تار پلک سے
ہٹ ہٹ گئی گوشوں میں ملک بام فلک سے

پھر تو وہ شہ دیں کے [illegible] گود میں بٹھایا
[illegible]
[illegible] بیٹی کو [illegible]
پیوند [illegible]

پانی [illegible] سے چھڑک [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
پیارے [illegible]

[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
سب [illegible]

تا محو ہوئی فوج تو جو گرد کھڑی تھی
سر ننگے یہ عباسؑ کی لاشے پہ پڑی تھی

پیارے ہوے سے علیؑ کے کئی پیارے ہوے پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تارے ہوے پیدا

محبوب کو اپنے علم شیر خدا دو
طوبیٰ مجھے عباسؑ کی شانے پہ دکھا دو

القصہ وہ [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب [illegible] گلستان علیؑ [illegible]
اور [illegible] چمن [illegible]
عباسؑ [illegible]
اولاد [illegible]

حضرت [illegible]
عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کی آئی ہوئی عباسؑ پہ آئی
آئی ہو جو تجھ پر وہ تری جاں پہ آئی

پیارے ہوے سے علیؑ کو کئی پیارے ہوے پیدا
گل سے چمن اور چاند سے تاروں کے ہوے پیدا

وہ رو کے لگی کہنے میں چوموں کہ بالکو
جا اور کہو بابا سے دلوا دوں چچا کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانو کو دکھا کر کہا یہ فخر عجم ہے
گر دانے پھرو بانو کو سلطان امم ہے

کوفہ کو عزیمت ہوئی شاہ دو جہاں کی
تقدیر وہاں کھینچ لی تھی خاک جہاں کی

نہ خضر کو مشکیزہ نہ الیاس کو دینا
سقائی ختم اپنی مرے عباسؑ کو دینا

[illegible]

غزہ کو محرم کے وہاں پہونچے پیاسے
تو روضہ کے رستے پہ رہا غلہ جہاں سے

[illegible]

رضوان نے کہا جان فدا شہ پہ کیے ہو
یہ سب ہیں تمھارے ہو لیے تم انکو لیے ہو

[illegible]

حق سے شہ عالی کے ادا ہوگئے غازی
یعنی سر مولا پہ فدا ہو گئے غازی

[illegible]

وہ حور کا دامن وہ مصلا ہی ملک تھا
صحرا تھا کہ جنت کی زمین تو کا فلک تھا

[illegible]

پھر تو گل عباس چمن زر کی خزاں تھی
اور باغ شباب علی اکبر کی خزاں تھی

[illegible]

بس خیمے سے عباس کا دلبر نکل آیا
اور سامنے بابا کی نعش اب یہ لا لایا

[illegible]

وہ کعبہ تعظیم تھا وہ طور رضا تھا
سب اکطرف مقتل شاہ شہدا تھا

مطلع سوم

[illegible]

ہاشمی جو ہم دین کی اتباع پہ آتے تھے
سنبل کی طرح [illegible] تھے

[illegible]

پیغام دیا سے یہ تحسین غصے میں آکر
[illegible]

۷۵

[illegible]

مشکیزہ لیے جانب کوثر نہیں جاتی
مرتی ہے بھتیجی مری تم مر نہیں جاتے

۷۶

[illegible]

سب زیرِ علم لائی سکینہ کو اٹھا کر
ماں رونے لگی قبلہ کو منہ اپنا دکھا کر

۷۷

[illegible]

پانی کے لیے تو نہ ہو عباس کا صدقے
عباس ترے اور تری پیاس کے صدقے

۷۸

[illegible]

شمشیر کو خنجر کے حوالے کرو بھائی
ہم بعد مرینگے تمہیں پہلے مرو بھائی

۷۹

[illegible]

دیکھو جگر شاہ مدینہ کا تڑپنا
زہرا کا تڑپنا ہے سکینہ کا تڑپنا

۸۰

[illegible]

منصب جو ہمارا تھا دیا ہم کو خدا نے
اب ساتھ سکینہ کے تو نہ جاؤ سقا نے

۸۱

[illegible]

یوں صحن میں عباس علم گاڑ کے رویا
مرقد میں علی اپنا کفن پھاڑ کے رویا

۸۲

[illegible]

سر دیتی ہیں اقرار یہ ہم شیر خدا کو
تم وعدہ یہ دو منصب سقائی چچا کو

۸۳

[illegible]

یوں ساتھ چلا اوسکے پسر خیر بشر کا
جیسے پس تابوت پسر باپ پسر کا

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹے بن علی مجھسے دہائی ہے نبی کی
اونتیس برس کی یہ کمائی ہے علی کی

۲۴۵

عباس نے منہ پھیر لیا جان شہ دین پر
منہ رکھ دیا رو رو کے گریبان شہ دین پر
[illegible]
[illegible]

اور ہاتھونکو باہر کیا بغلونکے تلے سے
لپٹا لیا معشوق کو عاشق نے گلے سے

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صف باندھی ہوئی فوج ثواب آئی جلو مین
سر ننگے ید اللہ کو قضا لائی جلو مین

۲۴۷

[illegible] ادھر آؤ
[illegible] ادھر آؤ
[illegible] ادھر آؤ
[illegible] ادھر آؤ

دیدار اخیر اے مرے مہمان دکھاؤ
سقائی کے منصب کی ذرا شان دکھاؤ

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو وعدہ و خرم اس گھر میں مجھے شاد کرو تم
وہ بولا سعادت مری ارشاد کرو تم

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر کھل گئی اک جست مین سب سلسلہ بندی
لے عرض تھا اس طول نہ پستی نہ بلندی

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس تری بعد خبر کوئی نہ لیگا
عباس ہمین گور و کفن کوئی نہ دیگا

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین شاکر و ممنون ترا جنت مین ہونگا
وہ بولا مین شیعون ہی کی خدمت مین ہونگا

۲۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حرف لب شوکت و اجلال سے نکلا
خورشید دوم مشرق اقبال سے نکلا

۴۵۱

انصاف کا پلہ ہے وہ عالم کا شرف ہے
پہچان اسد اللہ کی ہے جان سلف ہے
اوس باپ کا وہ پرتو ہے [illegible] کی طرف ہے
اور بیٹا یہ [illegible] وہ شاہ نجف ہے

اوس شہ کے ید اللہ ہیں علمدار ہے جسکا
اوس فوج پہ قربان یہ مددگار ہے جسکا

۴۵۲

انسان ہیں یہ جن ہیں کہ جنت کے ہیں [illegible]
[illegible] اترتے ہیں ملک عالم انوار
عاشق ہیں یہ خورشید صفت [illegible]
موجود کہیں ہیں [illegible]

استادہ تھی بلقیس سلیمان کے پیچھے
جنت بھی چلی آئی تھی رضوان کے پیچھے

۴۵۳

سرکار نبی سے وہی توقیر ہے اپنے
کونین میں پیارے وہ ہیں شبیر کے اپنے
[illegible]
[illegible]

قرآن میں آیا ہے یہ شان شہدا میں
زندہ ہیں سدا مرتے ہیں جو راہ خدا میں

۴۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو نہیں اوس مالک شمشیر کا پنجہ
نرگس کو دکھا دو رہے نہ شیر کا پنجہ

۴۵۵

جنت میں [illegible] سلیمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عیسائی و مصری و دست سلامی [illegible]
کہتے تھے مسیحا و تر آیا ہے زمین پر

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لے سامنے اس شیر کے اب بھیج کسی کو
تنہا یہ نہیں ساتھ سمجھنا تو علی کو

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید سے منہ نے کہا چرخ برین پر
اب کھولو کھڑے رہو سپر و تیغ زمین پر

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھاگو ارے بھاگو یہ شجاع ازلی ہے
شمشیر جو ہو [illegible] تو بازوئے علی ہے

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جعفر نہ کہو اسکو یہ جعفر کا شرف ہے
عباس علی فاتح خیبر کا خلف ہے

[illegible]

رن گرم ہوا جوش پہ طبع اجل آئی
تیغوں کی زبان پیاس کو موںھ سے نکل آئی

[illegible]

شمشیر تھی یا روح وہ مشتاق بدن تھی
جب میان سے نکلی تو میان صف تن تھی

[illegible]

تھے زیر و زبر صاحب شمشیر ہزاروں
تیغ ایک الف اور زبر زیر ہزاروں

[illegible]

جبرئیل پکارے ترے صدقے میں خدا کی
ہاں بدر علی معرکہ یہ رو کھا دی

[illegible]

میں چار طرف سے صف شکنی ہوں
باقی نہ رکھوں ایک کو میں چھپتی ہوں

[illegible]

قانون عدالت عمل تیغ نکو تھا
جو منکر یکتا ہے حق تھا وہی دو تھا

[illegible]

شمشیر کبھی پیٹ کمر سے نکل آئی
لو موت کی سوت آئی اجل کی اجل آئی

[illegible]

مُردوں کا تہ خاک نہ باہم سر و تن تھا
مشرق میں اگر سر تھا تو مغرب میں بدن

[illegible]

اون تارا دو شہ مہتاب چھپی موںھ پہ تیغ کے
اون نقطوں سے تیغ زنی ہوئی ہر فرد جگر کے

۱۰۹

[illegible]

چھپتی تھی زمیں میں شہ جبریل امیں ہاں
جبریل فلک میں تو فلک گاو زمیں میں

۱۱۰

دریا میں در آیا جو وہ ضیغم صفدر
[illegible]

سچ کہہ کہیں بھائیوں کا یوں خون بہا ہے
پیاسا کبھی امت کا نبی زادہ رہا ہے

۱۱۱

[illegible]

غل تھا کہ مرو مشک کے بھرنے کا دکھا دو
دریا ہی میں سر کاٹ لو اور لاش بہا دو

۱۱۲

[illegible]

نیزوں کی عوض ہاتھ فقط جوڑ رہے تھے
ہاتھوں سے کماندار کماں چھوڑ رہے تھے

۱۱۳

[illegible]

دریا مجھے حیرت ہے تری مہر و وفا سے
کفار تو سیراب بنی فاطمہ پیاسے

۱۱۴

[illegible]

دریا سے سوار آئے تو بہشتی نکل آئی
طوفان سے پھر نوح کی کشتی نکل آئی

۱۱۵

[illegible]

پہلے تو وہ بجلی سا فلک پر نظر آیا
پھر نہر میں بادل کی طرح سے اوتر آیا

۱۱۶

[illegible]

اس پر بھی نہ پانی مرے شبیر پئیں گے
مر تو ہو اب دم شمشیر پئیں گے

۱۱۷

[illegible]

زینب لگو دیکھیں سکینہ کو کھڑی ہے
پانی نہیں پلاؤں اوسے پیاس بڑی ہے

۱۱۵

[illegible]

یہ کہتے تھے خبر اصغر بے شیر پیئیگا
پانی جو نہ پہونچیگا تو کوئی نہ جیئیگا

۱۱۶

[illegible]

زخمی جو ہوئی آنکھ بیان ابن علی کی
جاتی رہی بینائی وہاں سبط نبی کی

۱۱۷

[illegible]

بیجان ہوئیں اب جان مری تن میں نہیں ہے
سب فوج ہے دریا پہ کوئی رن میں نہیں ہے

۱۱۸

[illegible]

ایک ایک قدم صدمہ تھا یاں جان حسن پر
اب مشک چھدی اور گرا پانی زمیں پر

۱۱۹

[illegible]

میدان کی سب خواہریں جاتی ہیں اکبر
عباس کہیں ہمکو نظر آتے ہیں اکبر

۱۲۰

[illegible]

شہ نے کہا بھائی کی ہم ہوتی ہیں زینب
ہاتف کی ندا آئی علی روتے ہیں زینب

۱۲۱

[illegible]

مشکیزہ کا حافظ شہ مردان کا جگر تھا
سینے کی تلے تھا وہ کبھی زیر سپر تھا

۱۲۲

[illegible]

ابتک نہیں دریا سے لعین انکو چھڑتے ہیں
معلوم یہ ہوتا ہے چچا جان گھرے ہیں

۱۲۳

[illegible]

بچہ ہی تو تھا سہم گیا شدت غم سے
روتا ہوا لپٹا شہ بیکس کے قدم سے

۱۴۸

حضرت نے کہا پیارے نہ رو وا ای مری پیاری
چلایا بیکسوں نے دونوں کہ بابا گئے ہائے
شہ نے کہا کیا شاہ دیں ویلے کہ کدھر ہو
دیکھو لاؤ نہیں بابا تو کو ... عباس بھاری

فرمایا شہ دیں نے وہ جسوقت مرینگے
پہلے تو ہمیں چاک گریباں کرینگے

۱۴۹

ناگاہ صدا آئی کہ آؤ مرے ذی جاہ
آخر ہوا عباس اور دیکھو مرے ...
سر کاٹی ہے فوج نے بچاؤ مرے ...
آؤ جلد آ کے میں ... مرے ...

جان آنکھوں میں ہے آنکھیں ہیں پیکاں پہ بھائی
پر آپ کی دیدار کا ارمان ہے بھائی

۱۵۰

کیا پیش حرم ہوا کہ خاص غلامان علمدار
کہ دیکھو ارے ... ہے ضریح شہ ابرار
سر پیٹ کے ... پیٹتے ہیں ... سر
ہم سے لپٹ کے ... قیامت کرین ...

سر پیٹو ضریح شہ ابرار کے آگے
اب روؤ علمدار کو سردار کے آگے

۱۵۱

سجاد نے جو روستان کہا ... علمدار
شانوں کو ... ہیں علمدار
شاہ کو ... سے ... ہیں علمدار
شاہ ... نے ... ہیں علمدار

زانو کی تلے بھائی سنبھالے ہیں علم کو
گھوڑے سے گرینگے تو پکارینگے وہ ہم کو

۱۵۲

سنکر یہ صدا شاہ کی پیاری سکینہ بیچاری
بیتاب ہوئی وہ ... کی بیچاری
ناموس پیمبر پہ قیامت ہوئی طاری
ناموس کیا خلقت ... زاری

اکبر کو دیا واسطے شاہ شہدا کو
سر ننگے سکینہ گئی لاشے پہ چچا کو

۱۵۳

ناموس کو ... صف محشر
پیدا اثر ماتم ... حرم ہے
دل شعبہ نقارہ ... علم ہے
واحسرتا ... حرم ہے

اللہ نے یہ دن عطا مجھکو کیا ہے
کیا شادی و ماتم کو بہم ربط دیا ہے

رباعی

زینب جو ہوئی بین کناں [illegible] تھی
[illegible] انکی [illegible] تھی
[illegible] صفت [illegible]
[illegible] تھی

رباعی

[illegible] وہ [illegible] زین [illegible] ہوئی
[illegible] ہوئی
[illegible] ہو
[illegible] ہوئی

رباعی

[illegible] آئے
[illegible] الالاکی
[illegible] آئے
[illegible] آئے

رباعی

[illegible] لطف
[illegible] خلف شاہ نجف
[illegible] ان
[illegible] کی طرف

[illegible]

دم باپ کا اکبر نے اوکھڑتا ہوا چھوڑا
چھوڑا ہمیں اور پاؤں رگڑتا ہوا چھوڑا

[illegible]

ملتی کو بھی ماں سے نہیں آتی ہو بلالوں
حقدار کو بی حق کبھی جاتی ہو بلالوں

[illegible]

تم آنکھ دیکھو تو نہیں ہوش کسی کو
غش آیا ہی صاحب علی اکبر کی پھوپھی کو

[illegible]

اک درد بپا اوٹھتا ہی رہ رہ کی جگر سے
فرزند برابر کا بچھڑتا ہی پدر سے

[illegible]

غصہ ہوا کھولا تھا ذرا دیدۂ نم کو
اب نبض کسی ہاتھ کی ملتی نہیں ہم کو

[illegible]

قربان کیا بیٹوں کو مجھ بھائی کے اوپر
ہی بے افاقہ مری ماں جائی کے اوپر

[illegible]

جا لیگی بہت تیز جو شمشیر جفا ہو
اسوقت گلا کاٹ تو احسان ترا ہو

[illegible]

یا مر گیا وہ کل سے جو بیہوش پڑا تھا
بیمار تھا مظلوم تھا محتاج دوا تھا

[illegible]

پھر ہوش میں یا شاہ ابھی آئیگی زینب
گر مر بھی گئی ہو گی تو جی جائیگی زینب

[illegible]

مجبور تو حضرت کی مصیبت نے کیا ہی
بیٹوں کا بھی مرنا مجھے اب بھول گیا ہی

[illegible]

کیوں اذن دیا تمنی مری جان کو غم میں
مختار رضا دینے نہ دینے کے تو ہم ہیں

[illegible]

یہ لال ترا آج جو مرجاویگا بانو
اک روز بُرے وقت میں کام آویگا بانو

[illegible]

میں کیا کہوں جو آج خوشامد مری کی ہی
قسمیں مجھے دے دے کے رضا لے گئی ہی

[illegible]

اپنا جسے سمجھی تھی وہ بیگانہ ہوا ہے
اٹھارہ برس بعد یہ پھل ہمکو ملا ہے

[illegible]

دل ٹکڑے ہی تن سرد ہی مونھ بانو کا فق ہی
اک دودھ پلائی کا بس اوسپر مرا حق ہے

[illegible]

دو دن سو اجل پھرتی ہی اکبر کی نظر میں
جب قسمیں سنائیں تھیں تب آئی مرے گھر میں

[illegible]

میں اسکی ہوں مختار نہ بانو وہ نہ میں ہی
مالک کوئی اکبر کا سوا تیرے نہیں ہے

[illegible]

سر کھول نہ اپنا کہ مری روح کو غم ہے
تجکو مری ذندان شکستہ کی قسم ہے

[illegible]

حق دودھ کا تو بخش اور اکبر کو جدا کر
یہ اپنی کمائی مری امت پہ فدا کر

[illegible]

تصویر مٹا ڈالو رسول عربی کی
دنیا مین زیارت نہ رکھو آج نبی کی

[illegible]

جس جا پہ ازل سے لحد اکبر کی بنی ہے
زہرا وہ زمین گیسوؤن سے جھاڑ رہی ہے

[illegible]

اکبر سے کہا جاؤ گلا راہ مین کٹا دو
اٹھارہ برس کی مری دولت کو لٹا دو

[illegible]

جلادون کی انبوہ مین دیکھا جو پسر کو
زینب سے کہا تھام لو تم میری جگر کو

[illegible]

زخمی کیا جلادون نے ہمشکل نبی کو
غش آ گیا مقتل مین رسول عربی کو

[illegible]

کیا نور تھا ہمصورت محبوب خدا کا
اک شور اوٹھا صل علے صل علے کا

[illegible]

فرمایا تو پیار سے ہاتھون کو بڑھا کر
لے آؤن بلائین علی اکبر کی مین جا کر

[illegible]

برچھی تھی لگی سینہ ہمشکل نبی مین
نوک اوسکی کھٹکتی تھی دل ابن علی مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سید ہوں مسافر ہوں کئی دن کا ہوں پیاسا
یاروں میں پیمبر کا تمہارے ہوں نواسا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کو ہوا دیکھتے ہی سب کو غش آیا
بانو کو غش آیا کہیں زینب کو غش آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھاتی تو ذرا سونگھ لو ہے شکل نبی کی
بو آتی ہے اس لاش کے سینہ سے علی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر عضو بدن سرد ہوا جاتا ہے بابا
رگ رگ کو مری سینہ سے دم آتا ہے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمائے تو رومال کو آنکھوں پہ دھروں میں
اب پیٹ کے اس لاش پہ کچھ بین کروں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالیں پہ تو سر نگوں پیمبر نظر آئے
اور سینہ سے لپٹے ہوئے شبیر نظر آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو رو کے کہا آنکھیں جو یہ کھولو سو ہم ہیں
اکبر مرے دیدار کی حسرت میں موے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ بولے کہ ہمشیر ترا دھیان کدھر ہے
اس تیر کی تو نوک میں اکبر کا جگر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چنداں طمع زر سے نہ دولت کی طلب ہے
واللہ مجھے تیری محبت کی طلب ہے

[illegible]

صدمہ محمدؐ جدا جدا ہوئی اکبر کی شان پر
جن و بشر زمین پہ ملک آسمان پر

[illegible]

سرکار میں حسینؑ علیہ السلام کی
ہاں راہ گر ہماری سلام و پیام کی

[illegible]

منسوب ذرہ کو شہ خاور سے کر دیا
بیٹی کو نام زد علی اکبرؑ سے کر دیا

[illegible]

محبوب حق میں شکل میں حیدر نشان میں
باہم ہوئی نبیؐ و علیؑ پھر جہان میں

[illegible]

واحسرتا نہ بخت کی تحریر مٹ گئی
اٹھارویں برس ہی تصویر مٹ گئی

[illegible]

گل کس شجر کا میوہ یہ کس بوستان کا ہے
دُر کس صدف کا چاند یہ کس آسمان کا ہے

[illegible]

باطن تھا حق سے صاف تو یہ آرزو ملی
شاہ حلب کو دختر آئینہ رو ملی

[illegible]

خاقان چین نے آئینہ پہ پھر نظر نہ کی
خوبان شام نے کبھی سیر قمر نہ کی

[illegible]

اکبر کی یاد دلہن تھی تصویر ہاتھ میں
سب صورتوں سے تھا دل شبیرؑ ہاتھ میں

[illegible]

مضمون عریضہ داشت کا دل میں بہم کیا
پتلی کو روشنائی مژہ کو قلم کیا

[illegible]

دیکھا فلک کو یاس ہوا اور بلاکش ہوئے
بس ہائے نامراد کہا اور غش ہوئے

[illegible]

گر مرضیٔ خدا ہے تو انکار کیا مرا
تقدیر میں نہیں ہے تو اصرار کیا مرا

[illegible]

جب تک ہمیشہ جلوہ ہو خالق کے نور کا
شیعوں کے فرق پر رہے سایہ حضور کا

[illegible]

یوسف کی طرح خلق کی محبوب ہو گئی
پیاری جوان ہوتے ہی منسوب ہو گئی

[illegible]

مس اس نے چشم و سینہ سے مولا کا خط کیا
دنیا کا اور دین کا غم سب غلط کیا

[illegible]

اب شوق ہے کہ عقد کا بھی انصرام ہو
حاضر مدینہ میں مع لشکر غلام ہو

[illegible]

یہ خط شہ حلب کی طرف سے امام کا
یعنی غریب کو فدوی مظلوم شام کا

[illegible]

خوف سفر نہ شوق بہشت خدا کا ہے
طالب وہ دو جہاں میں فقط اک خدا کا ہے

۱۹
اعضا کو جدا اپنا کیا ماں نے بیاہ کا
فرش محل میں فرش زرتار کا بچھا ہوا
اسباب جو جہیز کا تھا سب جدا ہوا
آراستہ حجلہ کا ہر ایک راستہ ہوا
ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی
صاف آئینہ کا صحن حجلہ کی زمین ہوئی

۲۰
سہرا بنا تھا جوان [illegible] کے واسطے
باندھا [illegible] دولھا کے واسطے
خلعت تھا دولھا [illegible] کے واسطے
[illegible] کفن [illegible] کے واسطے
صدقے رسول زادیاں ہو ہو کے ہوتی تھیں
زینب سر جھکائے پائینتی ماں بیٹھی روتی تھیں

۲۱
اسباب حجلہ [illegible] بیاہ ہوا
سامان [illegible] ہوا
سلطان [illegible] ہوا
[illegible] دولھن [illegible] ہوا
یثرب کی آرزو تھی دل شیخ و شاب میں
سلطان نے ایک پاؤں رکھا تھا رکاب میں

۲۲
انعام سب کو [illegible] بیاہ کا
[illegible] خلعت [illegible]
خلعت [illegible]
[illegible]
ماں نے لباس زرد دولھن کو پنہا دیا
کشتی میں خلعت علی اکبر لگا دیا

۲۳
زینب کا تھا یہ شور [illegible]
بن بیاہے [illegible]
ماں کہہ رہی تھی آہ [illegible]
شہ [illegible]
ہو ہے سنائی اب تری شہروں میں جا بجا
دولھا بنا کون دولھن کسکی آئیگی

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خلد نبی کے بادشاہ کو اک ایسی آہ کی
تڑپی لحد میں روح رسالت پناہ کی

۲۵
سامان بیاہ کا تھا علی اکبر کے بیاہ کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان دولھن کو گھر میں غذا نوش کرتی تھی
ماں باپ دولھا کے یہاں فاقے سو مرتے تھے

۲۶
[illegible] بیاہ ہوا
دولھا [illegible] ہوا
[illegible] ہوا
[illegible]
تھا وقت عصر بھائی سے زینب جو چھٹ گئی
مغرب تلک حسین کی سرکار لٹ گئی

۲۷
سلطان [illegible] ہوا
اونچی [illegible] حسین [illegible] ہوا
[illegible] امام [illegible] ہوا
[illegible] ہوا
کاٹا رسول زادے کا سر فوج شام نے
خیر النسا کی گود میں زینب کے سامنے

۹۲

سلطان نے سنی جو یہ [illegible]

[illegible] دی اماں

منہ پھیر کے [illegible] علی اکبر جوان

بولا عدو کسی نے نکالا ہے سینہ سے سنان

گھوڑے سے جب گرا تو پھوپھی کو نکل پڑی

نامحرموں میں خیمہ سے زینب نکل پڑی

۹۳

خالی [illegible]

والی مری [illegible]

خالی [illegible]

[illegible]

فضہ کی ہم نسب ہوں میں لونڈی بتول کی

گھر میں نہ اب رہونگی دوہائی رسول کی

۹۴

[illegible]

اور [illegible]

[illegible]

[illegible] حسین [illegible]

اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے

بے گور کس زمین پہ سید کی لاش ہے

۹۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلائی ہائے یوں مری تقدیر سو گئی

مونہہ بھی نہ دیکھا دولھا کا اور رانڈ ہو گئی

۹۶

[illegible]

اس [illegible]

[illegible]

[illegible]

اے کاش مجکو ہوتا نہ ارمان بیاہ کا

اکبر کو راس آیا نہ سامان بیاہ کا

۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب شام سے [illegible]

غل تھا کہ سوگوار شہیدوں کو آئی ہیں

پیاروں کے سر کٹا کے [illegible] ہمراہ لائی ہیں

۹۸

[illegible] سلطان نامدار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلطان نے اور زوجۂ زینب نے باہم نگاہ کی

اسنے تو الغیاث کہا اسنے آہ کی

۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رویا وہ بیکسی شہ مشرقین پر

گھر بار سب لٹا دیا نام حسین پر

۱۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان حسین کی مجھے اس دم تلاش ہے

اے کربلا کدھر مرے دولھا کی لاش ہے

۲۸

زینب نے زباں سے یہ پہچان کر کہی
اکبر کی بار نصیب سے بچپن میں دلہن کی
دولہا بنانے کا شوق رہا ہائے وا مصیبت
لاشے پہ پیٹتی تھی کہ قسمت میں تھی یہی

بن بیاہے ہاے اس جہاں سے وہ کوچ کر گئے		اٹھارویں برس علی اکبر گذر گئے

۲۹

سب بیبیاں وہ بیٹی عروسی کی سب ہے بیا
لاشے وہ دولھن دیکھ کے کہتی تھی اے اولاد نا
کجلائی کی تمہارے ہے یہ سہرے بندھن میں بس
دیدار بھی کیجئے نکلیا ہے یہ بیاہ بنا

بیوہ بنی ہوں گھر میں نہ پھر رہونگی میں		اب آپکی لحد پہ مجاور بنونگی میں

۱ سلام

[illegible]
[illegible]

۲

[illegible]
[illegible]

۵۳
بولی وہ رضا حسینؑ جو بیکسی میں دیکھی
دولت یہ ہمیں اُن کی رضا سے نصیب ہے

۵۴
بیمار و مریض و عابد و مضطر تھا جب پدر
اُن بیبیوں کو چین کہاں [illegible] نصیب ہے

۵۵
شبیر بولے کہ گھر ان کے عباسؑ تھا کدہ
جس کے جگر کا حال [illegible] نصیب ہے

۵۶
جس دم کہ فاطمہ بولی [illegible]
تم نے حسینؑ کو [illegible] غریب ہے

۵۷
ہر دم سکینہ کہتی تھی [illegible]
[illegible]

۵۸
وقت زوال روئی ملائک [illegible]
بازار میں [illegible] فاطمہ کا دوپہر ہے

۵۹
اکبر نے [illegible] بابا کو [illegible]
سینہ [illegible] کلیجہ [illegible] ہے

۶۰
برچھی جگر میں کھا کے [illegible]
ان بیکسوں میں شاہ [illegible] حبیب ہے

۶۱
جب [illegible] حسینؑ
مجلس میں [illegible]

۶۲
[illegible]
[illegible]

۶۳
او سلام [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

۶۴
دیکھو وہ [illegible] وقت [illegible]
زینب [illegible]

۶۵
[illegible] زینب [illegible] حسینؑ
[illegible]

۶۶
[illegible]
[illegible]

۶۷
[illegible]
[illegible]

۴۳

جب جلوہ گر ہوا علم [illegible] شان
لشکر کو [illegible] لشکر سے عیان
[illegible] عباس [illegible] زبان
احوال علمدار [illegible] بیچ زبان

لشکر کے تصدق شہ ذیجاہ کے صدقے
عباس کے صدقے علم شاہ کے صدقے

۴۴

افضال خدا سے [illegible] آل نبی پر
سردار [illegible] علمدار [illegible] عباس
کیا شان [illegible] علمدار [illegible]
[illegible]

جبتک فلک شعبدہ گردار رہیگا
یہ ماتم سردار و علمدار رہیگا

۴۵

[illegible] شہادت [illegible]
[illegible]
جب [illegible]
عباس [illegible]

کیا مرتبہ بیٹوں کو ملا شیر خدا کا
مالک وہ شہادت کا یہ مختار وفا کا

۴۶

عباس علی [illegible]
اور [illegible] تیغ و دو دم
نام اس کا [illegible] جنگ [illegible]
عشق اس کا [illegible] علم

کہتا ہے قلم لوح سے اور لوح قلم سے
عباس کی تعریف تو افزون ہے رقم سے

۴۷

یہ کیسی [illegible] دین [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
شمشیر خدا [illegible] دین [illegible]

اعدا کو جلال اب بھی جو دکھلاتے ہیں عباس
زہرا کے نکو بھائی کو بچا جاتے ہیں عباس

۴۸

کیا فوج [illegible]
جو فوج [illegible] مقبول خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

جس شان کا لشکر تھا وہ سالار تھا ویسا
جیسا کہ علم تھا یہ علمدار تھا ویسا

۴۹

[illegible]
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس سے تو رتبۂ شبیر کو پوچھو
شبیر سے عباس کی توقیر کو پوچھو

۵۰

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب وہ روز ازل خلق کو یہ نام ابد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

۵۱

[illegible] علم [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
[illegible]

تبلیغ رسالت تو ہوئی ختم نبی پر
اس رتبہ کا تھا خاتمہ عباس علی پر

علم

[illegible]

رتبہ وہی عباس کا ہو وہی علم ہے
پر شان یہ بزرگی ہی کہ سقا و حرم ہے

علم

[illegible]

قابل ہیں غلامی کی بھی ہوں یا کہ نہیں ہم
پر دل سے تو ہیں اپنی غلام شہ دیں ہم

علم

[illegible]

دشمن یہ بھی اپنے تو نہیں اوس جفا کی
فریاد خدا سے اتو نہ کر شیر خدا کی

علم

[illegible]

صدقے کیے بازو جو علمدار نے شہ پر
یاقوت کے بخشے اوسے غفار نے شہپر

علم

[illegible]

مشکل ہیں جو سقائی کی شاہ شہدا کی
یہ بھی لو سے میراث علی شیر خدا کی

علم

[illegible]

حلال مہمات جہان وہ شہ دین ہے
پر عقدہ کشائی کا مری وہ عیان نہیں ہے

علم

[illegible]

بازو ید اللہ سے قوت تھی نبی کو
عباس سے طاقت ہے حسین ابن علی کو

علم

[illegible]

خالق سے پکر آئی تھی وہ جاجوش بکاہیں
انصاف کرو اب مجھیں تو او شیر خدا ہیں

علم

[illegible]

کس طرح حسین حیدر کی نہ فریاد کروں میں
محنت کروں یا خدمت اولاد کروں میں

۱۰۰

۱۵۵

شمشیر دو پیکر کی طرح سے ہے تو فرد
اکبر کو علی سے بھی ہے یکتا تری تقدیر
ہو صفدر خدا کے لئے تو داد کی تدبیر
بن کا مژدہ ہے ترا بیت کی تاثیر

حیدر کی قسم کہ ترے فرزند کو پالون
یا مشک مجھے دو کہ مین کاندھے پہ اٹھالون

۱۵۶

وارث ہو مرے بعد عباس علی نام تمہارا
کی عرض کہ میں صدقے ہوں آپکا صدقہ
آقا کو شفقت سے سوال آپکو کیون ہے
عباس نہ کہیں خادم ہی آقا تو تمہارا

ہین آپ امیر عرب اور شاہ امم ہین
واللہ زہے فخر غلام آپ کی ہم ہین

۱۵۷

عباس ترے سر کی قسم عرض ہے یہ زینب کی
جب شیر خدا نے کہا یہ بھائی کی خاطر
حیدر نے کہا تم ہو بزرگوں کی امانت
واللہ حسین میں اور کوئی فرق نہیں ہے

آقا ہو حسینؑ اسکا تو پہچانتے ہو تم
رتبہ مگر آقا کے نہین جانتے ہو تم

۱۵۸

وہ کہتی ہوئی سب سے یہ آئی مرا دل جان
یا مشک کو بھرتا تو ہمیں لا کے دیا جان
تم ہوتے ہو کیسی تو کیا تم پہ ہے قربان
کیا خوف ہے بیٹا کہ یہ ہمراہ ہیں خواہان

مشکیزہ تو کاندھے پہ تھا اور خندہ دہان تھے
خادم کی طرح پیچھے ضعیفہ کے روان تھے

۱۵۹

بابا کے بیان کرکے یہ روتی تھی وہ ہر بار
ہر دم یہ کہا مشک کو بھی آئے کہیں کار
اے صدقے تری فرقت کا وہی ہے یہ آزار
دل ہے کہ پھر آئیگا جوان یار و وفادار

آنسو کبھی نہین تھمتے تھے صدمہ تھا جگر کو
گہ دیکھتے تھے مشک کو اور گاہ پسر کو

۱۶۰

بابا سے کہا شاہ نے اے شیر خدا یا
شبیر ترا وارث و فرزند ہے مولا
زینب نے کہا تھا کہ رسول ہو وصی ہے
زہرا کے پسر ہیں یہ نبی جسکا لب ہے

شبیر نہ ہوتا تو یہ افلاک نہوتے
آفاق مین ہم پنجتن پاک نہوتے

۱۶۱

کہتی تھی کہ بلوا ہے مین اک شیر دلاور
اور مشک کو رکھ دو یہ سکینہ کی ہے مادر
ہو درد کہ پیاس سے وہ پیارے نہ کر ذکر
پانی تو اس مشک سے لیکر یہ برابر

یہ حشر کے دن کوئی نہین ہوگا کسی کا
وان بار گنہ کون اوٹھاویگا علی کا

۱۶۲

اکبر نے کہا بھائی ہو عباس دلاور
یہ مشک ترے دوش پہ اب لائق اکبر
خوش ہو کے وہ سقائی کی خدمت میں چلا ہے
فرمایا کہ جب تک ہے مرا دم میں یہ جان

یہ واقعہ کچھ دور نہ سمجھو کہ قرین ہے
دن آج ترے مشک اٹھانے کا نہین ہے

۱۶۳

عباس نے کی عرض کہ اے سید ابرار
یہ مشک تو اٹھوں یہ ہے فخر وقار
ہم سب تو نہین آپ کی عزت کے سزاوار
اس عصر میں کیا ہم کو پیاس اب ہے

سقائی کرونگا جو مین پانی کی طلب مین
کیا قحط پڑیگا کبھی پانی کا عرب مین

[illegible]

پیاسے مرے شبیر کے اطفال مرینگے
تب آپ وہاں بھائی کی سقائی کرینگے

[illegible]

دریا پہ تری خون کی اک نہر بہیگی
پر مشک لٹکتی ہوئی دانتوں میں رہیگی

[illegible]

مشغول تھا خدمت میں [illegible]
پر تجربہ الفت کا ہوا کرب و بلا میں

[illegible]

خاتون قیامت کو رولاونگی کفن میں
زینب کا گلا باندھینگے جلاد رسن میں

[illegible]

جنت میں خبر قتل کی جب پائینگی زہرا
لاشے پہ ترے بیٹے کو آئینگی زہرا

[illegible]

سر کو شہدا رکھتے تھے تلوار کے اوپر
گرتا تھا خریدار خریدار کے اوپر

[illegible]

بخشیگا جو آقا مجھے سقائی کی خدمت
کچھ خوب بجا لاونگا میں بھائی کی خدمت

[illegible]

پائی نہ کسی نے جو وہ توقیر ملیگی
اُسدن مجھے سقائے شبیر ملیگی

[illegible]

لاش اوسکی نہ لیجا سکے شبیر حرم میں
رونے کو وطن آئی تھی میدان ستم میں

[illegible]

نوشہ کا بیاہ تھا ادھر تھی رن میں سیہ
اور شاہ کو لشکر میں نہ تھا حال بدن میں
کیونکہ تھا لقا تیر صف اشک تہ و تر
رونے میں دل ابن حسن تھا وہ اور وقت

ان باجوں کو سن کہتی تھی مادر یہ دلہن کی
خود مرگ کو جاتی ہے برات ابن حسن کی

[illegible]

بجلا کوئی کس سے کہے گاں اب یہ حاصل
ان قاسم نوشہ کی شادی میں یہ ماتم
اس سال کی بجلی اک حرم کے یہ غم
اب بولا کہ جو بھی لوگ ہوتا ہی بجھا ہے

رقت ہوئی جو ایسی حرم شاہ زمن کو
ماں دولھا کی نڈھال بٹھاتی ہے دلہن کو

[illegible]

اودھر سے ادھر کہتے ہیں ارزاں
ہمراہ اک بیٹی ہی سے کسی کی قربان
جن کا رتبہ نہیں اس قاسم نو جوان
عباس ابن علی بیکس سے یہ حیران

ایسی ہی اگر ہوئے تو آئے نہ وطن سے
یہ شیر ہیں رہ پوش نہ ہو جائیں گے رن سے

[illegible]

سجا کر ہی کفن کے لیے تھا اشک تو شاہ
وان خلوت و لقا کو مگر شاہ بسا وہ
مضطر ہے ہر ایک بی بی دینی میں بجانہ
اور شمر سے اک نالہ ان لگا کو تو بجا وہ

باقی کوئی جز اکبر و عباس نہیں ہے
اب کچھ ہمیں اندیشہ و وسواس نہیں ہے

[illegible]

اک نالہ کہ رن میں تھا مگر اک ماتم آثار
ادھر جو تیغ سے تھے سب ہی بیدار
یہ جان بھی بسیں تو تیغ اجل دار
اب یا تو زندہ کی بھی سب ایسی بیدار

شاید ہوئی جدائی کی گھڑی بھائی بہن میں
شہ بھیجتے ہیں زینب بیکس کو وطن میں

[illegible]

آہستہ سے میں جب پکار کے پیاس کی
اہل حرم کا یہ سر کہ یہ بیڑا کو ان
اس صورت کی زرد ہیں انہیں پیاری
اور وہ علمدار یہ ہیں مگر ہی پاس

مارا جو اسے حیدر کرار کو مارا
سردار کو مارا جو علمدار کو مارا

[illegible]

ناگاہ ہوا شور و فغاں ہیں سے بیا
ولی کی سپاہ لشکر بے حد اعدا
سو چپا بیاسے سعد کو تو سب کو
کس کو غم ہے ہم ان کو ہیں تو بیجا

اقبال ہے تیرے سے خوشی فتح کی ہم کو
اب اپنی تباہی کا یہ رونا ہے حرم کو

[illegible]

اب غل ہوا عباس کی آمد کا سنا ہے
اس سر کو اک فاطمہ کا لال یہ اب آیا
عباس بھی آج پیاسا ہو اور اکبر بھی
ان دونوں کا مرنا ہے لاشہ اسی کا

بھجواتے ہیں ان دونوں کو ہمراہ حرم کو
اب لوٹ کا ارمان بھی رہ جائے گا ہم کو

[illegible]

شہ بیکس کو اک کہہ کر وہ بیداد ہیں
وہ ملعون لائے گا میں تو کسی شور ہی
اب کیا ہیں بیٹھ عباس کے پیاس کی
اس کے تشنہ لبی سے کچھ لوگ ہیں

اک لڑکی ہے کم عمر کہ پیاس اس کو بڑی ہے
وہ پاؤں پہ عباس کے بیہوش پڑی ہے

۱۴۴

جب خیمہ میں [illegible] خبر پہونچی تو ہوئی شادان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایذا بہت اوس لاڈلی کو پیاس نے دی ہے
سقائی اوسی کے لیے عباس نے لی ہے

۱۴۵

[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس
[illegible] عباس

بازو جو حسین آتا ہے شمشیر زنی کو
یا شیر خدا آتے ہیں خیبر شکنی کو

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو دو مثال جو حمزہ کی تو شمشیر علی ہے
تصویر جو عباس کی تصویر علی ہے

۱۴۷

نکلا تھا [illegible] علمدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے دیر یہی اب شہ دیں تشنہ دہن پیر [illegible]
اور آخری تسلیم کو عباس کھڑے ہیں

۱۴۸

آفاق میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ پاؤں زمیں پر نہیں اس نور خدا کے
اوٹھ اوٹھ کے زمیں لیتی ہے بوسے کف پا کے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شق القمر اعجاز رسول مدنی ہے
ان انگلیوں میں طاقت خیبر شکنی ہے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابو صلِ علی کیا پسر شیر خدا ہے
یہ شیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے

۱۵۱

[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو

کس قہر سے ایک ایک کو للکار رہے ہیں
کس پیار سے رہوار کو چمکار رہے ہیں

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دامن تو ہے خالی یہ عجب جلوہ گری ہے
ایمان کی دولت اسی دامن میں بھری ہے

[illegible]

حسرت زدہ آئی ہیں جدا بھائی سے ہو کر
سنکر کبھی روتی ہیں کبھی ہنستی ہیں رو کر

[illegible]

اب ذبح فقط کیجیو تم سبط نبی کو
میں جا کے لیے آتا ہوں عباس علی کو

[illegible]

نے آپ سے ہے کام نہ اکبر سے غرض ہے
ہمکو تو سر سبط پیمبر سے غرض ہے

[illegible]

عباس کی دہشت سے کسی میں نہیں دم ہے
بنکر جو بگڑ جائے لڑائی تو ستم ہے

[illegible]

میں جاتا ہوں زنہار میں تم شیر خدا ہو
میں ایلچی فوج ہوں مجھ پر نہ خفا ہو

[illegible]

سرور کی زبان پانی سے ہم تر نہ کرینگے
اصغر بھی اگر تشنہ ہوں آب نہ دینگے

[illegible]

اب لشکر شبیر میں باقی یہ جری ہے
پھر خاتمۂ جنگ حسین ابن علی ہے

[illegible]

لو کہہ کے وہ پیغام ہی گیا فوج لعین کا
پر نام حقارت سے نہ لیا شہ دین کا

[illegible]

لخت دل زہرا جو تہ تیغ اجل ہو
پھر خوب مدینہ میں ترا حکم و عمل ہو

[illegible]

تم گل نہ کرو شمع مزار نبوی کو
زنہار نہ پکڑو گے حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

بھائی مرا اس پانی کا مشتاق نہیں ہے
پانی یہ نہیں قابل حلق شہ دیں ہے

[illegible]

ہیں جان جو سوئے قبلۂ دیں عین شرف ہیں
جو قبلہ نما ہے سو وہ قبلہ کی طرف ہیں

[illegible]

گو خنجر کیں حلق پہ سو بار پھریگا
سردار سے لیکن نہ علمدار پھریگا

[illegible]

کیا سمجھا تو اس مشک کو میں اشقیا ہوں
اس مشک کی حیلے سے تو کوثر پہ چلا ہوں

[illegible]

ہیں قبلہ نما تیلیاں گردش میں رہینگی
شمشیر جدھر ہونگے اوسی سمت پھرینگی

[illegible]

پانی کے لیے آبرو اپنی نہیں دینگے
لینگے تو ہم زور شمشیر سے لینگے

[illegible]

عباس علیؑ فاطمہؑ کے لال کو صدقے
اطفال مرے بھائی کے اطفال کو صدقے

[illegible]

مظلوم کو سید کو پکڑو گے نہیں دغا سے
یہ کام نہ ہوگا پسر شیر خدا سے

[illegible]

زینب کی ردا چھینیں تو شبیرؑ کے آگے
پھر قتل کرو بھائی کو ہمشیر کے آگے

[illegible]

کیا مکر و فریب آتے ہیں اس فوج لعیں کو
عباسؑ سے کرتے ہیں یہ بدظن شہ دیں کو

[illegible]

ہر گز وہ روادار غم شاہ نہ ہوگا
واللہ نہ ہوگا یہ باللہ نہ ہوگا

[illegible]

معذور بصارت سے ہم اے نور نظر ہیں
تم اپنے چچا جان کو دیکھو تو کدھر ہیں

[illegible]

یک جان و دو قالب ہیں یہ افضال خدا سے
یہ اوس سے پھرینگے نہ وہ شاہ شہدا سے

[illegible]

پانی بھی ملیگا تو نہیں آئیگا عباسؑ
غیرت سے گلا کاٹ کے مر جائیگا عباسؑ

[illegible]

بیعت بھی ہم اب لینگے سلطان امم سے
عباسؑ دلاور سا جواں ملگیا ہم سے

[illegible]

حیدرؑ کا پسر ہو کے نہ انصاف کریگا
کیا ہاتھ برادر سے یہ وہ صاف کریگا

[illegible]

نہ ہوش بدن کا ہے نہ کچھ سر کی خبر ہے
وہ سب سے جدا بیٹھی ہے اور زانو پہ سر ہے

[illegible]

مجھسے نہ برائی مرا محبوب کریگا
جو حق میں کریگا وہ مرا خوب کریگا

[illegible]

عباسؑ فدای سر شاہ دو جہان ہو
فرزند مرا آپ کے سایہ میں جوان ہو

[illegible]

خون شہ مظلوم کا پیاسا یہ لعین ہے
تم بات کرو اس سے غضب ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

آبا دہو وہ اور سفر خلد کرون مین
عباسؑ دلاور کی بلا لیکے مرون مین

[illegible]

والی مرا تمسے نہیں پھرنے کا بلا لون
اس بات پہ کہیے تو مین قرآن اوٹھالون

[illegible]

پہلے تو دعا کرتی تھی تم پھر کے گھر آؤ
پر اب یہ تمنا ہے کہ لٹو اسکے سر آؤ

[illegible]

بلوے میں عیان بانوئے مغموم نہو گی
بے پردگی زینبؑ و کلثومؑ نہو گی

[illegible]

یہ شمر لعین قاتل شاہ شہدا ہے
صدقے گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا ہے

[illegible]

ناموس میں جانے کے نہ قابل رہا عباسؑ
اب شکل دکھانے کے نہ قابل رہا عباسؑ

۴۰۱

[illegible]

لاشہ پہ ترے دیکھ کے حسینؑ آئیگا عباسؑ
احوال وفا کا ترے کھل جائیگا عباسؑ

۴۰۲

[illegible]

دہشت سے جوان بھاگتے تھے تیر کی مانند
تھا نیزوں کو رعشہ قدمِ پیر کے مانند

۴۰۳

[illegible]

مشکیزہ پہ الفت سے سپر کرتے تھے عباسؑ
اور جاں سے سپر سینہ سپر کرتے تھے عباسؑ

۴۰۴

[illegible]

ظاہر میں ادھر تھیں لشکرِ بے پیر نے روکا
باطن میں مگر یاس سے تقدیر نے روکا

۴۰۵

[illegible]

اس درجہ پریشان کیا فوجِ شقی کو
خیمہ نظر آنے لگا عباسؑ علی کو

۴۰۶

[illegible]

اس دوش پہ مشکیزہ ہے اور اُس پہ نشان ہے
خادم وہ مدینہ کی حکومت کا کہاں ہے

۴۰۷

[illegible]

طوفان کو شور اپنا فراموش ہوا تھا
دریا وہاں موجوں سے زرہ پوش ہوا تھا

۴۰۸

[illegible]

کہتے تھے عدو چھوڑ دو یا شاہ ہدا کو
لو صاحبو دیکھو مرے والی کی وفا کو

۴۰۹

[illegible]

پانی جو علمدارِ شہ دین کو ملا ہے
پر رحم سکینہ پہ فقط حق نے کیا ہے

رو کر کہا بانو نے تحمل کرو اک آن
پانی کو گئے رو کے ابھی سوتی تھی نادان
جاگے گی تو پھر ہووے گی رو رو کے وہ ہلکان
تشنہ ہے بہت پانی جو ہو تو بچے گی یہ جان
موقع تو خوشی کا ہے یہ دل روتا ہے بھائی
انجام ذرا دیکھو تو کیا ہوتا ہے بھائی

یاں نوحۂ عباس بھی حضرت کو پکارے
مارا گیا عباس بلا لیجیے تمھاری
حضرت نے کہا ہے برادر کی ہی باری
اسطرح سے تڑپے کہ زمیں ہل گئی ساری
عمامہ گرا تھا شہِ دیں کا جو زمیں پر
سر پیٹتے تھے حور و ملک چرخِ بریں پر

شمشیر شقی کی قطع عجب طرح سے وہ راہ
سو بار گرے خاک پہ سو بار پکارا آہ
پہونچے لب دریا پہ بصد نالۂ جانکاہ
دیکھا کہ ہے دم توڑتا ابن یداللہ
پانی کے عوض مشک جو تیروں سے بھری ہے
جوں داغ جگر سینۂ زخمی پہ دھری ہے

تا دیر پسر سعد کی فوج سے تقریر
اور لشکر پہ کیا ہوگی اب تیر نہ شمشیر
یاں جلد رسا دو واسد اللہ کی تصویر
پیدا ہوئی گرد و علمدار وہ بے پیر
تیروں کی جو بوچھار ادھر اور ادھر تھی
مشکیزہ پہ عباسؑ کی حسرت کی نظر تھی

او شمع زمیں شبیر کو کچھ ہو گیا دھیان
اکبر سے کہا پھاڑ کے دو پا کا گریبان
بھائی کا موا دو ارشاد و کہیں اس دن
زینب سے بھی کہدو کہ لٹی آج [illegible]
پھاڑا جو یہ اکبر نے گریبان پدر کو
شہ نے کہا اب تھام لو بابا کی کمر کو

حضرت تو گرے خاک پہ بیتابی کے مارے
اکبر و حسین عباس چچا کہہ کے پکارے
عباس نے چلا کے کہا اے مرے پیارے
فرزند ہیں ہم والد ماجد ہیں تمھارے
پہلے مرے دامن سے مرے منہ کو چھپا دو
پھر آخری مجرا مرا بھائی کو سنا دو

افسوس صد افسوس کہ تنہا وہ علمدار
تا کوہ چلی بازوؤں پر ظلم کی تلوار
اور شانۂ چپ پہ چلی تیغ دل افگار
سر پہ جو لگا گرز گرے خاک پہ یکبار
چلاتے تھے عدو صاحب شمشیر کو مارا
عباسؑ کو مارا نہیں شبیر کو مارا

دریا کی طرف شاہ چلے با سر عریان
تھامے ہوئے ہاتھوں سے کمر اکبر ذیشان
ہر بار یہ کہتے تھے بے حسرت شہ دوران
عباس علمدار کی غیرت کے میں قربان
سمجھایا جو تھا شمر نے سقاے حرم کو
اُس شام سے عباسؑ پکارے نہیں ہمکو

شبیر کو پکارے یہ شہ کرب و بلائی
کیا آخری دیدار نہ دکھلاؤ گے بھائی
فرماؤ تو کیا شرم ہے آؤ حق کو فدائی
عباسؑ نے گردن قدم شہ پہ جھکائی
آہستہ کہا شرم یہی ہے شہِ دیں سے
بولا تھا میں بے حکم ترے شمرِ لعیں سے

[illegible]

یہ نہ خوب سمجھتا تھا کہ تم ایسی خفا ہو
اکبر کی قسم گر مجھے کچھ شک بھی ہوا ہو

[illegible]

کچھ بخشیئے و مرہم بھی نہ زنہار کرونگی
عباس کی لاشے کو فقط پیار کرونگی

[illegible]

مونھ زرد تھا تن سرد تھا دل کانپ رہا تھا
اور ورد زباں ہای چچا ہای چچا تھا

[illegible]

چپ ہو گئی کیوں بات کرو سبط نبی کی
تقصیر تو بخشا کو حسین ابن علی کی

[illegible]

جب قید ہو یاں آئی حرم شیر خدا کے
ال لیتی یہ معصوم بھی لاشے سے چچا کے

[illegible]

غم اور اوٹھانا ہی ابھی سبط نبی کو
رنڈسالہ بٹھانا ہے مجھے تیری چچی کو

[illegible]

[illegible] پیٹتی ہے سر کبھی چلاتی ہے فضہ
لو دی ہیں سکینہ کو لیے آتی ہے فضہ

[illegible]

اس دم تو عجب خیمہ میں کہرام مچا ہے
مچلا ہوا عباس کا بیٹا بھی کھڑا ہے

[illegible]

اب تک نہیں سینہ سے مری تشنہ جدا کی
میں چھوڑ دوں تنہا یہاں لاش اپنے چچا کی

۱۱۱

مر گئے جب سے رفقا آپ کے بابا

وہ سینچ جو شہیدان میں ہے کوئی نہیں پایا

عباس سا وہ قوت بازو نہیں ہے کہیں دیکھا

اکبر سا جوان بھی نہیں کوئی ہے کہ جو اس

اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہونگی	یاں لاشۂ عمو کی نگہبان رہونگی

۱۱۲

ناگاہ صدا لاش سے آئی یہ کہ اے ماں

خاطر ہے یہاں فاطمہ زہرا کی بھی ناخوشی

رخصت ہو چا اب شہ مظلوم کی جانی

عباس تو تھا میری ہی پیری کی جوانی

اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہوئیگی زہرا	چالیسویں تک ماں کی طرح روئیگی زہرا

۱۱۳

خاموش ہو تیر ایک جو تیغ و تبر

در روکے کئی کو عرض کر بار ضعیف ہیں

آزاد شو میری اب ہیں چار ضعیف ہیں بیکس ہیں

بار اب ہوں شوہر میں آنکھ دونوں کا درپیش

اپنی نگہ مہر سے خورشید بنا دو	ناچیز کو ہمچشموں کے احسان سے بچا دو

ترجمہ

[illegible]

یہ جان علی ہیں جگر ختم رسل ہیں
قبضہ میں حسین ابن علی کے جزو کل ہیں

[illegible]

رہتا ہے سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں رکھتا
تکیہ ہے مری فضل پہ بستر نہیں رکھتا

[illegible]

تشریف کہاں لائی ہو کیا نام ہے صاحب
مفقود رفتہ و ناکام ہے کیا کام ہے صاحب

جب جان کو جا ہیں ابھی [illegible]
جب جان کو جا ہیں ابھی [illegible]
جب [illegible]
جب [illegible]

ذرہ ہے جو بہ مہر تو خورشید جبین ہو
خورشید پہ ہو قہر تو پیوند زمین ہو

[illegible]

دل یاد خدا میں تو زبان ذکر خدا میں
گھر ہو شمین گہ عرش میں کبھی آوے کبھی جا

[illegible]

وہ صانع کو غنی ہے رب دوسرا ہے
کیا حکمت ہے جو نہیں سمجھے چون و چرا ہے

کہتا ہے کر اک [illegible] حضرت عمران
مشغول [illegible]
بیٹھا [illegible]
ہوتی [illegible]

دل مطمئن اوسکا ہے سدا پیری کرم سے
روٹھا ہی جہنم کے بنانے یہ وہم سے

عرفان [illegible]
کہ [illegible] طلب [illegible]
جو عشق خدا [illegible]
خالق کو [illegible]

جب نام خدا کا لیا آنسو نکل آئے
جب حق کا تصور کیا آنسو نکل آئے

معشوق کا [illegible] زبان [illegible] خدا
ہادی [illegible]
اور دل [illegible]
ہو عشق [illegible]

رحمان ہے نام اوسکا رحیم اوسکا لقب ہے
دوزخ کو جو پیدا کیا کیا اسکا سبب ہے

اب عرض جو میری سمت کی حضرت کو ہو موقوف
رحمان جو ہو تیرا اسم ہے جسے یہ ہو موصوف
پیدا ہوا جیسا کہ قدرت سے ہے پیدا
فیاض ترا اسم ہوا اسکی مری مولا
دوزخ کو جو پیدا کیا وہ نام مٹا دے
رحمان جو کہلاتا ہو دوزخ کو بجھا دے

[illegible]
افلاک و زمین بن گئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
تہدید کو پہلے ہی تمھیں منع کیا تھا
اسطرح کی سمجھاؤ کو کب حکم دیا تھا

دیکھا کہ کبھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک خون کا دریا ہے کہ ریتی پہ بہا ہے
کچھ لاشے پڑے ہیں وہ دکھاؤں تمھیں ہا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ کا جو فعل ہے بیجا نہیں ہوتا
پر بے ادب ایسا کوئی بندا نہیں ہوتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے پہ تو بیٹھا ہوا جلاد کو دیکھے
گردن پہ رواں خنجر فولاد کو دیکھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہے کبھی سوئے فلک ہاتھ اوٹھا کر
تو ہمت و تسلیم و رضا مجھکو عطا کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی جو تجلی تو کئی دن رہے بیہوش
مرنے سے بچے پیر ملک جن رہے بیہوش

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سامان کرامات خدا کا نظر آیا
مقتل او سے شاہ شہدا کا نظر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتا گیا اور روتا ہی باہر نکل آیا
شش ماہہ بے شیر ہاتھوں پہ لیکر نکل آیا

۱۲ بعض نسخون میں

۱۹

سرِ رحم کیے آیا وہ حضورِ صفِ گمراہ
فرمایا کہ آگاہ ہو آگاہ ہو آگاہ
آب بنی زادوں کا جاں بر یہی ہے آہ
جو پیاس کی تسکین میں بھی پہ صدمہ تھا
مرتا ہے پسر باپ سے کچھ ہو نہیں سکتا
رونے کی جگہ ہے کہ یہ اب رو نہیں سکتا

۲۰

بچہ ہے یہ مہمان یہ نہیں چھوٹا نہیں سوتا
اس طرح تڑپتا ہے کہ سب کنبہ ہے روتا
اک کوزہ سے کم نہر کا پانی نہیں ہوتا
نہر اک ہے وہ مہر ہر زہرا کا ہی ہوتا
ہم ہادیِ کل ہیں یہ ہدایت کا صلا دو
تم فاطمہؑ کی نذر اسے پانی پلا دو

۲۱

وہ حق کا نشاں سا ابھی کرتا تھا یہ تقریر
شش ماہے کو مارا کسی بے رحم نے جو تیر
بابا سے لپٹ کے رہا دُر شکوہ وہ بے شیر
آخر ہوا معصوم تو چلایا وہ دلگیر
بس ہم سے لپٹتے ہی قضا کر گئے بیٹا
باہیں تو گلے میں رہیں اور مر گئے بیٹا

۲۲

اوس ننھے سے لاشے کو شہِ دیں نے اٹھا کے
خالق سے کہا ہاتھ سوئے چرخ اٹھا کے
تو دیکھتا ہے ظلم و ستم اہلِ جفا کے
لوٹا ہے مجھے پردیس میں مہمان بلا کے
اکبرؔ کو مری نیزہ و شمشیر سے مارا
بچہ چھ مہینے کا مرا تیر سے مارا

۲۳

اکبرؔ کا الم لے گیا آنکھوں کی بصارت
زائل غمِ عباسؑ نے کی جسم کی قوت
قاسمؔ کی جدائی سے گئی زیست کی لذت
تسکین پہ تھا باقی سو ہوئی اوس کی بھی رخصت
اب ہو یہ خوشی میری کہ بہتر کے قلق میں
ہو خاتمہ بالخیر مرا اسکے حق میں

۲۴

یہ کہتا تھا جو ٹوٹ پڑا لشکرِ گمراہ
تیغ و تبر و تیر و سناں چلنے لگے آہ
گھوڑے سے گرا خاک پہ وہ عاشقِ اللہ
خنجر لیے سینے پہ چڑھا قاتلِ بدخواہ
طاقت نہ رہی ضبط کی غش کر گیا دلگیر
موسیٰؑ کو یہ اندیشہ ہوا مر گیا دلگیر

۲۵

جب غش سے افاقہ ہوا اور روحیں نے پوچھا
کیا نام ہے اس بیکس و مظلوم کا موسیٰ
ان قاتلوں کا دین ہی کیا اور نسب کیا
مہمان کو بھی قتل کوئی کرتا ہے پیاسا
مُردوں کے لیے ہائے نہ مرقد نہ کفن ہے
زندہ ہے سو خنجر کے تلے تشنہ دہن ہے

۲۶

موسیٰؑ نے کہا احمدِ مرسل کا خلف ہے
وہ احمدِ مرسل کہ جو ہم سب کا شرف ہے
یہ دُرِ نجف ہے جگرِ شاہِ نجف ہے
باپ اسکا مددگار رسولانِ سلف ہے
جس کا ہے لقب عرش پہ تحریر یہی ہے
توریت میں جو نام ہے شبیر یہی ہے

۲۷

بیٹا اسی مظلوم کا نانا کی ہیں اُمت
دنیا کے لیے کھوئینگے ایمان کی دولت
مہمان بلا کے اسے دیوینگے اذیت
دو پہر میں لوٹینگے گلستانِ رسالت
دنیا میں نہ ایسے شہدا ہونگے درویش
تا حشر انہیں شاہ و گدا رونگے درویش

۱۳۸

باقی جو بیاں اُن کا ہو [illegible] میں دیکھا
[illegible] پہنچا [illegible] میں دیکھا
[illegible] زینب [illegible] دیکھا
شہ [illegible] دیکھا

انکے لیے دنیا میں عجب ظلم و ستم ہیں
بازاروں کی تشہیر و زنداں کے غم ہیں

۱۳۹

اک سمت [illegible]
وہ راستہ [illegible]
کیا دیکھتا ہے [illegible]
اک سمت کو [illegible]

اک سمت ہیں ہم غول نبی اور وصی کے
اک سمت عزادار حسین ابن علی کے

۱۴۰

[illegible]
آئی یہ صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

محشر میں نہ اس فرقہ سے محجوب ہوں گے
بیکس کے عزادار وہ غم میں محسوب ہوں گے

۱۴۱

دنیا ہوں [illegible]
کیا [illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]

آئی یہ ندا تجھ سے رضامند خدا ہے
شبیر کی خاطر سے بحل تیری خطا ہے

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
فرزند [illegible]
[illegible]

یہ کہکے اُنھیں داخل جنت کیا حق نے
تحفے دیے کوثر و یا طوبیٰ دیا حق نے

۱۴۳

فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹی ہوئی سب فاطمہ کے پھول پڑی ہیں
گردن کو جھکائے شہ مظلوم کھڑے ہیں

۱۴۴

فردوس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی یہ ندا جو کہ محبان علی ہیں
جنت کو وہ مختار ہیں خالق کو ولی ہیں

۱۴۵

[illegible]
انعام خدا [illegible]
فردوس [illegible]
جنت میں [illegible]

انکے لیے پیدائش فردوس بریں ہے
ایسا چمن پیارا کوئی [illegible] نہیں ہے

۱۴۶

عباس [illegible]
فرزند جوان [illegible]
[illegible]
قاسم [illegible]

زینب کی اسیری کے تصور میں فغاں ہے
اور تشنگی ایسی ہے کہ [illegible] زباں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

معصوم کو بچپن میں نہ ترساتے حضرت
دیدار سکینہ کو دکھا جاتے حضرت

چلائی سکینہ مرے بیکس پدر آئے
شہ بولے کہ ہاں ملنے کو نور نظر آئے

سونپا اوسے سب کچھ آثار امامت
فرمایا کہ اب تم ہو سزاوار امامت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنت کو بہ اذن تری جاؤ نگار زینب
اب رخصت آخر کے لیے آؤ نگار زینب

حضرت نے کہا وہ لب کوثر گئے بیٹا
بس ایک ہمیں جیتے ہیں سب مر گئے بیٹا

غصے میں کسی وقت نہ آنا مری پیاری
حیدر کی جلالت نہ دکھانا مری پیاری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ بچائے تمھیں بیداد گروں سے
اندام تمھارے نہ جدا ہوویں سروں سے

بابا میں تمھیں واسطے دیتی ہوں خدا کا
پہونچا دو مجھے پاس برادر کو چچا کے

دیکھینگے حضور ایسی کوئی بات نہ ہوگی
روح آپ کی بیمار کی کیا ساتھ نہ ہوگی

بند [illegible]

[illegible]

تھا آیہ سے خبردار امانت ہے ہماری
سب مر گئے باقی یہی دولت ہے ہماری

بند [illegible]

[illegible]

جبریل کو یہ خالق اکبر نے ندا کی
ہاں تھام رکاب آج تو شاہ شہدا کی

بند [illegible]

[illegible]

فرزند شہ بدر و حنین آتا ہے رن میں
بھاگو اری بھاگو کہ حسین آتا ہے رن میں

بند [illegible]

[illegible]

بیٹا نہ پسر ہی طرح شہلا تا اسی بھینا
ظالم کے طمانچے سے بچا تا اسی بھینا

بند [illegible]

[illegible]

غل تھا کہ عجب شان و شکوہ حسین ہے
ہو اس کے مقابل کوئی مقدور نہیں ہے

بند [illegible]

[illegible]

اب کھینچیے شمشیر شہ عقدہ کشا کو
دکھلائیے قہر و غضب شیر خدا کو

بند [illegible]

[illegible]

لیکے جو روتے ہوئی باہر نکل آئے
سب اہل حرم کھولے ہوئے سر نکل آئے

بند [illegible]

[illegible]

باقی نہیں دنیا میں جگہ امن و اماں کی
ہیبت کے سبب جان رواں ہے جو جہاں کی

بند [illegible]

[illegible]

احوال یگانوں کے لیے غیر ہے میرا
سب مر چکے اب خاتمہ بالخیر ہے میرا

۵۶۵

پانی نہ ملا اسکا نہ شکوہ نہ گلا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم کا بیکس کا ستانا نہیں اچھا
سید کا مسافر کا رولانا نہیں اچھا

۵۶۶

بیعت کی تو نام ... [illegible]
دیکھا سوئے افلاک [illegible]
[illegible]
[illegible]

نقاروں کے غل اور سنانوں کی نشان ہیں
اور بعد لشانوں کی سلح پوش جوان ہیں

۵۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شان انکی نہیں ملتی ہے طرز بشری سے
کیا اسکا عجب تیغ ہے جو ہے جن و پری سے

۵۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا
جنگل میں بسر اپنی میں اوقات کرونگا

۵۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں لاکھوں کے نرغے میں مرا بھائی ہے لوگو
اور بے کس و تنہا اور یہ فوج آئی ہے لوگو

۵۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رن میں یہ آواز تھی اوس اہل وفا کی
زنخ میں کہ رحلت ہوئی شاہ شہدا کی

۵۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑنا ستمِ شام سے دشوار ہے تمکو
اب بیعت حاکم بھی سزاوار ہے تمکو

۵۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند نبی کی
انکی ہو شکست اور ظفر ابن علی کی

۵۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واجب ہے سزا انکے لیے بے ادبی کی
کافر ہیں مگر کہنے کو امت ہے نبی کی

۲۶۴

[illegible]

اوٹھتی ہین جفا کے لیے تعظیم کے بدلے
سر کاٹنے کو جھکتے ہین تسلیم کے بدلے

۲۶۵

[illegible]

اس بن مین یہ یورش کہ آج مسافر پہ کیا ہے
دوپہر مین سب باغ مرا لوٹ لیا ہے

۲۶۶

[illegible]

جب آپ چلے جائینگے گلزار ارم کو
یان پردے مین بہلائیگا کون اہل حرم کو

۲۶۷

[illegible]

یان آکے جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہے
سارا چمن فاطمہ پامال ہوا ہے

۲۶۸

[illegible]

وہ رشک قمر جسکے کلیجے مین سنان ہے
اٹھارہ برس کا مرا فرزند جوان ہے

۲۶۹

[illegible]

وہ حلم مجھے واسطے دیتا ہون علی کی
ان سب کو بٹھا آؤ نہین روضہ نبی کی

۲۷۰

[illegible]

سب کو تو جینے سے دل اب سیر ہے زعفر
مرنے مین ہمارے نہین کچھ دیر ہے زعفر

۲۷۱

[illegible]

پر تجھسے یہ فرمایش شاہ شہدا ہے
رونا مری ماتم مین کہ ثواب اسکا بڑا ہے

۲۷۲

[illegible]

عابد کو مدینے مین جو داخل تو کریگا
جو حلم کو مجھے قبر مین پہر کون دہریگا

[illegible]

زہرا کا پسر گرد اس آفت میں پڑیگا
محشر میں خلل کشمکش است میں پڑیگا

[illegible]

گر حکم ہو تو معرکہ وہ آج بپا ہو
آنکھوں نے نہ دیکھا ہو نہ کانوں نے سنا ہو

[illegible]

بت کعبہ معبود سے باہر کیے ہم نے
جبریل کے بھی قطع کئے پر کبھو ہم نے

[illegible]

شہ بولے یہ جانیں کبھی عادل نہ کرینگے
جنات کو انسان کے مقابل نہ کرینگے

[illegible]

اک وار میں چاہوں تو نہ ہستی نہ قضا ہو
جز ذات خدا اور سب جو کچھ ہو وہ فنا ہو

[illegible]

فرعون پہ موسیٰ کو [illegible] ظفر دی
اور قتل کے پہلے سے مسیحا کو خبر دی

[illegible]

سر دیکے شریک شہدا ہوئینگے مولا
ہم پاے مبارک پہ فدا ہوئینگے مولا

[illegible]

ہم فضل خدا سے ہی آدم پہ ہیں غالب
کیسے بنی آدم کہ دو عالم پہ ہیں غالب

[illegible]

جو حکم مجھے دیجیے وہ بجا لاؤں میں مولا
پانی پیوں گے نہر سے لے آؤں میں مولا

غل تھا کہ عجب سی ہے علی صفدر کی تہ داری
جاں دی ہے یاں کی یہ ہوس تشنہ لبی ہاری
پھر آپ نے اس دست کو رخصت کا اشارہ
وہ بولا لا کے چپکے سے آر کو پیاری

مشتاق ہیں جن حمد شاہ دوجہاں کی
جوہر انھیں دکھلا دے تیغ دو زباں کی

مطلع دوم

رنگین خلفت احمد و زہرا کی ہے آمد
ہر خار ہے گل نکہت طوبیٰ کی ہے آمد
ہر مُردہ میں حرکت ہے مسیحا کی ہے آمد
فرعونیوں پہ موسیٰ کے عصا کی ہے آمد

ہے فرق ہمایوں پہ تو دستار نبی کی
زیب کمر پاک ہے تلوار علی کی

سر پہ گری بجلی کہ نہ خود و سر نظر آیا
تلوار میں وہ تیزی کہ نہ تن و سر نظر آیا
جس صف کو کیا صاف نہ افسر نظر آیا
ادنیٰ بھی جو ہوئی کوئی نہ ہمسر نظر آیا

جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے
الامان تھا جاری دہن جن و ملک سے

زعفر نے کی عرض جو حضرت سے بتکرار
دیکھا سوئے افلاک شہ دیں نے کئی بار
چلائے ملک حق نے کیا ہے تجھے مختار
بسم اللہ اسے ہاتھ دکھا دیجیے دو چار

ہے صبر تو ظاہر اسے قدرت بھی دکھا دو
تیغ اسداللہ کی ضربت بھی دکھا دو

پھر میان سے تلوار عجب نور سے نکلی
لو ہو کے الگ روشنی طور سے نکلی
تحسین وہاں ہر ملک و حور سے نکلی
طوفان کی تھی موج کہ تنور سے نکلی

بو الملک الموت کسے امن و اماں ہے
نے میں ہوں نہ لشکر نہ زمیں ہے نہ زماں ہے

[illegible]
سر تا بہ قدم آ گئے لرزے میں شہ کفار
چہرہ پہ ہوا رنگ کو بھی ٹھہرنا دشوار
چلائی زمیں گاؤ زمیں کو کہ خبردار

ڈر سے کبھی لرزاں کبھی خیزاں ہوا خورشید
شمشیر و سپر لیکے گریزاں ہوا خورشید

پہنچے ہی زعفر کو شہ دیں نے پکارا
لو دیکھ لے اب بڑھتا ہے یہ پیاس کا مارا
چمکا جو مہمیز کیا رخش قضا را
اس طرح اڑا آگ پہ جیسے کہ ہو پارا

قبضہ پہ پڑا ہاتھ ولی ابن ولی کا
جبریل سبق پڑھنے لگے ناد علی کا

پھر حال لعینوں کا وہاں نزع و گر تھا
تن ہاتھ کہیں پاؤں کہیں اور کہیں سر تھا
شمشیر و سپر کا گذر تا بہ کمر تھا
ہر اک کا بدن نصف ادھر نصف ادھر تھا

گھر نوک پہ آتی تھی سینے سے جگر کو
گھر بیٹھ نظر کاٹتی تھی تار نظر کو

ضرب [illegible] تیغ نے ضرب یداللہی جو ڈالی
پھر فتح کا سکہ تھا بنام شہ عالی
گو اشرفی قلب بخیلوں کی اچھالی
پر دیکھ جو ہر سے وہیں ڈھونڈ نکالی

تھے جوہر شمشیر علی دست قضا میں
چسپیدہ تھے سکہ کی طرح نقد بقا میں

۱۹۴

تھی آتش غضب ایک آگ جو تن بدن میں لگی
چاہا تھا تیغ کا کہ چل جائے یہ اگ تیغ کی
زنجیر وہ میں جو سبھول کر اماں تھا
لو صاف خفتہ کہ اٹھا جتنے ہی سنبل

باندھے ہوئے تھے تن کی زرہ لاکھ گرہ سے
تن پہ نکا دھواں نکلا وہ سوراخ زرہ سے

۱۹۵

بیٹھی تھی جو شمشیر نے تلوار کی دو کا
فرمایا یہ غضب نے کہ ارے مار دیکھا
زخمی سے ہوا کہ اجر کرا کی تلوار کا
اعجاز سے اعجاز یہ چلا تیغ بے اماں

فاقے میں یہ ہمت یہ لڑائی نہیں دیکھی
تیغ یہ میں سر ش یہ صفائی نہیں دیکھی

۱۹۶

اٹھا دست سے اماں کہ میں سوکھ لگا تلوار
بیٹھی تھی ہوئی آسرے کو جلال دو ناچار
سب ہمت کی پیچھے اسے اور نہ خونخوار
اعجاز تیغ آئی کہ ہو صبر یکبار

شمشیر کے سونے کے لیے آئی ہوں زینب
ہمراہ ترے باپ کو بھی لائی ہوں زینب

۱۹۷

دشتا وہ تیغ زرہ سے وہ تیغ سے جدا
بیٹی کی بھی بچی کہ ہو صبر بسمل
بالا ئی زرہ پہ جو وہ صف شکن شکال
نکالا وہ ہوا وہ تیغ فولاد کو اشکال

گردش کہوں حلقوں کی کہ جنبش میں گرہ کی
پلکیں نہ تھیں پر آنکھ جھپکتی تھی زرہ کی

۱۹۸

اس نے کہا کہ کیا ہوا اے فضل میں ہیں
حضرت یہ قدرت کی ہے مرتبت کی عین
کیونکر نہ ہو وہ کہ یہ تیر جوان اسے ارمان ہیں
سب جانو کہ اب سر وہ خالق ابھی ہیں

سر پیٹ کہ زعفر نے کہا راہ وطن کی
یاں ضعف ہے خون بند آنکھیں ہیں چہرہ کی

۱۹۹

بیٹی تھا جو شمشیر سے ہوا زخم سر تلوار
اک سمت سے آگئی کہ یہ اک تلوار
اور بسمل ہوئی سب کہ یہ تیغ بیچ
اک سمت سے سب کو اب جنبش جلو دار

لکھا ہے کہ نیزہ جو لگا ایک شقی کا
گھوڑے سے گرا خاک پہ فرزند نبی کا

۲۰۰

بعین ارشاد کے ماں کو صفدر ہوا
جو بیٹی ہوئی زہرا کی صدا پیدا
سب جب کہ بیٹی جو ہے ضر ضر
مجتبیٰ کی اماں خدیجہ تھی

گرمی ہے بہت پیاس بڑھ جائے تمہاری
طاقت ہو کہاں سانس بڑھ جائے تمہاری

۲۰۱

زینب کو شہ دین نے بیجو ساری
یاری کی تھی کچھ تھی تلوار تمہاری
حضرت نے کہا وہ اس کی عین ابھی ساری
فرماتی ہیں اب جب کی ہو کر ساری

امت کی سفارش کو جو وہ آئیں تلک
اپنے ترکے دے کے چہ ہو جو ائیں جدی

۲۰۲

بیٹا تھا جو صفدر سے بیج وہ حق پیار
جوان ہوا ایسا دل بیجو مار
بیعت کی شق نے جب صف کر علی
جیسا بیج سے بیٹی بیج صفدر

وہ تیر نہ تھا تشنہ کو پیام اجل آیا
کھینچا جو اسے شہ نے کلیجہ نکل آیا

بند

[illegible]

گو ضابطہ تھی بہت طبیعت کو کل آئی
سر پیٹ کی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

بند

[illegible]

کچھ خوف نہ کھایا سپہ اہل جفا سے
بس دوڑ کے لپٹی وہ شہ ہر دوسرا سے

بند

[illegible]

بیہوش ہیں حضرت یہ مجھے خوف بڑا ہیں
تلوار کو کھینچے ہوئے جلاد کھڑے ہیں

بند

[illegible]
آئی ہے بہن دیکھو ذرا آنکھ تو کھولو
[illegible]

گھبرا کے چلی آئی ہوں بلوے میں کوئی ہوں
بھیا میں کوئی اور نہیں بنت علی ہوں

بند

[illegible]

برباد مری عزت و حرمت ہوئی زینب
مرتے ہوئے ہو اعدا سے چھپائے ہوئی زینب

بند

[illegible]

زینب کو صدا آئی یہ زہرا و نبی کی
لازم ہے تجھے صبر کہ بیٹی ہے علی کی

بند

[illegible]

زہرا کی رنجی کو دکھا دیجیو زینب
ہر حال میں امت کی دعا کیجیو زینب

بند

[illegible]

ظالم نے دبیر آہ بڑی بے ادبی کی
کی لاش بھی پامال حسین ابن علی کی

داغ ماتم حسین میں کیا لاجواب ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پروانے ہیں جنان کی لحد کے چراغ ہیں
نام خدا نجات کی مہرین یہ داغ ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

این آب دین آبروے روی محشر است
چشمی کز اشک تر نبود کور بہتر است

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ایک کا رنیک کے لاکھون ثواب ہیں
گر ایک یہ نہیں تو وہ تو بھی خراب ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس اشک سے ہزار طرح کا فتوح ہے
عصیان کی غرق کرنے کو طوفان نوح ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت پہ بھی اونکی بہت مہربان ہو
امیدوار ہون سبب اسکا بیان ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی ندا کہ سوگ شہ مشرقین کا
ماتم ہمارے شاہ شہیدان حسین کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بعد تجھ کا رنہان آشکار ہے
کردار اونکے کیا ہیں کہ خوش کردگار ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو یہ عمل کرینگے وہ سب رستگار ہیں
جنت میں زیر سایہ پروردگار ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مومنو ہماری راہ میں یہ ذبح ہونگے ناجی ہیں بس وہ لوگ کہ جو انکو روئینگے	صدقہ جناب فاطمہؑ کے نور عین کا لکھ سوگوار بھی مجھے اپنے حسینؑ کا	بیکس حسینؑ سا کوئی زیر فلک نہیں جس کا کہ داد خواہ کوئی اب تلک نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منکر جو اس ثواب کا اور اس عزا کا ہے وہ دوست مصطفےٰ کا نہ بندہ خدا کا ہے	عیش ابد صلہ ہے کسی شور و شین کا قربان میں یہ سب ہے تصدق حسینؑ کا	خیر النسا کی آہ سے کیا عرش ہل چکا کیا خون بہا حسینؑ کا زہرا کو مل چکا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخشش کا خاتمہ ہے عنایت کا خاتمہ بس اس عمل پہ ہے مری رحمت کا خاتمہ	میں جنکے میرے لال کے سب اہل سوگ ہیں صاحب حسینؑ اور مصاحب وہ لوگ ہیں	بیوؤں کا نام لیکے عدو شاد ہوتے تھے بابا کا سر بھی روتا تھا اور ہم بھی روتے تھے

۱۹

جب نقش کھنچ چکے تھے بنی سرو دو شام کی
کی زینت بزم شہ سے سرو خاص و عام کی
بیرون میں قید تھی عترت خیر الانام کی
تزئین ہو چکی تھی اور قصر و بام کی
جبرئیل کی شہزادیاں تشریف لاتی ہیں
مشکلکشا کی بیٹیاں بندی بنی آتی ہیں

۲۰

ہر بام آج شام میں نقارہ خانہ ہے
لشکر میں زیر چوب ہر اک شادیانہ ہے
بیمار کے مرض کی دوا تازیانہ ہے
عاشور سے مریض پیادہ روانہ ہے
فردوس میں بلند نبیؐ کی یہ آہ ہے
کیا ہے حسینؑ کے مری کشتی تباہ ہے

۲۱

محشر کی صبح آج نمایاں ہے شام میں
کعبہ تشیخ حشر کا ہے ازدحام میں
سوئی نہیں ہے فاطمہ دار السلام میں
زینب ہے نوحہ گر ترے دربار عام میں
لوگو خبر کرو کوئی نانا رسولؐ کو
بلوے میں شمر لایا ہے بنت بتولؑ کو

۲۲

ناگہ ہوا یزید کا دروازہ آشکار
حاضر نقیب و حاجب و دربان و چوبدار
تیغیں علم کیے ہوئے جلاد نابکار
مجرائی آئے بے حساب تماشائی بے شمار
ایوان میں بھی رقص کا ساماں تمام تھا
پر انتظار عترت خیر الانام تھا

۲۳

بولا یہ سب ایک بار وہ آئے گنہگار
آئے قصوروار وہ آئے گنہگار
جلاد جو پکارے وہ آئے گنہگار
وہ آئے بیمار وہ آئے گنہگار
جب سے کہ آسمان خدا نے بنائے ہیں
آل رسولؐ آج ہی بندی بنی آئی ہیں

۲۴

پہنچے سحر کو سفر اپنا تمام ہے
اوترو اسیرو اوترو ادب کا مقام ہے
آگے تو آستانۂ سلطان شام ہے
دیکھو تو کیا جلال ہے کیا احتشام ہے
اسکے ولا میں عرش کو ہم نے ہلا دیا
گھر پنجتن کا خاک میں بالکل ملا دیا

۲۵

سنتا تھا یہ کہ سب کے جگر پر چھری چلی
اور سنتے ہی حرم کی بیبیاں کو آ گیا غش
آنکھیں پھرا کے رہ گئی بانوئے لاولی
روح حسینؑ کو بھی تو جنت میں بے کلی
طاقت بدن کی گھٹ گئی اور ضعف بڑھ گیا
اوتری جو بے سہارے تو دم سب کا چڑھ گیا

۲۶

سینے میں دم ابھی سمائے تھے بہ غضب
جلدی کے ریسمان لیے ہاتھوں میں بے ادب
گھبرا کے پوچھا بیبیوں نے تجویز کیا ہے اب
بولا عمر کہ مجلس حاکم میں ہے طلب
منظور ہے کہ روح علیؑ پھر ملول ہو
مجمع میں روبکاری آل رسولؐ ہو

۲۷

مظلومیت سے رو کے یہ مظلوموں نے کہا
حاکم کی یہ خوشی ہے تو پھر عذر ہم کو کیا
بازار میں تو پھر چکے بے مقنع و ردا
آسان کریگا مشکل دربار بھی خدا
حاضر ہیں لے چلو ہمیں گمراہو لے چلو
سر پر نہیں حسینؑ جہاں چاہو لے چلو

بولی یہ بی بی اور بھی [illegible] نہیں
عالم کی بیکسی ہے کہ سر پر ردا نہیں
لاکھوں [illegible] ہیں [illegible] ہیں
کس [illegible] ہو کر [illegible] نہیں

سیدانیوں کی کچھ تو مدارات چاہیے
چادر بجائے ہدیہ و سوغات چاہیے

ہاں زینب [illegible] وارث [illegible] ہیں
شاہ دو عالم کے [illegible] ہیں
عباس [illegible] کی [illegible] ہیں
[illegible]

فرزند نہ مجھو زن یہ حیدر کی پیار ہوں
مختار ہم نہیں یہی مالک ہمارے ہیں

[illegible] سعد [illegible]
وارث [illegible] مارا [illegible]
عاشور کو جوان [illegible] ہوئے
[illegible]

اک دن یہ ہے کہ پردہ نہیں اور گھر نہیں
اب در بدر میں پھرتی ہوں تمکو خبر نہیں

دیکھے [illegible] نہیں
سب سر کھلے [illegible] ہیں
عالم کے دشمنوں [illegible] نہیں
[illegible] در بدر [illegible] نہیں

پوشیدہ وارثوں کے لہو سے جبیں تو ہے
چہروں پہ خاک اور لگا لو زمیں تو ہے

زینب [illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

جاؤں نہ جاؤں سید سجاد کیا کروں
اب سامنا یزید کا ہے آہ کیا کروں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر ہاتھ جوڑتی ہوں مرا دل تو توڑ دو
آزردہ ہو کے خواب میں آنا نہ چھوڑ دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور ہے تمھیں کہ سروں پر ردا نہو
سر ننگے ہی کہاں چلینگے ہم اچھا خفا نہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دم جو سر کھلے سر دربار جاؤ گی
امت کی بخشوانے کو محشر میں آؤ گی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردن جھکی تھی بچوں کی شانے کبیروں کے
اور تھے جو سہے تھے پاؤں زمیں سے صغیروں کے

۴۴

آگے بڑھا جو غول سیہ رو شمر بد گہر
اک ساتھ میں رسن میں [illegible]
خوش ہو کے دیکھتا ہوا [illegible]
سب پیش تخت [illegible]

جو پوچھتا تھا تو لے مارا امام کو
بیساختہ جھکا تا تھا گردن سلام کو

۴۵

کس بھی جو [illegible]
دولت میں بھی [illegible]
[illegible]
واجب ہے [illegible]

آگے تیری عطا کے یہ کیا احتیاج ہے
دربار میں تیرے مرا مقصود آج ہے

۴۶

اس بے بھائی کا [illegible]
دیکھو [illegible]
اس کو [illegible]
[illegible]

سر پر چھا رہے نہ امام امم رہے
اسکی کنیز بنے کو دنیا میں ہم رہے

۴۷

بیٹھی [illegible]
سرتاج [illegible]
[illegible]
معصوم [illegible]

یہ در ہے گوشوارۂ عرش آلہ کا
گلدستہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا گئی سکینہ جگر تھرتھرا گیا
اور طشت میں حسین کا سر تھرتھرا گیا

۴۹

امان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

للہ رحم کر نہ مرے تھرتھرانے پر
راضی ہو تا تم مرے لونڈی بنانے پر

۵۰

[illegible] بیان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکر جو فوج نے تجھے دشمن کا سر دیا
ہر تیغ زن کو تو نے سپر بھر کے زر دیا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سیدانیاں تھیں سب شہ دیں کے گھر کی نور
کہلاؤنگی میں آج سے لونڈی زنا کی [illegible]

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر رحم ہو اشقی کہ نہ محنت سوا کرو
وہ دون ابھی میں چھین کو اسکو تو کیا کرو

۱۰۶

پہنچا ہے اور سیدھی شمشیر ستم اے عمہ
بابا یہ سر کسے نے کیا الگ تن سے وہ اے عمہ
اے وائے فوج یہ جلسے لے ازل وارث حرم
اب بیبیاں جو کر لیوں پیر سے پیر سے سیاہ دم
بابا تری عزیزہ یہ ذلت اوٹھاتی ہے
آقا تری کنیز کنیزی میں جاتی ہے

۱۰۷

آل رسول جکڑی گئی بولی وہ ناتوان
بابا چچا کا سوگ ہے اب یہ سکینہ کا بیان
اس کے جو سب ہیں بند غموں میں تو قتل گئے میدان
اب تیرے عزیز جس کفن میں لٹکو مرا بابا جان
اپنو بزرگ فاقہ کشی کر کے مرتی ہیں
طاعت فقط جناب الٰہی کی کرتی ہیں

۱۰۸

سونے کہ ہیں پردیس میں کر رہاں کی علی ابن الہلال
گھر انکا نہیں ہے کہ وہ دار ہونی جھال
نازل ہوئی یہ جب بلا قدر ذو الجلال
زینب بی بی کے بال کالے ہوئے سے پیر حال
ہیں یہ دختران جناب امیر ہیں
سمجھا تھا میں کہ زنگ و حبش کی اسیر ہیں

۱۰۹

دیکھا جو بنت شاہ شہیداں کو بے حواس
سائل ہوا کہ تھا جو کھڑا اوس جفا کے پاس
اے رانڈ نصیب جو پدر اپنی ہوا اداس
سر پر ہمارا دست ہے بیٹھو ہمارے پاس
طاعت میں میری ہو نہ کمر یاد کیجیو
بچوں کو میرے کھیل کی دل شاد کیجیو

۱۱۰

زینب پکاری دور ہو اے مرد بد گہر
پوچھیں ہے کہ اوس جناب کی ہیں سوختہ جگر
لونڈی یہ تھی جو کی بنت سلیمان نامور
ذلت کا یہ سبب ہے کہ سر پر نہیں پدر
بس بس کہ روح فاطمہ کو شور و شین ہے
تو بہ تو کر یہ نور نگاہ حسین ہے

۱۱۱

اقبال ہیں قرار ہوئی اوس کلام سے
ہندہ نہیں حرم سے گئے دربار عام سے
سب آگہی جو تمہیں ہوئی بزرگوار امام سے
دل کی بی بی سکینہ پیارے امام سے
تو حب سلطنت نہ ریاست عطا کری
ہر دم ولائے شاہ ولایت عطا کری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لب مصحف ناطق ہے جبیں لوح یقیں ہے
رخ شرع کا مطلع ہے تو قد مصرع دیں ہے

ظاہر میں تو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے
پر مرثیہ لوح دل زہراؑ پہ رقم ہے

موجود بہت درہم و دینار نہیں ہیں
دینار فقط چار ہزار آلِ شہ دیں ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ زیبا ہے وہ دیوان عطا کو
نسخہ ہے شفاعت کا مریضان خطا کو

یہ رثیہ مظلوم حسینؑ ابن علیؑ ہے
مداح کا مداح خدائے ازلی ہے

دینار بھی بخشو اور تحسین کی گہر بھی
ہر بیت کے بدلے دیا فردوس میں گھر بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک بیت کی جو کہ ثنائے شہ دیں میں
دو بیت عوض بیت کے لی خلد بریں میں

تحسین میں گہر ریز کیا شہ نے زباں کو
دنداں کی طرح بھر دیا موتی سے دہاں کو

محتاج ہوں تو عفو مجھے بخشیو بھائی
پر حشر میں جو چاہیو سو لیجیو بھائی

[illegible]

روشن یہ مرا حال ہے ہر شاہ و گدا پر
فاقہ پہ قناعت ہے توکل ہے خدا پر

[illegible]

گویا لب شیریں ہیں یہ از قند تمھاری
سو بعد فنا ہونگے یہ لب بند تمھاری

[illegible]

تو قید بھی ہر چند شہادت کی بڑی ہے
پر ایک غرض بخشش امت کی بڑی ہے

[illegible]

ایک خوان کرم لاکھوں ہی فرسنگ سے لو
یاں حوصلۂ حرص و ہوس تنگ سے ہو لا

[illegible]

مقتول بھی پامال بھی ہم ہوئینگے بھائی
اور ہاتھ بھی لاشے کے قلم ہوئینگے بھائی

[illegible]

کی مہر شہادت پہ کہ مرضی تھی خدا کی
پر مہر شفاعت اوسے حق نے بھی عطا کی

[illegible]

ہر کاسۂ سائل بمثل چرخ بریں ہے
اوسمیں بھی نہ گنجائش فیض شہ دیں ہے

[illegible]

جس لب سے ہدایت کی دعا دیتا ہوں سبکو
کھولیگا عدو چوب سے اکدن اسی لب کو

[illegible]

کہتے تھے یہ بہت خالق تقدیر سے پیارا
بعد اوسکے جو پیارا ہے تو شمشیر سے پیارا

۲۱۹
[illegible]

۲۲۰
[illegible]

۲۲۱
[illegible]

آغاز کیا گریہ رسولؐ دوسرا نے
اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے

حضرت نے کہا چین بلا شک خدا سے
پر آہ یہ کس بچے کی پُر درد صدا ہے

شبیرؑ سے امت نے مگر کیا کیا رن میں
اک تن کو رلایا غم ہفتاد و دو تن میں

۲۲۲
[illegible]

۲۲۳
[illegible]

۲۲۴
[illegible]

جب تک نہ خبر لیگی بیتاب ہو رونگا
اب ہوش بجا ہوگا تو میں وعظ کہونگا

ز نوا تا ہے اس طفل کو تو بے ادبی ہے
یعنی یہ ہم آواز حسینؑ ابن علیؑ ہے

لکھا ہے کہ جب اکبرؑ و عباسؑ موئے تھے
شبیرؑ یہ روئے تھے کہ بیہوش ہوئے تھے

۲۲۵
[illegible]

۲۲۶
[illegible]

۲۲۷
[illegible]

کہتا تھا کہ بابا کو قلق ہوتا ہے زہرا
یہ وہ نہیں روتا ہو نبیؐ روتا ہے زہرا

شبیرؑ کی خاطر سے خدا حافظ و لیگا
میں آج دعا مانگونگا علم اسکو ملیگا

آواز نکلتی تھی نہ مولا کے دہن سے
پہچانی نہ جاتی تھی صدا شہ کی بہن سے

۴۸

اک جانب [illegible] حضرت شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بجنے لگے نقارے نزول شہ دیں کے
تھے تخت سلیماں سے سوار تہ زمیں کے

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عشرے کو دم عصر فقط لشکر غم تھا
نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق تھا علمدار جو فرزند نبیؐ پر
سایہ کیے آتا تھا حسینؑ ابن علیؑ پر

۵۱

وہ کوس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر چوب کے ہاتھوں سے وہ سب سینہ زناں تھے
یعنی ابن حسینؑ آج کہاں آگے کہاں تھے

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سردار بھی مظلوم علمدار بھی مظلوم
اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم

۵۳ مطلع دوم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشورۂ اقلیم شہادت ہو مبارک
اور حشر کو امت کی شفاعت ہو مبارک

۵۴

کیا شان [illegible] انداز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی فوج حسینی سے عیاں اوج حسینی
قربان جلوس و حشم و فوج حسینی

۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا نور تو اک سن میں کم و بیش اگر تھے
شبیر تو خورشید تھے اور سب وہ قمر تھے

۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاں کتنے دنوں قصد قیام شہ دیں ہے
شہ نے کہا تا حشر مقام اپنا یہیں ہے

[illegible]

فرمائے دسویں کو ارادہ ہے کہاں کا
سنکر کہا مولا نے کہ گلزار جناں کا

[illegible]

ثابت ہوا بہتر نہیں انجام سفر ہے
بھائی کو ابھی سے نہیں پردہ کی خبر ہے

[illegible]

مظلوم برادر کو جو تشویش بڑی تھی
زینب بعقب پردۂ دروازہ کھڑی تھی

[illegible]

سب کہتے تھے سبزہ ہے نہ سرا ہی نہ فضا ہے
خیمہ تو بہت خوب جگہ آج بپا ہے

[illegible]

بے پردہ جو ہو جاؤ گی رو رو کے مرو گی
سر کھلنے کا شکوہ مرے لاشے سے کرو گی

[illegible]

یہ لوگ ہیں پردیس نکالنے کو آئے
پیغام ضیافت میں تمہیں دینے آئے

[illegible]

حضرت کو بلاتی ہو تو ڈرتی نہیں زینب
خیمہ میں قدم رکھ بھی کرتی نہیں زینب

[illegible]

چھن جائے ردا یا میں گرفتار رسن ہوں
میں شکوہ نہیں کرنے کی صابر کی بہن ہوں

[illegible]

نہ اپنے عمل میں ہے کہ یہ ملک شہ دیں ہے
کیوں قبضہ کیا شہ نے یہ کوثر تو نہیں ہے

[illegible]

شہر کربلا بستر ہمیں زیبا ہے بشر کو
تم لوگ کدھر جاؤ گے ہم جاویں ادھر کو

[illegible]

کل صبح کو خیمے بھی اٹھا لیویں گے یاں سے
تکلیف مگر ہوئیگی اب نقل مکاں سے

[illegible]

سن سن کے یہ غل غش ہوئی جاتی ہے سکینہ
لو اور بھی جانے دو بلا آئی ہے سکینہ

[illegible]

پردیسیو سبھی خلق کرو دھیان کدھر ہے
اٹھتا ہے جو یہ سینہ کا یہ اور پہلا سفر ہے

[illegible]

یہ سن کے کہے زینب سے عسا اہل جفا نے
شمشیر علی کھینچ لی شمشیر خدا نے

[illegible]

ہیں خوش ہوں سنا ہیں یہ محمد کو خدا کو
گر تم سے نہ ہو صبر چلے جاؤ نجف کو

[illegible]

لو شور ہوا ہمہمہ حسین ابن علی کا
دیکھو تو [illegible] سکینہ کا

[illegible]

کیا ہوگا جو نو آج نہ امت سے ملیگا
کچھ فرق نہ حیدر کی شجاعت میں پڑیگا

[illegible]

اور سدم تو کھینچ تر اصد مے سے ہلیگا
جب ساتویں تاریخ سے پانی نہ ملیگا

۱۵۵

عباس نے [illegible] سے ہے اگر کھارا
لیکن زمین پہ [illegible] دست سے ہے اگر کھارا
اور [illegible] سے ہے اگر کھارا
سب [illegible] سے ہے اگر کھارا
دریا پہ [illegible] کیا ہے
[illegible] چمن چمن لیا ہے

۱۵۶

عباس نے [illegible] والا
[illegible] ادا وفا
[illegible] دریا سے [illegible]
[illegible] بیب
[illegible]
دریا کا [illegible] جب اے

۱۵۷

[illegible] تحقیق یہ [illegible] کا بدن
[illegible] پس جو دن
[illegible] زمین
[illegible] شیون
[illegible] کر لیا ہے
[illegible] بیجی جب ہے

۱۵۸

[illegible] نے جگا
[illegible] اکھڑا
[illegible] جیب
[illegible] بار جب
[illegible] اسباب [illegible]
[illegible] دریا نے [illegible] کیا ہو

۱۵۹

[illegible] پر ہو
[illegible] شب [illegible] ہو
[illegible] دو
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] خدا تھا

ف

[illegible]

رباعی

سقا نے کہا اکبر جو زمیں پر تڑپا اکبرؑ
بابا کو لگا لے کہ ہوئے مصطفیٰ اکبرؑ
بیٹا تو عرش اُس ارباب سے اکبر اللہ گواہ
کہتی تھی حسینؑ جی جنم اکبرؑ

رباعی

اے چرخ وصل بچا کو پیارا یارا
لشکر جو چمن میں آئے اور سکا سارا سارا
بیٹی کیا اللہ لو پیاں صدا ہے
کہتی ہیں حسینؑ تاریک اکیلا اور سکا مارا مارا

رباعی

تکلیف وہ کا تا بہ زمانہ ہمکو
دنیا ہے نہ دولت نہ خزانہ ہمکو
اک گوشہ افلاک ہے ہم بیکسوں جو ملتی
تقدیر سے ہے آب و دانہ ہمکو

رباعی

وہ بال نہ اپنا ... دھولے پاسے
منظور اب ... نہ دھولے پاسے
... مرا قدر
جان جیسے حسینؑ کو دولے پاسے

[illegible]

ہوگا نہ کریم ایسا کوئی روی زمین پر
ہی خاتمۂ عقدہ کشائی شہ دین پر

[illegible]

امداد کا طالب ہوا ہر ایک نبی سے
پر عقدہ کشائی نہوئی اوسکی کسی سے

[illegible]

اسوقت تو شان اسد اللہ دکھا دو
گھیرا ہے مجھے شیر نے تم آکے چھڑا دو

[illegible]

خود بیکس و مظلوم گرفتار بلا ہین
پر سارے غریبونکے یہی عقدہ کشا ہین

[illegible]

گھیرا ہی مجھے شیر نے جنگل سی نکل کر
یا صاحب معراج تو مشکل مری حل کر

[illegible]

اسکو نہین معلوم کہ مولا پہ جفا ہے
خود عقدہ کشا خلق کا آفت مین پھنسا ہے

[illegible]

لایا فلک اک دشت مین لشکر سی چھڑا کر
اور شیر نے گھیرا وہان شمعون کو آکر

[illegible]

یہ شیر نیستان ہی تو خالق کا اسد ہے
یا شیر الٰہی مدد ہی وقت مدد ہے

[illegible]

اندیشہ بڑا ہے یہ شمعون کو ابن علی کو
ظالم نہ کہین لوٹ لین ناموس نبی کو

۱۱۲

[illegible]

تنہا جو پھری فوج کماں ابرو شہ دیں ہے
شہ کہتے ہیں سب مر گئے اب کوئی نہیں ہے

۱۱۳

[illegible]

طاقت نہیں چلنے کی ہے فقدانِ غذا سے
زخموں کو مرے باندھ دو زہرا کی ردا سے

۱۱۴

[illegible]

ہونٹوں پہ زباں پیاس سے ہے شکر خدا میں
لب خشک مگر بخشش امت کی دعا میں

۱۱۵

[illegible]

پر یہ تو کہو لاشوں کو سونپا کسے رن میں
کیا جاتی ہو اب بلند کر [illegible] سے وطن میں

۱۱۶

[illegible]

جل جائیگا گر کچھ بھی خبر لگی پہ جفا کی
آتی ہے سواری پسر شیر خدا کی

۱۱۷

[illegible]

پہچان گئی بیوی پسر شیر خدا کو
وہ شیر لگا چومنے دوڑ کے کف پا کو

۱۱۸

[illegible]

شہ نے کہا ابھی زیارت کی ہیں ہم میں
ہم جائینگے اگر دم ہیں اور انکی بھی دم ہیں

۱۱۹

[illegible]

عالم کا مدد گار ہے خود زار و حزیں ہے
اللہ کی قدرت ہے یہ انسان نہیں ہے

۱۲۰

[illegible]

تیروں سے بدن آپکا غربال ہوا ہے
ہے ہے مرے سید ترا کیا حال ہوا ہے

ہے

[illegible]

سر تا بقدم خون سے تم آپ بھرے ہو
کیا صدمہ ہے جو ہاتھ کلیجے پہ دھرے ہو

[illegible]

آیا جو بیاں ابن شہنشاہ عرب کا
یہ فاطمہ کے صدمے کی قوت کا سبب تھا

[illegible]

جلاد مرے قتل کے مشتاق کھڑے ہیں
لاشے مرے فرزندوں کے مقتل میں پڑے ہیں

[illegible]

جو مجھکو ستاتے ہیں عجب اونکا بھی دین ہے
کیا فاطمہ کی آہ کا ڈر اونکو نہیں ہے

[illegible]

خاتون قیامت کی بھی امداد نہ پہونچی
کیا کان تلک اونکے یہ فریاد نہ پہونچی

[illegible]

اب چلکے مرے شہر کے مختار رہو تم
میری مرے لشکر کے بھی سالار رہو تم

[illegible]

اے بھائی گلہ کسکا کروں شرم دہی ہے
یہ نانا کی امت نے مرا حال کیا ہے

[illegible]

زہرا کی اذیت کا عجب اس روز سمیں ہے
اب بھی مرے مقتل کی زمیں جھاڑ رہی ہے

[illegible]

لشکر لیے مقتل میں تری جاؤنگا مولا
میں آل محمد کو بھی لے آؤنگا مولا

۲۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدانیاں بھی نرغۂ اعدا میں پھنسینگی
سر ننگی نبی زادیاں بلوے میں پھرینگی

۲۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فردوس کی رستی سے لگا تو ہوگی جاؤ
اس عاصی کو کلمہ تو پڑھاتی ہوئے جاؤ

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ انکو ستایا تو نہیں یہ بھی غم ہین
اس خیمہ مین سب شیر الٰہی کے حرم ہین

۲۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم لوگ کہ ترے فوج کے سالار بنینگے
عباس کہاں ہے جو علمدار بنینگے

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر کی قوت سے عیاں زور خدا ہے
کیا صاحبِ اعجاز ہے کیا عقدہ کشا ہے

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشغول رہا کرتا تھا واں یاد خدا مین
پر آج کے دن تھا مین عجب رنج و بلا مین

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ قتل ہوں ہرگز یہ گوارا نہیں مجکو
امت سے زیادہ کوئی پیارا نہیں مجکو

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونے میں حرم خیمہ میں کہرام پڑا ہے
اور خیمہ کے دروازہ پہ اک شیر کھڑا ہے

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے عقدہ کشائی کو گیا لال علی کا
تو جاکے نگہبان ہو ناموس نبی کا

ارشاد خدا ہے یہ جو در کان میں پہنچی
بس شہ کی ہی حسرت سے ہمیں وقت جدا ہے
اینک ہمیں اور یہ بھی بیعت [illegible]
دنیا ہمیں [illegible]

مسند شکر کہ دربان در مغفرت کا کیا ہے
دفتر مجھے جبریل کا خالق نے دیا ہے

زینب کی [illegible] سے سر نیزہ [illegible]
اب بیکس ہوا [illegible] نہیں سب علیہ السلام
منظور ہے یہ جو شبیر سے [illegible]
سو میں اور یہ بیعت [illegible]

تو بیٹھ کے در خیمہ پہ دوران میں نظر کر
جو ظلم مری بھائی پہ ہو مجھ سے خبر کر

جب سینہ پہ سب مظلوم کے آ بیٹھا ستمگار
اور پشت پہ سب نے کیا [illegible] خنجر خونخوار
شہ نے [illegible] سجدہ غفار
اور سر کو جھکا کے [illegible] قبلہ کو [illegible]

سجدہ سے ابھی ہاتھ وہ غازی نہ اٹھا تھا
اس عرصہ میں مظلوم کا سر تن سے جدا تھا

بیٹھی ہوئی [illegible] تو [illegible] جہاں
اب بھائی کو [illegible] میں [illegible]
خنجر [illegible]
[illegible]

تھا شور کہ اب خاتمہ عقدہ کشا ہے
سر ننگے کھڑی عرش تلے خیر نسا ہے

[illegible] بیکس پہ [illegible]
یہ بھی [illegible]
پاس [illegible]
جلاد [illegible]

اب دیکھو تو کیا سید بیکس پہ جفا ہے
فضہ سے کہا شاہ پہ جلاد چڑھا ہے

فانوس [illegible] کا احوال
جب [illegible] کا لاشہ ہوا پامال
جب [illegible] فاطمہ کا لال
[illegible] فاطمہ کی لال

اس وقت [illegible] زینب [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]

آتا در خیمہ پہ مجھے رنج و ستم ہے
ہٹ جاؤ تمہیں لاشہ اکبر کی قسم ہے

[illegible] جلاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسجا جو لگتی تری تلوار ہے ظالم
یہ بوسہ گہ احمد مختار ہے ظالم

دو انکو زر و زیور و اموال زیادہ
ہر شیعہ مومن کا ہو اقبال زیادہ

بہر سلام قمر

اونکو جو اکبر سے بلائیں [illegible] بچانا ہے
تیغ اعدا کو علم باجسد اکبر [illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible] سے بیکس [illegible] کا سوال
[illegible] جہاں [illegible] بچانا ہے

[illegible]

خاک پہ [illegible] حضرت عباس [illegible]
چشم حسرت [illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]
لاش کو [illegible] بچانا ہے

[illegible]

قاسم [illegible] اکبر [illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible] بچانا ہے

۴۱

[illegible]

جو گرتے ہیں تو ستمگار نیزہ مارتے ہیں
وہ درد کو حیدر کرار کو پکارتی ہیں

۴۲

[illegible]

جو پاس آ کے لعین نیزہ و نیشتر لاتے ہیں
خدا کے واسطے بچو انھیں ہلاتے ہیں

۴۳

[illegible]

کہا یزید نے کیا آسمان کو دیکھا
وہ رو کے بولی کہ خالق کی شان کو دیکھا

۴۴

[illegible]

بلند کرتی ہے فریاد یا علی زینب
چلو یزید کے دربار میں چلی زینب

۴۵

[illegible]

ٹھہرتے تھے تو عدو غصہ سے پکارتے تھے
خزادیوں کو کنیزوں کی طرح مارتے تھے

۴۶

[illegible]

رہائی امت عاصی کی یہ اسیری ہے
ارے شقی یہ اسیری نہیں امیری ہے

۴۷

[illegible]

سکینہ کہتی تھی اماں چلا نہیں جاتا
اشارہ کرتی تھی ماں کچھ کہا نہیں جاتا

۴۸

[illegible]

چھڑی تو ایک تھی پر ظلم دو نمایاں تھی
بزیر چوب کبھی لب کبھی گاہ دنداں تھی

۴۹

[illegible]

سر حسین پکارا ہماری خواہر ہے
علی کی آئی ندا میری پیاری دختر ہے

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محل سے گھر سواروں کا اہتمام رہے
در محل میں سناں پر سر امام رہے

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا کرے کہ تمہاری ہی دل کا مطلب ہو
نہ ہو یہ بنت علیؑ اور کوئی زینبؑ ہو

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو ہمکو اچھی سے کہ پڑے نہیں پہچانی ہیں
ہماری اماں کے گھر مہمان آ گئے ہیں

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتولؑ آ گئی نہ تنہا حسینؑ کو رو لی
بہن بھی بادشہ مشرقین کو رو لے

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ شکل بی بی کی پہچانی گو حجاب نہ تھا
کہ رخ پہ پوست نہ تھا چہرے پر نقاب نہ تھا

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسی سے کیا تمہیں نسبت کہ خستہ حالی ہے
تو بولی بد رہے سکینہ یہ باپ والی ہے

۱۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلو شتاب چلو بی بی پیشوائی کو
کہ زینبؑ آئی ہے مہمان تھوڑی بھائی کو

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ورم ہے پاؤں پہ اور جسم تھرتھراتی ہیں
ابھی دربار سے ہم آ گئی ہیں

۱۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ ہم غریب ہیں محشر میں جبکہ آوینگے
جسے بٹھاوینگی نبی ہمیں بٹھاوینگے

۴۱

[illegible]

کہا کہ گھر آپ نہیں ہم کلام ہوتی ہیں
پکاری فضہ یونہیں صبح و شام روتی ہیں

۴۲

[illegible]

سر حسینؑ تو تیرے محل کے بیچ میں ہے
بہن حسینؑ کی سر ننگی تیرے گھر میں ہے

۴۳

[illegible]

کہا شقی نے تو بہر سفارش آگئی ہے
قبول اب مجھے سادات کی رہائی ہے

۴۴

[illegible]

حسینؑ ایک ہی زینبؑ ہی ایک دنیا میں
نہ ایسے بھائی بہن ہونگے آل زہراؑ میں

۴۵

[illegible]

سر حسینؑ کو جو کاٹا بتولؑ کے آگے
خدا کے آگے کہوں میں رسولؐ کے آگے

۴۶

[illegible]

پکاری ہند کہو آ ز روبرائے حسینؑ
کہا حرم نے کہ کر مجلس عزائے حسینؑ

۴۷

[illegible]

ہے کچھ تو خوف جو آواز کم سنائی ہو
سنیں نہیں وہی زینبؑ ہو تم چھپائی ہو

۴۸

[illegible]

ارے خدا کا غضب تیری جان پر ہوگا
تو کلمہ پڑھتے رسولؐ خدا کا گھر لوٹا

۴۹

[illegible]

چلو کہ رونے کو یہ ساتواں دن آکے ہوا
وہ بولی میں نہیں سر پیٹنے سے سیر ہوئی

۳۲۴

دو داغ ہیں جو بند سے زینب کے ہوں گے گھر میں تو خبر کر

سجاد بیکس و بیمار جو ہے صفا سے کر

بیمار کے کھو دینے سے بیکس تھا یہ بیتے

اصغر کے گود میں بابا کی خون بھری دستار

دبیر کیا کہوں میں دلپہ جوش غمکا ہے | کہ قتل گاہ میں اب داخلہ حرم کا ہے

رباعی

غم خوار سعی با و حرم ہیں ہوئے

بیکس بیانہ خیر النسا کی جا ہوئے

ہر بزم شہ امت شہید ہوئے سے

حسین قتل دشت کربلا ہوئے

رباعی

ہے شعور دل کو تعزیت غم سے ہوئی

اندیشہ ہے صبر غم سے ہو

ہیرا ہو کیا بہ نسبت سے

نانا کی سر چھپی ہے جیو

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بانو کی اطاعت میں کمربستہ سدا تھی
سجاد پہ اکبر پہ سکینہ پہ فدا تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے داغ رنڈاپے کا ترے میرے جگر پر
کچھ کہنا ہے تجھ سے مجھے آ خیمہ کے در پر

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ہتکڑی آہن کی ہے اور ہاتھ ہمارے
کیا فائدہ جو قید ہو تم ساتھ ہمارے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدانیوں کے خیمہ میں جب لوٹ پڑی تھی
پردہ کیے وہ بانوے بیکس کا کھڑی تھی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وارث نہیں اب ہم پہ خدا جانیے کیا ہو
اچھا تو ہے اسوقت میں تم ہم سے جدا ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تم نہ سمجھنا کہ جدا کرتی ہے بانو
جو حق محبت ہے ادا کرتی ہے بانو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت مجھے لازم ہے ہاں اوسکو میں دونگا
بے خوف ردا زینب و کلثوم کی لونگا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت ہے مصیبت ہے اسیری ہے بلا ہے
تم چھوڑ دو اب ہمکو ہمارا بھی خدا ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت مصیبت میں تباہی میں حرم ہیں
ہر وقت ملاقات یہی تم ہیں یہی ہم ہیں

۱۱۱

[illegible]

پاس آ کے پکے بیالا نہ لی میری اجڑ بیکی
گر کی سی طمانچوں نسے اسیری سہی جھگی

۱۱۲

[illegible]

بھیجو جو تمھیں شمر مدینہ کی طرف کو
لیجائیو اس لخت دل شاہ نجف کو

۱۱۳

[illegible]

چادر چھنی گر دن بندھی یا قید جفا ہو
ممکن نہیں لونڈی جو کبھی تمسے جدا ہو

۱۱۴

[illegible]

بیٹی نہ سمجھنا نہ کنیز اپنی سمجھنا
بس باپ کی بیٹی کو کنیز اپنی سمجھنا

۱۱۵

[illegible]

ماں ذکر کا خاموش ہیں شنتی ہوں بیاں گے
کہدو چچی کو میں کہاں جاتی ہوں پیارے

۱۱۶

[illegible]

کیا ذکر نہانی میں کہوں شمر شقی کا
پہلے او سے پُرسا دیا عباسؑ علیؑ کا

۱۱۷

[illegible]

جو ہو سکے سدانیو تسے کیجیو کیا بھی
زندان میں زینب کو چھڑا لیجیو کیا بھی

۱۱۸

[illegible]

مجھسی نہ کوئی اہل وفا ہوئیگی لونڈی
ان قدموں سے اب مرگ جدا ہوئیگی لونڈی

۱۱۹

[illegible]

اب لوٹینگے ہم عترت محبوب خدا کو
تو چھوڑ دو اب بانوی شاہ شہدا کو

۴۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لادی مجھے جو تیر اٹھا شہ ہو حرم میں
اب مسندِ شبیرؑ بچھے گی کوئی دم میں

۴۲

ہان [illegible] نصیبون میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل ہلتا تھا تن کانپتا تھا رنج و تعب سے
کچھ بات نہ کہہ سکتی تھی غصّہ کے سبب سے

۴۳

وہ بانو [illegible]

آباد [illegible] دولت [illegible]

جسکی [illegible] دولت [illegible]

میں اوسکو [illegible]

ہے شہ طرح بھی لاکھ مصیبت میں گھرون میں
پھر جائی خدا مجھسے جو بانو سے پھرون میں

۴۴

اب مجھکو [illegible]

بیٹا [illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو نے کفن دو کسکو فرزند بہن کو
پھر دفن تو کر لاشۂ عباس علی کو

۴۵

آئی یہ صدا [illegible] علمدار [illegible]

ہان [illegible]

[illegible]

بانو [illegible] سکینہ [illegible]

یہ تو نہ سمجھنا کہ علمدار نہیں ہے
واللہ مری روح سکینہ کے قرین ہے

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو [illegible]

شوہر تو ہوا بانو کے شوہر پہ تصدق
بیٹا مرا لاشِ علی اکبر پہ تصدق

۴۷

[illegible]

لیکن [illegible]

[illegible]

[illegible]

رو او سکو فراہم کوئی اب ہو نہ سکے گا
شبیر کے لاشے پہ کوئی رو نہ سکے گا

۴۸

[illegible]

[illegible]

جانا [illegible]

بس [illegible]

جنت میں بھی اب او نکو گوارا نہیں ہنسنا
کچھ ہو نہیں مرنا نہیں جینا نہیں ہنسنا

۴۹

بس [illegible]

[illegible]

[illegible]

بس [illegible]

سنتے ہے مری مظلوم کی [illegible] میں [illegible]
واللہ کہ یہ فاطمہ مشغول بکا ہے

مصرع

[illegible]

پانی کو ترستا ہے یہاں کنبہ نبی کا
دوں فاتحہ شربت پہ میں عباس علی کا

مصرع

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] عباس [illegible]

دی پانی سکینہ کو وہ سب پیاس بجھی جی
بس فاتحہ عباس دلاور کا یہی ہے

مصرع

[illegible]

پھر لوٹ لو بچوں کو خط خیمہ میں سب کو
بے پردہ کرو پردہ نشینان عرب کو

مصرع

پہنچی [illegible] لشکر [illegible] میں [illegible]
سیدانیوں کو لوٹنے [illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب کا یہ عالم تھا کہ بیہوش پڑی تھی
بانو کی یہ حالت تھی کہ خاموش کھڑی تھی

مصرع

چھنتی تھی کوئی ادھر [illegible]
[illegible] تھی کوئی ادھر [illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

جھولے سے ننھے اصغر کے جدا ہوتی تھی بانو
چھاتی کو لگے جھولا اٹھا اور روتی تھی بانو

مصرع

کہتی تھی [illegible]
[illegible]
کہتی تھی سکینہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

گھر میں ہے لگی آگ بجھاتے نہیں بابا
دم میرا نکلتا ہے اور آتے نہیں بابا

مصرع

چادر [illegible] اور سب [illegible]
[illegible]
خاموش [illegible]
[illegible]

اللہ کرے صاد کریں شاہ شہیداں
ہر دم مری امداد کریں شاہ شہیداں

[illegible]

کھی عرش میں ندا یہ اسی حسرت میں مرینگے
اب روشنی اس قبر کا ہیکو کرینگے

[illegible]

کس شخص کو مرقد لیس ہمروں نہ ملیگا
اک قبر ہمیپہ ہمین تہ فن نہ ملیگا

[illegible]

گر نہ یہ مری مظلمہ ہو وے نہ کسیکا
باقی رہے امت پہ قصاص آل نبی کا

[illegible]

اک قبر میں دکھہ پاؤں لگا سر دیمین جاکر
تو شوق ہو تو نانا سے لپٹ جاوں میں آکر

[illegible]

وہ حلم عطا کر تو حسین ابن علی کو
سب مجکو ستائیں نہ ستاوں میں کسی کو

[illegible]

اصغر کو جو پانی نہ دیں میں کچھ نہ صدا دوں
اکبر کو جو برچھی لگے سینے میں دعا دوں

[illegible]

تیری تو ملاقات کی یہ رات ہی باقی ہے
پھر خنجر و گردن کی ملاقات ہی باقی ہے

[illegible]

دنیا سے جو امی خالق قیوم اوٹھوں میں
مظلوم کا فرزند ہوں مظلوم اوٹھوں میں

[illegible]

شبیر تجھے کام ہے خوشنودی رب سے
رتبہ تجھے ہم دینگے سوا تیری طلب سے

۱۰

شبیرؑ نے سنا یہ تو سجدے میں جھک گیا
[illegible] میں صدمہ سے دم رک گیا
اور پہلو کو ماں کے [illegible]
سو کو پکا رہیں [illegible]
نانا کی جانب [illegible] ہوا [illegible]

دیکھا کہ گلے ملنے کے ارمان بھرے ہیں
پھیلائے ہوئے ہاتھوں کو مرقد سے کھڑے ہیں

۱۱

کیا ہاتھ [illegible] اصغر کی [illegible]
کیا [illegible] جب سے [illegible]
شبیر [illegible]
[illegible]

گر حلق کو کٹوا چکے ہو آؤ مری جان
امت کو جو بخشا چکے ہو آؤ مری جان

۱۲

[illegible]
[illegible]
بازوئے [illegible]
[illegible]

روتی ہے وہی صاف مرے دل کو خبر ہے
وہ قبر میں بیٹھا اور صبح مسیحا کا سفر ہے

۱۳

نانا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے دو سفر میں نہ مجھے چھوڑ کے وطن میں
ہم تم رہیں اک قبر میں اور ایک کفن میں

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسلیم و رضا بیٹی کو سکھلاتی تھیں زہراؑ
پہلوئے شکستہ مجھے دکھلاتی تھیں زہراؑ

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے نانا و ابو قبر سے امداد کے خاطر
سب ملکوں آئیں میں فریاد کے خاطر

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا اونٹ سے لاشوں پہ تڑپ کر چلی زینبؑ
کیا کوفہ میں سر کھولے ہوئے پھر چلی زینبؑ

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی کہ اب موت کی گھر چلتی ہو تو پھر ہو
یاں گھٹتیوں پھر لو کہ پھر ہو گی نہ سفر ہو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

صغراؑ کو حوالے کیے جاتے ہیں اجل کے
انصاف کرو قبر منور سے نکل کے

۱۹

[illegible]

کیا ہوتا ہی اچھا نہ مجھی لیچلیں گھر سے
دروازہ نہ کھولونگی تو جائینگی کدھر سے

۲۰

[illegible]

منزل کا ہی رنج ہویگا تو کھل دور کو
قربان کرونا نا کی امت پہ پدر کو

۲۱

[illegible]

از ضعف پہ نوزردی رخسار کے اوپر
کچھ رحم نہیں آپ کو بیمار کے اوپر

۲۲

[illegible]

یہ داغ جدائی کا لیا ہے نہیں لونگی
بابا کو کہیں روضہ سے اب جانے نہ دونگی

۲۳

[illegible]

کیا میرے لیے اوٹھ گیا انصاف جہان سے
دیکھو جسے ہے یہی کہتا ہے زبان سے

۲۴

[illegible]

بی بی کی یہ لا جاتی کہ کیا ہوگا سفر مین
صغرا سے شہ پیر جدا ہوگا سفر مین

۲۵

[illegible]

چھوٹونگی نگہبان رہین جو سین ہیں گے [illegible]
دروازے سے صغرا کی کہا ہم بھی کھڑی ہین

۲۶

[illegible]

ہان چاہتی ہو تم کہ نہ مین بابسے روٹھوں
بابا سے نہ روٹھوں تو مین کیا آپ سے روٹھوں

۲۷

[illegible]

سو سو ف کسطرح جدائی کا خلل ہو [illegible]
صدقے [illegible]

۴۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رستے میں نقاہت سے جو بیٹھ جاؤنگی بابا
یا فاطمہ کہکے میں سنبھل جاؤنگی بابا

۴۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوشیدہ کیا تھا یہ سیاہی نے قمر کو
معلوم نہ تھا قافلہ جاتا ہے کدھر کو

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیرونکا جوانونکا مددگار نہیں ہے
اب قافلہ لٹ جائیگا سالار نہیں ہے

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ تمہیں ہوتا ہے میں اب کچھ نہ کہونگی
لو ہنستی ہوں میں آؤ میں مدینہ میں رہونگی

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماؤں کے گلے سے نہ جدا ہوتے تھے بچے
ماں نادِ علی پڑھتی تھی اور روتے تھے بچے

۴۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھک کر کہیں کیا بیٹھ رہے راہ میں بھائی
یوسف کی طرح گر پڑے کیا چاہ میں بھائی

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھا ہے کوئی رات نہ سوتے ہوئے گذری
شب یہ نبی زادی کو روتے ہوئے گذری

۴۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس راستے میں بارگراں دوش پہ سر ہے
اے موت بتا مرقد شبیر کدھر ہے

۴۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناشاد ہیں تو رہی اور کھو گئے بھائی
موجود ابھی تھے ابھی گم ہو گئے بھائی

[illegible]

کیون چھوڑ دیا پہلوے سلطان زمن کو
کل تو سبھی تم دونون کو بھجوا دون وطن کو

[illegible]

عباس کہین رستے مین پائین شہ دین کو
اللہ کرے لے کے آئین شہ دین کو

[illegible]

آئی تھی ندا کاہے کو اب ہوئیگا آنا
شبیر مری قبر پہ ہوتے ہوے جانا

[illegible]

لو اب بھی خبر لاؤ حسین ابن علی کی
ورنہ کبھی صورت بھی نہ دیکھوگی کسی کی

[illegible]

سب لوگ سمجھ جائین ادھر اور ادھر کے
اب اپنے برادر کو میں ڈھونڈھونگی اوتر کے

[illegible]

زینب تمھیں ڈھونڈتی کیوں ہوے یہ کہو
یہ تشنگی مین روتا ہوا چھوڑ آیا پدر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچے نسے خبردار رہو جا کر ہین ہم بھی
الدم مین بہین ہونگے سلطان امم بھی

سنسکے کہا زینب نے لو بھیا مرے آئے
چلائی سکینہ کہ لو بابا مرے آئے

مرجاؤنگا مین اکبر و عباس نہونگے
تب کیا کروگی جبکہ یہ سب پاس نہونگے

[illegible]

القصہ ہوئی صبح گئی شب کی سیاہی
حضرت طرفِ منزلِ مقصد ہوئے راہی
جب کرب و بلا میں ہوئی فوج آرائی تباہی
نقشہ ہی ہوئی ہیبت یاں کا سماں ہی

خاموش ہو دبیر آگے نہیں تاب رقم ہے		حال شب عاشور قیامت ہی ستم ہے

رباعی

تابندہ ہوئی صبح ہوا اور ہوئے
جب جاتے تھے وہ بیکس و بیکس ہوئے اور ہوئے
حالت یہ ہے سب سو رہے وداع ہوئے
زینب رو کے گئے صبح کی اذاں ہوئے

رباعی

جس گھڑی ہم سے حسین کا خیال آتا ہے
صاحب درد کو افسوس کمال آتا ہے
مرغ جب پڑھتے ہیں یہ حال اس پیری کا تو حیران ہیں
اے دبیر ایسا ہی نا ملال آتا ہے

۴۱

[illegible]

تا راز خفی نظم کے فقروں سے جلی ہو
مصرع سے ہویدا اثر نادِ علی ہو

۴۲

[illegible]

واجب ادب مرشدِ جبریلِ امیں ہے
اے فاطمہ اس وقت وضو مجکو یقیں ہے

۴۳

[illegible]

سلطاں کا اعوان سلیمان سے دو چند تھا
وہ مرتبہ دیکھا کہ نہ دیکھا نہ سنا تھا

۴۴

[illegible]

جانے کوئی کیا قدر شہ عقدہ کشا کو
پہچانا خدا نے اوسے اور اوس نے خدا کو

۴۵

[illegible]

قرآن میں کہاں جمع تمام اوسکی ثنا ہو
اوس مصحف ناطق نے اسے جمع کیا ہے

۴۶

[illegible]

اک تاج مکلل بجواہر تو ہے سر پر
اور نور برستا ہے رخِ رشکِ قمر پر

۴۷

[illegible]

اک دوسرا سر کیا حیدر کے نشاں سے
اک نام علی کا نہ لیا اپنی زباں سے

۴۸

[illegible]

تفسیر ہر اک یہ میں ہے شان علیؑ کی
تصغیر سلیمان ہے سلمان علیؑ کی

۴۹

[illegible]

روزہ کا نہ حج کا نہ عبادت کا صلہ ہے
یہ حیدر صفدر کی محبت کا صلہ ہے

ع ۲۱۰

[illegible]

ع ۲۱۱

[illegible]

ع ۲۱۲

[illegible]

گو تھے پیمبر بھی جناب احدی میں
یارب مجھے لکھ لے تو محبان علیؑ میں

ذوالخلق علیؑ ذوالب اعجاز علیؑ ہے
ہر ذرہ میں علیؑ تو نہیں آواز علیؑ ہے

کافی یہ کف دست ہی ہر بندۂ رب کو
کرتا ہوں عطا رزق اسی ہاتھ سے سب کو

ع ۲۱۳

[illegible]

ع ۲۱۴

[illegible]

ع ۲۱۵

[illegible]

مومن وہ ہے جسکو کہ محبت ہے علیؑ کی
جو تیری نبوت سو امامت ہے علیؑ کی

سن میری زبانی تو صدا میر ولی کی
شاہد ہے یہ آواز زبان حق ہے علیؑ کی

کرتا ہوں ادا شکر عطائے ازلی کو
پہچانا ید اللہ کو اور جانا علیؑ کو

ع ۲۱۶

[illegible]

ع ۲۱۷

[illegible]

ع ۲۱۸

[illegible]

باہر جو محمد تھا تو سپرد وہیں علیؑ تھا
اک راز خفی حق کا تھا اک راز جلی تھا

گیا دیکھتی ہیں دست زبردست علیؑ ہے
ناخن وہی پنجہ وہی انگشت وہی ہے

آگاہ اس اقرار سے سب صاحب دل ہیں
گر حب علیؑ ہے تو یہ سب جرم بحل ہیں

۲۲۳

[illegible]

پیدا ہوئی ہیں شیر مگر شیر خدا ہے
یہ شیر خدا ہی کی شمشیر خدا ہے

۲۲۴

[illegible]

مشہور جہاں جنگ کا اسباب تھا اوسکا
اک مثل سپر نیزہ بھی نایاب تھا اوسکا

۲۲۵

[illegible]

امت نے جو شبیر کا سر کاٹ لیا تھا
لاشہ کو بھی برہنہ کیا پامال کیا تھا

۲۲۶

[illegible]

کیا حشر میں وہ کھلائیگا مونھ حق کو ولی کو
فتراک میں باندھا سر عباس علی کو

۲۲۷

[illegible]

لینا سپر اوسکی مجھی کب مدنظر ہو
جب پشت پہ محبوب خدا جائے سپر ہو

۲۲۸

[illegible]

شرمندہ علی رہ گئی سپر اپنا جھکا کے
پھر حق سے کچھ آہستہ کہا لب کو ہلا کے

۲۲۹

[illegible]

اور بولو مری روح بہت روئیگی بھائی
جب لاش تری خون میں تر ہوئیگی بھائی

۲۳۰

[illegible]

مانند زرہ سب کا نگہبان علی ہے
حیدر زرہ فوج رسول عربی ہے

۲۳۱

[illegible]

تم سب کو رہ فقر میں ثابت قدمی ہے
ہاں خوان کرم میں نہیں نعمت کی کمی ہے

[illegible]

مملوّ رطب تر سے ہو یوں طبق آیا
ہو کون تکے لیے ہدیہ درگاہ حق آیا

[illegible]

رکھا وہیں شیر خدا میں جو رطب کو
استادہ نبی ہو گئے جھکے سجدہ رب کو

[illegible]

طاقت ہوئی بیلا یہ بھی رسول دوسرا کی
تعظیم نہ بندہ کرے آواز خدا کی

[illegible]

بھیجا رطب تر طبق خشک سے ہم نے
ہو رطب بھی [illegible] تر [illegible]

[illegible]

اور رو دیہ بیشا و مریا کا کیا تھا [illegible]
میکال و اسرافیل نے بھی ساتھ دیا تھا

[illegible]

اللہ یہ تو قیر علی پیش خدا ہے
سو شکر کے سجدے جو کروں میں تو بجا ہے

[illegible]

جس لب کو لیے یہ رطب ہدیۂ رب ہو
سو چوب تو ہو بیکسی اور آہ یہ لب ہو

[illegible]

حوران بہشتی نے انگلے ملکے دعا دی
غرفوں سے بیشا و مریا کی صدا دی

[illegible]

پیر اسپ پہ ستم دیکھیو ملجم کے پسر کا
زخمی کیا سر احمد مختار کے سر کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انگشتوں کو سایۂ حق سے ہی اوٹھے گا
تابوت علیؑ مومنوں کے گھر سے ہی اوٹھیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی شرم نہ محبوب خدا سے نہ خدا سے
لو دیکھو تو روتی ہیں پیمبرؐ کے نواسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونا ہو تو رو باپ کو دروازے سے مل کر
اس روز سے تو عرش گریگا ابھی پھٹکر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب دم شمشیر دیا شاہِ ہدا کو
کیا خوب کھلائی سحری شیر خدا کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلوائے یداللہ ذوالجلال کے بازو
افسوس بندھے رسی سے سجاد کے بازو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس وقت یہ تھا ایک وہ آفت کی گھڑی تھی
سر ننگے یہ زینبؑ سر بازار کھڑی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رحم آگیا قاتل کو لرزنے پہ علیؑ کو
فرمایا مرے آگے سے لیجاؤ شقی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینبؑ پہ یتیمی کی مصیبت جو پڑی تھی
چلاتی تھی سر پیٹتی تھی در پہ کھڑی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
احسان ہر اک حال میں ہم کرتے ہیں سب پر
جو دوست خدا کے ہیں کرم کرتے ہیں سب پر

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھ اپنا ہی کہ سامنے کھولو تو حسین سے
لیتا ہے خبر اوسکی حسن و حسین سے

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم صورت و ہم شان شہ قلعہ شکن تھا
گیا میں نہ سزاوار غلامی حسن تھا

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرا سا مقدر کوئی لائیگا کہاں سے
تو بعد حسین و حسن افضل ہے جہاں سے

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرچند ستم اوسپہ ہی تقدیر سے ہونا
پر تم تو نہ غافل مرے شبیر سے ہونا

۲۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میراث کی خواہش ہے نہ دولت کی ہے حاجت
پر بھائیوں میں میری حقارت تو غضب ہے

۲۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاؤ اوسے جسپر کہ فلک ظلم کریگا
سر جسکا اسی کوفہ میں نیزہ پہ پھریگا

۲۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس رو رو سیدہ کی یہ فریاد و بکا ہے
بیٹو مرے عباس کے رونے کی صدا ہے

۲۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ درد ہے دل میں کہ آقا ہے نہ بابا
ان سب کا ہے آقا مرا آقا نہیں بابا

۲۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر مرا فخر ہے عزت ہے شرف ہے
تو میرا خلف ہے یہ پیمبر کا خلف ہے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا نہ اطاعت یہ ترا بھائی کریگا
اکس دن تری بیٹی کی یہ سقائی کریگا

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلاد نے شیعوں کے مددگار کو مارا
داماد نبی حیدر کرار کو مارا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آگاہ ہو آگاہ مقدر سے ہمارے
ماں بھی اوٹھیں بابا بھی اوٹھے سر سے ہمارے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد ہے خالق کی دوہائی ہے نبی کی
رحلت ہوئی داماد رسول عربی کی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹ کے جبریل یہ چلاتا ہے یارو
تابوت علی سوے نجف جاتا ہے یارو

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساوات میں جب شور ہو اور نالہ کشی ہو
پھر حیدر کرار کی ہمیں خاک خوشی ہو

رباعی

تاراج خزاں سے جو کوئی باغ ہوا
از فصل بہاری سے ہرا و سبز ہوا
ایسا ہی اُجڑا باغ محمدؐ افسوس
سو بار بہار آئی نہ پھولا نہ پھلا

رباعی

جب حلق کٹا فاطمہؑ کے دلبر کا
نقشہ کھنچا کربلا میں آلِ پیغمبرؐ کا
سوکھی تھی زبان تیغ میں تھی تر بوسی
کیا خشک لبی سے اشکِ گل سرورؐ کا

رباعی

بولی یہ بہن بابا سے پالکی سے
اور نیزے پہ بھی حسینؑ نکلے پالکی سے
اللہ کرے تو خوف اور دہشت سب
اب بہن مری حسینؑ کی لکھی کیا جنازے کی پالکی

رباعی

یہ کہتی تھی زینبؑ کہ تو حیدرؑ کی جری ×
ہیں ہاتھ سلاسل میں ایماں سے مشکل کشا کی
اے موج فرات تو نے سوچا ہے بے اس
یہ بات ہمیں نہ فراس اور دل پر کی

[illegible]

وہ تشنہ جو فدا ہو گئی سب اونپہ فدا ہین
کیا قدر ہے شبیر کی مقبول خدا ہین

[illegible]

شہ کہتے تھے تو رنجیدہ مری کیا بخت نکو ہین
محبوب تو ہین ایک ہون عاشق مرے دو ہین

[illegible]

راہی طرف کوفہ جو زہرا کا پسر ہے
یہ پنجتن پاک کا دنیا سے سفر ہے

[illegible]

قربان ہا کر تے تھی یون قبلہ دین پر
جون فرض ہو کعبہ کا طواف اہل یقین پر

[illegible]

آو ےگی بلا آپ پہ یہ بات کہی ہے
زینب اُنھین صدقے کئے پال رہی ہے

[illegible]

یہ غلغلہ ہے آل رسول عربی کا
کل صبح کو ہے کوچ حسین ابن علی کا

[illegible]

صفین مین کیا نام کیا حق کے ولی نے
کاٹا پر جبریل کو کسطرح علی نے

[illegible]

نوشاد نہین ہانہ نہین اہل وفا ہون
پیروان پہ صدقے ہین ہانہ پسر نہین تصدق ہون

[illegible]

بیکس ہون مگر رو رہی خالق کی مدد سے
رخصت تو کیا تھا ابھی نانا کی لحد سے

۱۰

[illegible]

رو رو کے کہیں اوس قبر سے رخصت جو ہوا تھا
مرقد سے بھی غل نادِ علیؑ [illegible] کا سنا تھا

۱۱

[illegible]

میں بھی نہیں اب قبر میں زنہار رہونگی
بیٹوں کی سواری میں جلودار رہونگی

۱۲

[illegible]

اسباب کچھ اہل وطن لیجیو اپنا
گر ہوسکے ممکن تو کفن لیجیو اپنا

۱۳

[illegible]

کوفہ کا سنا [illegible] کا پسر سے
کچھ آپ کو بیٹوں کے سفر کی بھی خبر ہے

۱۴

[illegible]

پردیس سے اب زندہ نہیں آئیگا گھر کو
اے قبر مجاور ترا جاتا ہے سفر کو

۱۵

القصہ [illegible]

تاریک شب ہوگئی گم دن کی ضیا سے
جسطرح پریشان ہو دھواں موج ہوا سے

۱۶

[illegible]

گر ہیں بدولت تو حسینؑ ابن علیؑ ہیں
اور کچھ تو میں امید شفاعت کی نبیؑ سے

۱۷

[illegible]

تھم مرضی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی
اب دیکھیو قاسم کا کہاں بیاہ ہو بھائی

۱۸

[illegible]

تشنہ سے کہا آزار سے ہیں خستہ جگر ہم
دیتے ہیں غلامی میں تمھیں اپنے پسر ہم

۲۱۹

[illegible]

جعفر کے یہ پوتے ہیں نواسے ہیں علی کے
سر دینگے رہِ حق میں یہ بیٹے ہیں سخی کے

۲۲۰

[illegible]

تھی تیز قدم سبط نبی راہ رضا میں +
بس تیسری تاریخ ہوئی کرب و بلا میں

۲۲۱

[illegible]

دریا پہ ہوا شور کہ پیاسوں کی ہے آمد
رن بولا کہ حیدر کے نواسوں کی ہے آمد

۲۲۲

[illegible]

رستہ میں تو محفوظ رہینگے یہ بلا سے
مقتل میں نہ بچینگے مگر چشم قضا سے

۲۲۳

[illegible]

داخل رفقا جب ہوئے جنت کے چمن میں
پھر شہ کے عزیزوں کی بھی باری ہوئی رن میں

۲۲۴

[illegible]

خاموش تھا سب لشکر کین رنگ بھی فق تھا
وہ جنگ کی تصویر گویا کہ ورق تھا +

۲۲۵

[illegible]

مشتاق اجل فوج امام دو سرا تھی
رستہ کے بتانے کے لیے ساتھ قضا تھی

۲۲۶

[illegible]

اس وقت ورنا شاد کا دل غم سے بھرا ہے
تم لاشوں پہ اپنی جو رلاؤ تو بجا ہے

۲۲۷

[illegible]

ان شیر دلوں کے لڑنے میں بڑا ہیبت پڑیگا
یہ جعفر و حیدر ہیں کوئی ان سے لڑیگا

[illegible]

دیکھو کہ مرقع ہیں یہ تصویر علی کے
جوہر بھی یہ دکھلائینگے شمشیر علی کے

[illegible]

اکبر سے نہ ہل جاؤ نگی فرزندوں کے غم میں
پر صبر نہیں آئیگا بھائی کے الم میں

[illegible]

اٹھنے میں تمھیں فائدہ ہے ورنہ زیاں ہے
جب طالب دنیا ہوئے پھر دین کہاں ہے

[illegible]

کیا انکی ثنا ہو نہیں طاقت ہے ثنا کی
اک حسن کی تصویر ہے اک خلق خدا کی

[illegible]

اولاد کی بھی درد کو سمجھا تو ہیں ہم
سب جانتے ہیں اور نہیں کچھ جانتے ہیں ہم

[illegible]

باندھی کمر اک اک نے یاں دست جفا کی
در کھل گئے دوزخ کے اودھر حکم خدا سے

[illegible]

دیکھو تو سخاوت کہ یہ کیا کرتی ہے زینب
اک بھائی پہ دو لال فدا کرتی ہے زینب

[illegible]

زینب کے تو دو دیکھ یہ دو سوالی ہیں ہمکو
اصغر کی بھی تو کا نہیں پاس ہے ہمکو

[illegible]

پیر ہر کس و ناکس کو نہ تم ماریو بھائی
شمر و عمر و سعد کو للکاریو بھائی

[illegible]

افواج عدو کو متفرق یہ کیا تھا
تلواروں نے بھی میانوں کو بس چھوڑ دیا تھا

[illegible]

اپنی نہیں کچھ فکر ہے ہم قتل ابھی ہوں
پر حال نہ اماں یہ کہیں دیکھ رہی ہوں

[illegible]

جاکر کہو یہ خدمت سلطان زمن میں
گر اور کوئی بھائی بچا ہو بھی رن میں

[illegible]

تقسیم پہ تقسیم ملی تھی تن و تر کو
دو ٹکڑے ادھر کرتا تھا دو ٹکڑے ادھر کو

[illegible]

سینہ پہ تو سینہ تھا جبیں خم تھی جبیں پر
آپس میں گلے ملکے گرے روی زمیں پر

[illegible]

فاقہ سے کبھی دنگ ہوا ور خشک زبان ہے
لاشوں کو اٹھانے کا بھلا زور کہاں ہے

[illegible]

ہمشیر سے اب انکو ہیں زندگی میں لو لگا
جب ہونگے جوان تیغ علی کی انہیں دونگا

[illegible]

اچھا ہے عمر یہ ہونگا اسیطرح مفر ہو
مادر کو خبر ہو نہ شہ دیں کو خبر ہو

[illegible]

ہموت تو انسان نہیں مرجانی میں بھائی
صدقی کو بھی گھر میں نہیں لاتی ہیں بھائی

[illegible]

وہ خون بھرے لاشے جو یہاں آئینگے بھائی
خیمے میں جو بچے ہیں وہ ڈر جائینگے بھائی

[illegible]

دم آنکھوں میں مشتاق جمال شہ دیں تھی
دم آنکھوں تک تھے وہ دم بازپسیں تھے

[illegible]

اک کہتی تھی حضرت نہ پھریں دشت جفا سے
اک کہتی تھی گم ہو گئے حیدر کے نواسے

[illegible]

بھائی سے کہا ہاتھ مرے بغلوں میں دو تم
دکھ درد بٹاؤ مرے ساتھ چلو تم +

[illegible]

قاسم تھے کھڑے اکبر و عباس کھڑے تھے
کچھ دور نہ تھے بلکہ بہت پاس کھڑے تھے

[illegible]

ہمت ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی
ہمشیر کو بھائی سے جو الفت ہو تو ایسی +

[illegible]

باندھے ہوئے حلقہ جو جہاں فوج کھڑی ہے
لوٹی ہوئی دولت میں زینب کی پڑی ہے

[illegible]

لاشوں پہ نہ چھوڑا کیو دکھ میں شہ دیں ہے
غم کھانے کی طاقت مرے بھائی میں نہیں ہے

[illegible]

کچھ لاشوں پہ تکرار ہوئی فوج شقی سے
اب چلتی ہے تلوار حسین ابن علی سے

۲۳۳

[illegible]

کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی پر
صدقے کرو جان کو محبوب سبط نبی پر

۲۳۴

[illegible]

کچھ سنتی ہو مادر مری چلاتی ہے بہنا
ان لاشوں کو ہمراہ بتول آتی ہے بہنا

۲۳۵

[illegible]

فضہ بھی وہیں بیٹھ کے لاشوں کو سرہانے
رومال لگی مونھ پہ خونزادوں کی ہلانے

۲۳۶

[illegible]

چوگرد عدو کھینچ کے شمشیر کھڑے ہیں
وہ بچے ہیں لاشے لیے شبیر کھڑے ہیں

۲۳۷

[illegible]

بالفرض یہ صدقے میں نہ وسواس کرو تم
ان لاشوں کو میں لایا ہوں یہ پاس کرو تم

۲۳۸

[illegible]

او وائے حسینا یہی چلاتی تھی زینب
سب پوچھتے تھے اور نہ بتلاتی تھی زینب

۲۳۹

[illegible]

کیوں لاتی ہو وسواس سمجھ آتا ہے بھائی
صدقے کو کوئی پیر نہیں لاتا ہے بھائی

۲۴۰

[illegible]

بیبی چلیے یہاں سے نہیں حسرت دیدار رہینگے
وہ بات سوا ماں کے کسی سے نہ کہینگے

۲۴۱

[illegible]

وہ بات کہی ہے کہ مری جان حزیں سے
وہ درد ہے دل میں کہ دوا جسکی نہیں ہے

۴۶۴

اے بی بی ہو غمگین نہ [illegible]
جب [illegible] ہین اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

سو کر دو مین تاکید یہ مجھ خستہ جگر سے
اب جانے نہ دینا شہ مظلوم کو گھر سے

۴۶۵

زینب تو یہ کہتی تھی [illegible]
لاتی تھی [illegible]
[illegible]
زینب سے کہا [illegible]

ہر چند کہ حیدر کی نواسی ہین ترے لال
دم توڑینگی سختی سے کہ پیاسے ہین ترے لال

۴۶۶

القصہ وہ مظلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے یہ پھر اونسے کہا جو ترا الم مین +
ہان بین کرو اپنے پھوپھی زادونکے غم مین

۴۶۷

جب رو رو کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب نے [illegible]

الفت تھی جو کچھ اونکو تو زہرا کی خلف سے
زینب کا جگر تخت تھا بیٹونکی طرف سے

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر مرے روئے تو بہت روئیگا مولا
رونے سے مرے تمکو قلق ہوئیگا مولا

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب لائیگا شبیر لعین قتل گہ بن مین
ان لاشونپہ زہرا بھی بہت روئیگی رن مین

۴۷۰

خاموش ہوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دامان تمنا دُر الطاف سے بھر دو
اے عقدہ کشا عقدہ کشائی مری کر دو

[illegible]

گویا ملک بلک ہی ہوا اور حور ہے
پیوند آج نور کا ہوتا ہی نور سے

[illegible]

منسوب یان ازل ہی علیؑ کریم ہے
نوشاہ کون کہتا ہی شاہِ قدیم ہے

[illegible]

عصمت پہ جو کہ چار گواہ بتولؑ ہیں
وہ مصحف و حدیث و خدا اور رسولؐ ہیں

[illegible]

شادی کا رقعہ آیۂ ربِ انام ہے
مشّاطہ جبرئیلؑ علیہ السلام ہے

[illegible]

کیا خوب شانِ عقدِ علیؑ و بتولؑ ہے
یہ آیۂ خدا وہ حدیثِ رسولؐ ہے

[illegible]

چوتھی فلک پہ کعبہ میں ربِ غفور کے
خطبہ پڑھا تھا آپ ہی ممبر پہ نور کے

[illegible]

طلعت جہان ہی ضیا فوج فوج ہے
خورشید برج برج ہلال اوج اوج ہے

[illegible]

صدیقہ و مبارکہ و زاکیہ ہی یہ
مرضیہ و محدثہ و راضیہ ہے یہ

[illegible]

عہد برات فاطمہؑ ہی کائنات میں
شیعون کو دو برات سقر اس برات میں

۱۰

[illegible]

اک اک خدا کے گھر کا چراغ مراد ہے
زہرا کنیز خاص علی خانہ زاد ہے

۱۱

[illegible]

مختار ممکنات وہ بنتِ رسول ہے
کل کائنات حق کی جہیز بتول ہے

۱۲

[illegible]

بن بیاہی فاطمہ کے جگر کا جگر جلا
آتش یہ کام آئی کہ دو بار گھر جلا

۱۳

[illegible]

دیں سب کو پوچھ پوچھ کیا احتیاج ہے
مشکل کشا کا فاطمہ سے عقد آج ہے

۱۴

[illegible]

تحریر کر تو خمس بھی مہر بتول میں
تا حشر یہ شرف رہے آلِ رسول میں

۱۵

[illegible]

یہ خط دکھا کے کہہ کہ خدا ہے علی کے ساتھ
زہرا کا عقد کر تو ہماری ولی کے ساتھ

۱۶

[illegible]

آمین وہ حشر کو جو امید نجات میں
لکھیں خطا پہ نام کہ زہرا کی بات میں

۱۷

[illegible]

باغ فدک مدینہ میں لیکر ستم کیا
باقی جو اک چمن تھا وہ رن میں قلم کیا

۱۸

[illegible]

تاریخ خوشی سے زہرا کی ہوئی بدر سے سوا
شب ہو گئی ہزار شب قدر سے سوا

۱۹
[illegible]

مشرق سورۂ نعمانی کی صحبت میں آئی صبح
دستِ نیاز میں زرِ خورشید لائی صبح

۲۰
[illegible]

غم تھا یہی کہ ہای وہ کس درجہ روئیگا
جو میری کلمہ گویوں میں نادار ہوئیگا

۲۱
[illegible]

امت ہو شاد معرکۂ رستخیز میں
آئی ندا کہ یہ بھی ہے تیری جہیز میں

۲۲
[illegible]

اسباب سب جہیز کا باہر دھرا گیا
رونا ہر ایک صاحبِ خیر کو آ گیا

۲۳
[illegible]

تیری عوض جہیز بھی ہم نے عطا کیا
اور مہر بھی علیؑ کی طرف سے ادا کیا

۲۴
[illegible]

آرام کیا کہ خواب نہیں اس خیال سے
میرا بھی مہر ہوئیگا دنیا کے مال سے

۲۵
[illegible]

اک کاسۂ چوب کا لگن کوزۂ سفال کے
تھے جہیز فاطمۂ خوش خصال کے

۲۶
[illegible]

جو دشمن بتولؑ علیہ السلام ہے
اوسکو زمین پہ راستہ چلنا حرام ہے

۲۷
[illegible]

سمجھے کہ میری آل کے صدقے جو ہوئی
[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا کا کچھ نہ مال نہ دولت ہو فاطمہؑ
دو تیرا مہر بخششِ امت ہو فاطمہؑ

[illegible]

مہر وفا و عدل کا تم پر ہے خاتمہ
دلجوئی کیجیو کہ ہو بن ماں کی فاطمہؑ

[illegible]

راہ سپہر حشمت زہرا نے روک لی
آگر قنات مریمؑ و حوا نے روک لی

[illegible]

ہر چند ابھی نہ حشر نہ فردوس و نار ہے
پر فاطمہؑ کو آج ہی سے اختیار ہے

[illegible]

بولے نبیؐ علیؑ مری آنکھوں کا نور ہے
زہراؑ سے بھی سفارشِ حیدرؑ ضرور ہے

[illegible]

سارہ زنِ خلیل کا دل باغ باغ تھا
پروانہ یہ تھی جلوۂ زہراؑ چراغ تھا

[illegible]

اب غم نہیں حضورؐ کی امت کو نار کا
اقرار نامہ ہو مرے پروردگار کا

[illegible]

غصہ علیؑ کا قہرِ خدائے عظیم ہے
طاعت علیؑ کی طاعتِ ربِّ کریم ہے

[illegible]

یہ بوسہ بام و ناخن پا نے فزا دیا
بلقیس نے نگین سلیمانؑ بھلا دیا

[illegible]

رحمت کا لمحہ لمحہ فلک سے نزول تھا
آفاق ایک نقطۂ نور بتولؑ تھا

[illegible]

لرزاں نجف میں قبر جناب امیرؑ تھی
لشکر تھا گرد بیچ میں زینبؑ اسیر تھی

[illegible]

مقتل میں خاک و خون سے بھرا روئے فاطمہؑ
جاروب کربلا ہوئے گیسوئے فاطمہؑ

[illegible]

گھٹتی تھی راہ اور شرف بڑھتے جاتے تھے
تسبیح اربع اہل جلو پڑھتے جاتے تھے

[illegible]

جو مرضی علیؑ وہی مرضی بتولؑ کی
جیسے مشیت ایک خدا اور رسولؐ کی

[illegible]

جب سست ہو گئی ہاتھ کو زہرا بدلتی تھی
رہ رہ کے آسیا کف افسوس ملتی تھی +

[illegible]

اتنا جھکا ہوا تھا چرخ ادب سے کہ ڈر لگے
نزدیک تھا کہ چاند میں انسان کا سر لگے

[illegible]

کیا غم ہے گر شکستہ دل بتولؑ ہو
ہر امت رسولؐ کو گوشۂ عدول ہو

[illegible]

سب ہو رہا تھا حجاب جمال بتولؑ نے
دیکھا فقط خدا نے علیؑ نے رسولؐ نے

بازار کی دکان ہے حیدر زن و عمر جا بجا
پتا ہو علم کا ہے پہلیاں اور میں ہیں جا بجا
اللہ رے پاس عفت خاتون دوسرا
سجدہ میں بنت احمد مختار ہیں
امت کو پاس فاطمہ ہووے اسقدر کیا
آوارہ اک فدک کے لیے در بدر کیا

بانٹ کے بچوں کو در در وہ روزی دی بھلا
اور بیٹیاں سب کی ہیں وہ بے نوا
فاقہ سے روزہ اور تو قناعت انہیں خدا
محبوب خدا کو نبی ہے سوال و جواب
بچوں کی خیر ند رہ جناب آکے وے
کھانا کھلا کے پاس بٹھا زاد راہ دے

وہ پوست نفس کا اور ویسے ریسمان کو بند
بولا وہ دشت کے نفس کرون میں کیا
میں جان سے جاؤں بھوک سے سوالی ہو کر
کیا ہو گیا ہے ہو کے بے کس
لو اب کھلا تمھارے بھی گھر فاقے ہوتے ہیں
کیوں سیدہ یہ بھوک سے فرزند روتے ہیں

اس قصور پر بچا ہو کا سوال
سنتے ہی سائل کے دل پر بھی غم ہوا
فرزندوں کا اسباب جو تھا وہ دے دیا
یہ دار ہی سوال ہوا شخت انفعال
ہیکن کہا بلال سے ہاں شاد کر اسے
مشکل کشا کی زوجہ کا بتلا دو گھر اسے

کہا بیٹی کو تا کہا وقت ہوا
بیاہی ہوئی کے بچوں کا فاقہ تھا
زہرا نے بھوکی بیٹیاں سب رات بھر
اک پوست گوسفند کا بچھونا تھا
اور پوست پر حسین و حسن بھی سوتے تھے
سونا کہاں تھا فاقہ سے غش ہو کو سوتے تھے

بیٹی کو بولی غصہ سے دو روز سے خدا
میں جان کو اور زہرا مری فاقہ ہو
جب کہا بیٹی ہیں بھی فاقہ ہو
مطلب ہے کیا ہو سکے نکال دیں ہم
کام آئے تو میں جان دوں امت کو کام پر
صدقے تمام کنبہ مرا حق کے نام پر

آیا بلال سے لے کر دروازہ پر سوال
ان کا فاطمہ تھی سب خبر
بولا سوال کی رو سے کچھ نہیں
آئی اور بیٹی کو اور سلام
آیا گدا بتول کے در پر گدائی کو
اقبال دوڑا بہر تہنیہ پاپیشوائی کو

شاہ بولیں ہیں بھوکے سے مسکیں
اس کو دے دو فاقہ کے ہیں یہ
اور حسن و حسین سو رہے ہیں
ہمیں یہ پوست ہے جو بچھونا ہے
وہ بولی آپ جانتی ہیں کچھ کہینگے ہم
دیدو یہ پوست خاک ہی پر سو رہینگے ہم

ہاں گھر میں دو فاطمہ بیٹی دو دن سے
احسان کا بدلہ کرا ہو رب مصطفیٰ
میں بیٹا ہوں میں گھر در پر
سنتے ہی بولی
واں قوت ایکدن کا نہیں اونکی پاس ہے
یاں زاد راہ ہے نہ غذا نہ لباس ہے

۱۶۸

شغل ہو گیا ہر ایک کو فرزند نامدار
شاد گردن میں پھول اون میں روشن ہلال
بخشا اونہیں گروہ نگہبان فرزند بار
اونکا بہ فیض درخور اور امت کا نثار
حلقہ رسن کا زیب تن ناشاد کے لیے
لوہے کا طوق گردن سجاد کے لیے

۱۶۹

کسکا ہمسر ایسا اوسی عقدہ کشا ہے
مشکل کشا کے عقدہ کشا اوسکو نازدہ ہے
بازو بیان اوسکو دی اور اوقتہ تقدیر
دنیا میں صبح عین پر اور دوس سر دوہے
پابند تھا قوی تھے جو ہاں فرزند فاطمہ
یاں عقدہ کھولتا تھا گلوبند فاطمہ

۱۷۰

حاکم علی ولی سبھی بیٹی جو پیارا ہے
وہ اب گلوبند ہے جاں جنکی غلام ہے
محصور سب بیٹے ہاں عقد جنکا نام ہے
جا بیٹی ان جنکی کہ اوکا فرمان نام ہے
اے سہم اب نہ سہم سفر کے شرار سے
آزاد کر دہ ہیں مری آزاد نار سے

۱۷۱

آزاد ہو وہ بیٹی کیا اوس نے بلاد حسن
گردن میں بیٹی پر یا دوس ہو وہ حسن
اونکا گلا اوس کی زمین ہوس
لوہے جو اونکی لوح پر باندھی گلا بہن
دی یہ دعا کہ حشر میں سب کو بچا لوں میں
طوق گنہ سے گردن امت نکالوں میں

۱۷۲

اس بیٹی کی اسیری پہ رو رہا ہے
یعنی یہ سب پہ بان سیار کا ہے
بیٹی پہ شفقت زہرا ہے
افسوس کہ بیٹی بانو پہ اور ہے
افسوس یہ سلوک نہ کچھ یاد آئینگے
زہرا ہی کے کلیجہ پہ خنجر پھرائینگے

۱۷۳

اولاد ہے منہ بہن کی یہ ہیں کہ
احمد و حیدر کا غلام ہے سب
اللہ ہی جنت کا نام ہے
بچوں کو سب کو اونکے اوس کی
سمجھا وہ پور مرد جو نکتہ شناس ہے
اور پھر یہ ہے پیو مالک و صاحب کے پاس ہے

۱۷۴

پیٹی تھی بیٹی کیا وہ سب بیٹی گدا
بیٹی کیا اوس کو بیٹی حضرت میں پہنچا
بابا کا اوسکو نوکر کا جو تھا سوال کیا
ساتھ ان حق کی باتوں سے ہوا رحمت
کچھ زاد اور احلہ لے رخت و غذا لے
کچھ نقد بہر قوت زن و اقربا لے

۱۷۵

عباس نے بیان وہ گلوبند جیب
پیچھے وہ بیٹی پہ بان بیٹا ہے بیان
تھا سب غلام ہر گروہ اوس ساتھ
بیٹا ہے کہ وہ سب پر ہے جان
چلتے ہوئے یہ حکم دیا اوس غلام کو
بخشا تجھے بھی حضرت خیر الانام کو

۱۷۶

کاظم ان کا ہر ایک سر کا وفا
وہ یہ اس نکاح کا بیٹا ہے
بیچے جو ہو سب کو بھی
جا بیٹی کو بیٹی آ کر
دست غضب نکالیں اگر آستین سے
قلابے نہ فلک کے ملا دیں زمین سے

۴۲

کہتی تھی فضہ سے [illegible] ہمدم
ویران ہاں بیابان مدینہ [illegible]
کہتی تھی یہ مصیبت زدہ خاتون [illegible]
آغاز [illegible]
آغاز کیا ہی رحلت خیر الانام ہے
ماتم تو ناتمام ہے رنج اتمام ہے

۴۳

یہ جا چکا اور آہ یہ بیبی کا [illegible]
جب [illegible]
جب ان دنوں زندگی [illegible]
[illegible]
ہر روز سوی مقبرہ روئے کو جاتی تھی
رونے کی جا ہی گھر میں نہیں روئے پاتی تھی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میت بھی نصف شب کو اوٹھی اور جنازہ بھی
تابوت پر نگاہ نہ پڑی آفتاب کی

۴۵

[illegible]
اٹھارہ سال کی عمر [illegible]
بچپن [illegible]
[illegible]
اک دن شکم پہ در گرا اک دن جگر جلا
اک روز چھن گیا فدک اک روز گھر جلا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنا تو کہتی پائینتی اوسکو سلاؤ گے
پوچھا تو ہوتا فاطمہ کو کب بلاؤ گے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹی تو ماں سے کہتی تھے نانا کدھر گئے
ماں پوچھتی تھی بیٹیوں سے بابا کدھر گئے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گہہ زخم نوک تیغ کی پہلو کے واسطے
گہہ ضرب تازیانہ کی بازو کے واسطے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کچھ دوا کرو مری گر تم طبیب ہو
مانگو دعا کہ باپ کا پہلو نصیب ہو

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابتک تو موت آئی نہ مجھ دل ملول کی
کیا اب میں ہی کرونگی شہ ماہی رسول کی

۲۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکثر سفر سے آئے اور اکثر سفر کیا
اسکے گدھر گئے کہ مجھے بے پدر کیا

۲۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ پوچھتی تھی ہم کو کبھی یاد آتے ہیں
جبرئیل کہتے تھے کوئی دم میں بلاتے ہیں

۲۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو الوداع فاطمہ کو عفو کیجیو
کل تھوڑی دور ساتھ جنازے کا دیجیو

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی تھی اوس سفر سے تو امید آنے کی
وہ کہتی تھیں اب آس رکھو اپنے جانے کی

۲۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرخی سی زردی کی عوض منہ پہ چھا گئی
جنت کو جانے کی یہ طاقت بھی آ گئی

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچپن یہ اپنے بچوں کا آنسو بہاتی ہو
تم پر حسن حسین کو میں چھوڑے جاتی ہو

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب جمع تھی نساء بنی زہرا کے واسطے
لیکن وہ بیقرار تھی بابا کے واسطے

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایذا تھی تم سبھوں کو مری شور و شین ہے
کل فاطمہ نہ ہوئی گی تم سو نا چین ہے

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کافور خلد کا جو دیا تھا رسول نے
وہ رکھ دیا کفن میں جناب بتول نے

۴۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورد زباں تھا شیعوں کی یارب نجات ہو
شب جائے صبح آئے شتابی وفات ہو

۴۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شوق اجل میں صبح نمودار ہو گئی
پہنا کفن بتول نے تیار ہو گئی

۴۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیتی ہوں ہاں میں قسم معصوموں روح رسول کی
والی نہ ہوں او ٹھائیو میت بتول کی

۴۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی گاہ بچوں سے منھ اپنا موڑ کر
کل سوئے گھر میں جاؤں گی بستی کو چھوڑ کر

۴۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کر کہا قریب جدائی کی رات ہے
لو الوداع آج ہماری وفات ہے

۴۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوشیدہ دفن رات کو اے حیدر کیجیو
اہل محلہ کو بھی نہ آگاہ کیجیو

۴۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کل میں نہ ہوں اور جہاں بیچ کی امید ہو
کل باپ کے گلے سے ملوں گی یہ عید ہے

۴۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں نوحہ گر ہوں دیکھو نہ سب کچھ پا لیا میں
حق کے حوالے تم ہو تمہارے حوالے میں

۴۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھاتی لگا کے بولی کہ لو ماں تو مرتی ہے
اب تم پہ خلق دیکھیے کیا ظلم کرتی ہے

۹۱

[illegible]

لازم تھا سونپنا مجھے اک ایک بھائی کو
بیٹی سپرد کرتی ہو تم اپنی جائی کو

۹۲

[illegible]

دانستہ بے خلافی فرمان رب کروں
مشغول نزع ہو جو تو کیونکر سبب کروں

۹۳

[illegible]

قبلہ کی سمت کلمہ کی اونگلی بلند ہے
گردن ڈھلی ہوئی ہے تکیہ سے اور آنکھ بند ہے

۹۴

[illegible]

اس سوز یادہ دل پہ مرے غم کوئی نہیں
کلثوم بیٹی ہے یہ پسر ہم کوئی نہیں

۹۵

[illegible]

کیونکر ادا نہ ہوگی وصیت کو دین سے
خالی وہ شہ نہ ہوگا حسن اور حسین سے

۹۶

[illegible]

میں آپ کا غلام ہوں اور نور عین ہوں
آوارہ حسین ہوں اماں حسین ہوں

۹۷

[illegible]

تو خیر کیوں ہو لاڈلی خیبر شکن کی ہے
اور سوگوار میرے حسن و حسین کی ہے

۹۸

[illegible]

لکھا ہے جب نماز عشا کی ادا ہوئی
بس غل اٹھا کہ بنت علیؑ کی قضا ہوئی

۹۹

[illegible]

لوگو بلا لو جا کے ضریح رسولؐ کو
صدمہ ہوا ہے آج جان بتولؑ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھوں پہ آنکھیں رکھ کے یہ گویا وہ ہوئی تقریر اماں انھیں سے باپ کے ماتم میں روئی تھیں	فوارہ خون کا پہلوئے اقدس سے ہو گیا ہے ہے علاج کرنے کا ارمان رہ گیا	بیٹیوں سے بیٹیوں سے ذرا ہمکنار ہو اونٹو سواری آئی ہے بی بی سوار ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو اٹھو ہاتھ تھام کے محبوب ذوالجلال کا تا حشر چراغ ہوتا ہو قبر رسول کا	وہ نعش میسر ہو نہ رو سلمان ایسی ہو گئی آگ گنبد میں مشعلیں روشن کیو ہوئے	سب عورتیں یہ کہتی ہوئی ننگی سر چلیں خیرالنسا مدینہ کو ویران کر چلیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونے لگی جا بہ جا ہی نہ ہو ... ہوئی اکثر بی بی کو رخصت آئی تو جا حاصل ہوا	رخصت ہوئی قریب ہے مری سیہوان کی در پہ سواری آئی ہے اماں جان کی	کیونکر سنبھالوں نواسوں کو میں شور و شین کو یا مرتضیٰ سنبھالو حسن اور حسین کو

خاتمہ

[illegible] یا [illegible] فاطمہ

[illegible]

[illegible] حسین [illegible] قاسم

[illegible] فریاد ہے

دنیا میں پایہ آپکے احسان کا چاہیے

عقبی میں سایہ آپکے دامان کا چاہیے

سلام

۱
[illegible] حساب میں ہے
[illegible] میں ہے

۲
سلامی ابن علی [illegible] سوال [illegible] میں ہے
زبان تیغ [illegible] جواب میں ہے

۳
[illegible] کربلا میں [illegible]
[illegible] حساب میں ہے

۴
حسین [illegible]
[illegible] میں ہے

۵
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] میں ہے

۶
حسین [illegible]
[illegible] میں ہے

۷
[illegible]
[illegible] میں ہے

۸
حسین [illegible]
[illegible] میں ہے

۹
[illegible]
[illegible] میں ہے

۱۰
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

۱۷
[illegible]

۱۸
[illegible]

۱۹
[illegible]

۲۰
[illegible]

۲۱
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وہ نظم کے مضمون کا ارمان آج پڑیگا مصرع کو تو کیا ذہن کسی کا نہ لڑیگا	الفاظ ہیں وہ پاک کہ ثانی نہیں رکھتے خالی جو لغت ہو ہیں وہ معنی نہیں رکھتے	یہ وصل ہو کہ مشکل نہیں رہتی ہے کسی کی مشکل ہے کہ درگاہ ہے عباس علی کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہم سب کا ہو سن خضر و الیاس کا گو شمہ نہ بیان مرتبہ عباس کا ہوگا	مضمون ہیں عباس کے اعزاز و شرف کے دیکھو تو ہمی صاف ہیں موتی یہ نجف کے	دریا دل و نیسان کف و پابند کرم ہے یہ ابر و ہمت سقاے حرم ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر مہر علی طبع خداداد کے خاطر اور یاد بنی ہاشمی امداد کے خاطر	خامہ کو ادھر خواہش تحریر نے تھاما اور ہاتھ ادھر بازوے شبیر نے تھاما	خوش قامت و خوش رو ہوا کون ایسا سلف میں حمزہ سے دو بالا الف قد ہے شرف میں

۱۰
[illegible]

دنیا میں سعادت جو ہوئی اوج شرف کو
یاقوت کے رنگ گوہر موتی میں صدف کے

۱۱
[illegible]

عباس علی اوج شہ جن و بشر ہیں
یہ طائر روح شہ مظلوم کے پر ہیں

۱۲
[illegible]

اس شکل و شمائل تھی نہ باطل انکو سکتے تھے
پر نور کے شمع سے گریباں پھٹے تھے

۱۳
[illegible]

قربان میں اس جعفر ثانی کے پروں پر
ہر دم یہ ہما رہتا ہے شیعوں کے سروں پر

۱۴
[illegible]

گویا لب موسیٰ سے یہ ہیں طور کے شعلے
اک شمع تجلی میں ہیں دو نور کے شعلے

۱۵
[illegible]

بعد از حسنین انکو جو بیٹوں میں گنا تھا
حیدر نے شرف کا یہ کبھی سے سنا تھا

۱۶
[illegible]

وہ سایہ ہے اللہ کا یہ سایہ نبی کا
وہ خیر حسن ہے یہ حسین ابن علی کا

۱۷
[illegible]

ہر سال جو رکھو ہیں علم انکا عزاداروں میں
ریلینگے یہ ہر دن کی طرح انکو پیروں گریاں

۱۸
[illegible]

مسجد میں تجلی تھی پیمبر کی ضیا سے
آنکھوں نے حجاب اوٹھا دیئے تھے حکم خدا سے

۱۹۵

[illegible]

پیدا لب جان بخش سے آثار رضی تھی
او سدم ہمہ تن گوش سب اصحاب نبی تھی

۱۹۶

[illegible]

بھائی کی تری قدر بلند آج ہوئی ہے
سو نیزہ و نیہ اک لاش کو معراج ہوئی ہے

۱۹۷

[illegible]

بھائی کی طرح رتبہ میں برتر سے مجھے ملتے
اللہ کی سرکار سے شہپر سے مجھے ملتے

۱۹۸

[illegible]

آنسو نکا دھواں. جمع جو ہر ایک جگہ تھا
کعبہ کی طرح جامۂ مسجد بھی سیہ تھا

۱۹۹

[illegible]

تابوت ذرا جعفر طیار کا دیکھو
انجام پیمبر کے علمدار کا دیکھو

۲۰۰

[illegible]

رتبہ کی بلندی تھا میں فلک پست نظر کو
یاقوت کو ہیرا ہو سکو سر و دست [illegible]

۲۰۱

[illegible]

ہیہات کو جعفر طیار کی لاش سے لے
پرسو کے لیے فدوی کو بھیجا ہے خدا نے

۲۰۲

[illegible]

مضمون یہ ہے ہاتف غیبی کی ندا کا
تو جعفر طیار ہدیہ ہے خدا کا

۲۰۳

[illegible]

قربان وہ ہو گا پسر خیر نسا پر
جس طرح سے تم مجھ پہ فدا ہو گئے خدا پر

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر سے دیکھینگے رفاقت کو تمھاری
دریا پہ ہم آوینگے زیارت کو تمھاری

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو عین کے سر پر جو بر خواہش رب سے
یہ بازوے شمشیر زبردست ہو سب سے

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر اوسکے عوض فاطمہ سو بار فدا ہو
حق یہ ہے کہ اسپر بھی نہ حق اوسکا ادا ہو

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر نام میں وہ طرح کی تاثیر ہو پیدا
حیدر کا جلال الفت شبیر ہو پیدا

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو ہمنوا اجازت دی بلا جبر خوشی سے
تم عقد کرو مادر عباس علی سے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ننھی سی سپر پشت پہ ہو تیغ کمر میں
کاندھے پہ علم رکھکے پھراوں اوسے گھر میں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممتاز ہو وہ مثل علی گھر میں ہمارے
عباس خطاب اوسکا ہو دفتر میں ہمارے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر گرم بلا عذر رہوں کام پہ اوسکے
جاگیر فدک کی میں لکھوں نام پہ اوسکے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سقائی کی سقہ کی جدا جلوہ گری ہو
نزدیک علم مشک بھی ننھی سی دھری ہو

[illegible]

نو سال تلک بس وہ ہمیں بابا کہینگے
پھر شاہ شہیدان کی غلامی میں رہینگے

[illegible]

خون مونھ پہ مرے لال کے فدیہ کا ملیگی
رستہ میں بلائیں بھی کٹے شانوں کی لیگی

[illegible]

کونین کمر بستہ ہونگے کام پہ اوسکے
نہ قرینۂ افلاک پڑھے نام پہ اوسکے

[illegible]

مرکر بھی تمھارا ادب و پاس کرینگے
تسلیم کٹے شانوں سے عباس کرینگے

[illegible]

سیدانیوں کے حادثہ پہ غش آئیگا
شبیر کے لاشہ پہ بھی رونا نملیگا

[illegible]

اک تیغ یہ تھی قبضۂ قدرت میں خدا کے
سو ہاتھ گئی آج شہ عقدہ کشا کے

[illegible]

وہ بولی مرے فخر میں پالو گی اسی کو
فرماؤ تو ضامن دوں حسین ابن علی کو

[illegible]

تاروں سی چمکتی تھیں امید کی آنکھیں
اس چاند کا مکھ تھیں سو خورشید کی آنکھیں

[illegible]

پھر ہاتھ بڑھا کر لیا حیدر کے غلاف سے
لیتی ہوں بلائیں تری اماں کی طرف سے

[illegible]

شبیر سے علی اکبر کا بھائی ہے تمھارا
شبیر نے فرمایا فدائی ہے تمھارا

[illegible]

شبیر جو فرزند کہیں پیار سمجھنا
تم انکو فقط مالک و مختار سمجھنا

[illegible]

جب تک ہوں میں یان دودھ جدائی نہ ہو گا
اک روز مرے واسطے پانی نہ پیے گا

[illegible]

نہ دودھ کی پروا تھی نہ مادر کی خبر تھی
قلقاریاں تھیں اور رخ مولا پہ نظر تھی

[illegible]

کہا اسکو پسند آئیگی اب گود کسی کی
شبیر کی آغوش میں خوشبو ہے نبی کی

[illegible]

کچھ ہوش سنبھالا تھا کہ تلوار سنبھالی
شاہنشہ کونین کی سرکار سنبھالی

[illegible]

ای آل عبا سے ترا پیوند ہے بیٹا
فرزند پیمبر کا تو فرزند ہے بیٹا

[illegible]

مونھ پھیر کے آقا کی گلے مل گئے عباس
اک آن میں شبیر سے یہ مل گئے عباس

[illegible]

یوں حسن میں برتر تھے جوانان حسین سے
جسطرح نبی خلق سے اور عرش زمیں سے

۵۵
بولی نہ تشنگی میں وارث شاہ زمن کو
جبریل سے جو تکلیف ہیں وحی خدا کو
بولی کبھی نہ پیاری میں شاہ شہیدوں کو
جیسے اسد اللہ رسول دو سرا کو

فاقوں میں وہ بھائی کی زیارت کا مزا تھا
جو روزوں میں قرآن کی تلاوت کا مزا تھا

۵۶
الا شہ جو دو عطا سب میں نہ ہو آج
یعنی کہ نصیب ان کو نہیں ... کا آج
یہ کوثر ہے اک ... ہو آج
شبیر ہیں ... ہو آج

کونین کا اس میں شرف و جاہ ملیگا
کونین کا کیا رتبہ ہے اللہ ملیگا

۵۷
بیٹے کی جگر ... نکلنا ہوتا
بیٹھے ہیں جو ... ہو جانا
پھر ... کی ... کو ہو جانا
اور نہ ... سے ... کو رونا

میں فاطمہ کی روح سے طالب ہوں مدد کا
دربار کیا کرتا ہوں دو وقت لحد کا

۵۸
وارث ہیں یہاں پہ بیٹھیں کہ ادب سے بیٹھیں
آداب بجا ... بیٹھیں ... کی
جا کے مجلس میں ... بیٹھیں
بیٹھیں نہ ... ادب سے بیٹھیں

مجلس میں رہوں سامنے استادہ کہ در پر
نعلین رکھوں شاہ کی آنکھوں پہ کہ سر پر

۵۹
جو آئی ہے اس ... سے ... کا
وہ ... کی ... یہ ... کا
یا ... کا ... کا
کہ ... تعشق ... کا

قبضہ نہ فقط دامن دولت پہ کیا تھا
معشوق کا دل ہاتھ میں عاشق نے لیا تھا

[illegible]
ہاتھوں کو بچوں کے ... کا خدا نے
بیٹے کو ... کو وفا نے
جو ... سے ... نے
پھر ... سے ... نے

جاتی ہیں جہاں بھائی وہاں جاتا ہے عباس
یا فاطمہ آداب بجا لاتا ہے عباس

[illegible]
ہاں تشنگی میں شکر کہ بھائی ہیں ہمارے
بچوں کی ہچکیوں پہ بھی آقا ہیں ہمارے
ہم روزوں میں ... بھائی ہیں ہمارے
آخر وہ ہیں سب ... ہیں ہمارے

لکھے نہ لکھوں کو قابل تری تقریر ہے پیارے
یہ صحبت شبیر کی تاثیر ہے پیارے

۶۲
اس جان و دو قالب ہیں تو نزدیک ...
... کی ... طرح ...
... ہیں ...
... جان ...

ہم جان ہیں جی نام حسین ابن علی کا
یہ قالب بے نور ہے اس جان نبی کا

۶۳
جب سوار ہوا ... اور وہ بیکس شبیر
پیدل ہی ... قافلہ سالار
بچا ... کیا یار
... جلد
اور ... جوان ...

گردن جو نقیبہ کو پھری شاہ ہدا کی
دیکھا کہ اترتی ہے لحد خیر نسا کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوش اسکو کرو منصب جعفر کی سند ہے
جاؤ کہ تمہید ست پہ زہرا کی لحد ہے

گلہای بہشتی سُم اسپان کی تلو تھے
نو لاکھہ کی تیغیں تھیں یقیں تہتر کی گلو تھے

دو واقعہ وہ دیکھے کہ ہم مر گئے زینب
سو کر ہوی بیدار تو غش کھا کر گر گئے زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو جاؤ علمدار کیا خیر نسا نے
خلعت یہی رخصت کا دیا خیر نسا نے

شہ رو دیے گر مسند قاسم سے لپٹ کر
جا بیٹھی دولھن خاک پہ گھونگھٹ کو اولٹ کر

پھر خواب میں دیکھا یہ حسین ابن علی نے
تلوار و نسی بازو مرے کاٹے ہیں کسی نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا کی سفارش سے علم تمکو ملا ہے
اس قبر کی جاروب کشی کا یہ صلا ہے

بیجان ابھی یہ جان حسن گر گیا لوگو
مرنے سے بھتیجے کے چچا مر گیا لوگو

بچیا اسی دن کو یہ بھائی کو گیا ہے
لو موت نے زہرا ہی کا گھر دیکھ لیا ہے

۷۳

آخر یہ سکینہ نے کہا کر کے اشکباری
بولا نہیں جاتا ہے چچا پیاس ہے طاری
دریا کا تو پانی نہیں قسمت مین ہماری
ان چلوؤن مین [illegible] گذاری

پانی وہان مین ہاتھ سے دادی کے پیونگی
گر یہ نہیں تو جان کو دم بھر نہ جیونگی

۷۴

تم زندہ رہو [illegible] اقبال ابھی ہے
بابا کی [illegible] حال ابھی ہے
بچا جان [illegible] ابھی ہے
بیٹی [illegible] ابھی ہے

ارمان نہ پوری ہوئی مجھ کشتۂ غم کے
تم لاش نہ لائیو مری سایہ مین علم کے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی نہ طلب ایک سے کنبہ مین کرونگی
خیر انکو نہ جانے دو مین پیاسی ہی مرونگی

۷۶

عباس پکارے کہ [illegible]
[illegible] سجادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

حق چاہے تو تم تک ابھی پہونچاؤن مین پانی
بی بی کو لیے نہر سے ہم لاؤن مین پانی

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم چھوٹ گئے بھائی سو تو سب چھوٹ گئے عباس
سر کھل گیا زینب کا گھر لٹ گئی عباس

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہین کہ تو لاکھ کے نرغے مین گھرونگا
بخشو مجھے مجھ اپنا مین جیتا نہ پھرونگا

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجرا کیا حضرت کو کہ مشتاق قضا ہون
شہ بولے کہ تو دو مین راضی برضا ہون

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا مین نہیں لونڈی اسے شیر خدا کی
تم رو کو نہ والی ہو بڑی میری چچا کی

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہر اپنے تصدق یہ سکینہ پہ تصدق
مین بانو کے سلطان مدینہ پہ تصدق

۱۰۳

ہاتھ میں دولت ہوا سوار بیضہ شان [illegible]
جلال شکوہ و حشم دو جہان کی [illegible]
سایاں ہوا [illegible]
ہوا [illegible]

اب جانب ہر ہوش لشکر بد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مریخ شمس و پنجے میں تھا چرخ پہ جب نور
برج ہوا عقرب مہ تاباں کا اولٹ کر

۱۰۵

[illegible]
جو فضل بیعت بعد فضل [illegible]
[illegible] فضل بیعت [illegible]
[illegible] عباس [illegible]

ابن شہ مردان کی عجب شوکت و شان ہے
مانند خبر سب کی زبانوں پہ رواں ہے

۱۰۶

اسوار ہوا جلد علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن ہوئی اس درجہ زمین نور سے زین کی
پروانہ صفت عرش پھرا گرد زمین کے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں دامن دولت نہ کھولا دامن زین کا
دامن میں لیا زین نے اس دولت دین کا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاتی ہے شوکت کہ در و دانہ پہ بڑھے جاؤ
فرماتی ہے شوکت کہ بڑھے جاؤ بڑھے جاؤ

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شیر غضب ناک جو تھا دامن زین پر
ہلتی تھی زمین شاخ سر گاو زمین پر

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرسبز ہے نجف کا یہ تخت گر دو نہیں ہے
آمد کے مضامین میں آورد نہیں ہے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے تھے فرس بازوی شاہ دو جہان پر
مانند خبر دوڑتا ہے سب کی زبان پر

۹۱
گھوڑے جو تڑپ کر تو تراں بول اٹھے
کشتی میں عدو شیر کماں بول اٹھے
ابرو نکالے شانہ دو تیر بیاں بول اٹھے
یہ جوہر علم سے اے جواں بول اٹھے
نورِ رخ میں یہ تیغ پہ غضب تیز پری ہے
افلاک کی تو شیشہ میں بس ایک پری ہے

۹۲
اللہ رے نور بدن پاک کا سایا
ظلمات تلک نور خضر کو نظر آیا
ذرہ کو خورشید کی سینہ پہ چھپایا
ہر ایک شجر کو شجر طور بنایا
مر دو نکلا یہ عالم ہوا اوس نور بدن سے
جیسے کوئی چونک اٹھتا ہے سورج کی کرن سے

۹۷
یہ جوبن کہ پسینے سے عرق رخ کا تھا شبنم و قمر
ان عارضوں میں عارضوں کا پرتو ہے بدر
زلف و خط و ابرو کا عجب رتبہ عجب قدر
بس ایک انجمن میں شبوں میں سو بدر
یعنی کہ ہر اک عین کے مابین جگہ ہے
سونے پچھین آنکھوں کے سیہ رنگ ہے

۹۳
جب باگ ہلی آ کے محشر نظر آئی
لشکر میں قیامت ادھر آئی ادھر آئی
چمکا جو علم چار طرف سے خبر آئی
لو کہکشاں آج زمیں پر اتر آئی
جب ہاتھ میں تلوار کا پرتو نظر آیا
خورشید کے پنجہ میں مہ نو نظر آیا

۹۵
خادم میں تھی شیخانہ بیکری میں شجاعت
بندوں میں تھی اکبری میں سخاوت
ہمت کو سکھا دی تھی میں بے رتبہ ہمت
اعجاز کو اعجاز کرامت کو کرامت
گیسو نہیں آدم کہ یہ آدم کے شرف ہیں
کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے شرف ہیں

۹۸
اس نور سے کیا نام بھی عجب عباس رواں میں
اور وان عدو شر کے باہم پیماں میں
ابتک خبر لانے خبردار کہاں ہیں
غصہ ہوا جاسوس بھی نظر و نیم ہماں ہیں
کیا ہوگا اگر ایک آ جائینگے عباس
بس خاک میں ہم سب کو ملا جائینگے عباس

۹۴
اک کف اقبال میں توسن کی عناں ہے
اور پہلوؤں میں خلق رسالت جواں ہے
پانی پہ زمیں فخر سے ایک شاں ہے
بالا کو جو دیکھو تو فلک فاتحہ خواں ہے
اک چشم ترحم کا گذر لاکھ جگہ ہے
یاں تیغ نواز اور ادھر پیش نگہ ہے

۹۶
اک حاشیہ اس دو لکیا کا ہو قرآن
اس گنج کا دیدار ہے اک یوسف کنعان
اک شعلہ ہو اس شمع کا خورشید درخشاں
اس باغ کی شبنم ہو بہشتوں کا گلستان
اللہ عجب حسن و لطافت کا ہے چہرہ
یہ ابن شہنشاہ ولایت کا ہے چہرہ

۹۹
تالو علموں نے سر تسلیم جھکائے
سیفیں نے تاج و کلہ و خود گرائے
یک مرتبہ نولا کہ کہ ذرا شور مچائے
لو جان علی حضرت عباس وہ آئے
اک بولا وہ پنجہ علم سبز کا چمکا
اک نے کہا اور ترا ناہے پھریرا وہ علم کا

[illegible]

لائی ہو خبر اب کہ حسین بے خبری ہے
یہ سر پہ اجل ہے وہ علمدار جری ہے

[illegible]

سر ننگے علمدار کا اب کنبہ کھڑا ہے
اب تک در خیمہ پہ وہ بیہوش پڑا ہے

[illegible]

کیوں نیزہ کی سوزن ہو کروں بخیہ دہانکو
ہو شمر جدا بھی کھینچ لوں گدی سے زبانکو

[illegible]

ہمنے جسد [illegible] رخش کو اٹھتے ہوئے دیکھا
پارہ کی طرح دھوپ کو اڑتے ہوئے دیکھا

[illegible]

سرکار نہ دربار نہ مسند ہو نہ زمین ہے
اب عرش معلی کا مکین خاک نشین ہے

[illegible]

باعث یہ ہوا مغفرت رب خدا کا
اس نام سے بندوں نے نشان پایا خدا کا

[illegible]

شبیر پہ مہر کا یہ پسر ہے کہ نہیں ہے
ساداتکے نانوں میں اثر ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

شیعو پسر پہ اپنا فدا کرتی ہے بانو
حق دودھ کا اکبر کو بہا کرتی ہے بانو

[illegible]

مانند خدا ایک حسین ابن علی ہے
مختار شکوہ ابدی و ازلی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھو جو بیابان میں کوئی قبلہ کدھر ہے
کعبہ سے صدا آئی کہ شبیر جدھر ہے

جس شیر نے شیر و نسر سا نیچہ کیا ہے
میدان میں آج اوسنے قدم رنجہ کیا ہے

ہر قہر خدا تیغ دو دم حرب ہماری
گردون کی سپر سے نہ رکے ضرب ہماری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا سے یہ دریافت کرو یا کہ صدف سے
بہتر کوئی موتی نہیں اس در نجف سے

اللہ رے تحمل کہ تاسف نہیں کرتے
کٹتا ہے جگر تیغ سے اور اف نہیں کرتے

منظور ہے شہ خیمہ جو جینگے کہ سر دینگے
پھر لیجیے گا مشک تو تسلیم کرینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بندی جو کہیں کون فرشتوں کا شرف ہے
جبریل پکارین کہ وہ زہرا کا خلف ہے

خیبر شکن اس عہد کا ہیوں صف شکن [illegible]
جو ہر جری کو کل بجا سمجھینگے شمشیر زنی [illegible]

اب [illegible] سلما [illegible] نہیں رکتا
سب [illegible] میں خالق کا ارادہ نہیں رکتا

۱۱۸

[illegible]

گھوڑوں کو سقر وقت تکاپو نظر آیا
لشکر کے سمندر میں یہ ٹاپو نظر آیا

۱۱۹

[illegible]

غوطہ کا فراصاف لب تیغ پر آیا
پانی لب ساحل کی طرح موج میں بھر آیا

۱۲۰

[illegible]

زاہد کو تیمم کا ٹھکانا نہ کہیں تھا
شاعر کی لیے بہر سخن قحط زمیں تھا

۱۲۱

[illegible]

غل تھا کہ زمیں نم ہے جہنم کی یہ کیا ہے
مالک نے کہا چپکے رہو قہر خدا ہے

۱۲۲

[illegible]

شمشیر تھی ہشیار اجل غش میں پڑی تھی
بیٹھی تھی قضا کو زمیں تلوار کھڑی تھی

۱۲۳

[illegible]

لاغر خطر آب رواں سے شجر و گل تھے
خم ہو گئے قدِ خشک عدو چوب کی پل تھے

۱۲۴

[illegible]

اک ضرب سے دو ٹکڑے زرِ قلب بدن تھا
عباس کے قبضہ میں یداللہ کا چلن تھا

۱۲۵

[illegible]

باراں یہ پکارا کہ حذر تیغ مبیں ہے
سر مُردوں کے گردوں پہ برستے ہیں زمیں ہے

۱۲۶

[illegible]

نے میسرہ نے میمنہ کی تیغ سے بیخ تھی
سیدھی تو یہ ہی بات جب ور اس کو کج تھی

۲۳۰

پرتو جو پڑا ڈھال کے ہر بند کے اوپر
غل تھا کہ وہ بجلی گری اسپند کے اوپر

۲۳۱

خود کفر یہ کہتا تھا ارے کلمہ پڑھو تم
سر پاؤں پہ گرتے تھے کہ آگے نہ بڑھو تم

۲۳۲

جز صبر دوا تشنہ دہانی کی نہیں ہے
تقدیر میں اک بوند بھی پانی کی نہیں ہے

۲۳۳

صرصر نے وظیفہ کیا رہوار کا کلمہ
بجلی نے پڑھا تیغ علمدار کا کلمہ

۲۳۴

ظلمت سے زمین رن کی سیہ پوش ہوئی تھی
پاؤں کو رہ گور فراموش ہوئی تھی

۲۳۵

وان نہر پہ غل اور تھا یہاں درد جگر میں
تاریک تھا دن آل پیمبر کی نظر میں

۲۳۶

جوہر تبر و تیغ سے اور پنجہ نشان سے
پر تیر سے پھل برچھیوں سے چلہ کمان سے

۲۳۷

اونگلی سے جو ہاتھوں کا عرق پاک کیا تھا
دریا کا شکم موتیوں سے پاٹ دیا تھا

۲۳۸

بدلی کی طرح چھائے تھے اعدا وہ علم سے
بوچھار پڑی تیغوں کی سینہ تیر و تبر سے

[illegible]

شنتی ہوں کہ اب خیر سے بیمار کو ہو پیش
حضرت فرمایا تھے کہ نہ غمیں دھر کی بین

[illegible]

اب مونھ سے نکلتا ہو کلیجہ مرا جھٹ کر
سینہ پہ لگا تیر گرے بھائی اولٹ کر

[illegible]

پر آپ ترائی میں جو کھولے ہو وہ سر جائیں
اکبر تو نہ غیرت سے گلا کاٹ کے مر جائیں

[illegible]

حضرت نہیں جیتے کہ اس اندوہ و محنت سے
سب گھر کی صفائی ہوئی بی بی کے سبب سے

[illegible]

بازوے علمدار قلم ہو گیا لوگو
شہزادہ مرے بھائی کا علم ہو گیا لوگو

[illegible]

یاں شور و فغاں گنبد دوار پہ پہونچا
سردار وہاں لاش علمدار پہ پہونچا

[illegible]

جس وقت بلا میں یہ بچی جاتی ہوگی
یہ بالیاں کانوں کی تری راہ میں رونگی

[illegible]

بابا کی شہادت کا قلق تازہ ہوا ہے
سید انہیں میرا علوی بھائی سوا ہے

[illegible]

معبود حقیقی کی عدالت کا بیان ہے
محبوب الٰہی کی رسالت کا بیان ہے

۱۱۳

[illegible] زباں پر [illegible] سرکار امامی
[illegible] ابرار امامی
[illegible] عاشق غفار امامی
[illegible] عابد بیمار امامی
یارب ہیں تری بارہ اماموں کے تصدق
شبیر کی اولاد کی ناموس کے تصدق

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش ہو گئے شبیر قضا کر گئے عباس
تھرا کے بدن رہ گیا اور مر گئے عباس

۱۱۵

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا خوب بجا لائے ہو فرمان خدا کا
عباس درود آپ پہ ہر آن خدا کا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھ سا نہ کوئی اہل وفا ہوئیگا بھائی
تن اور سپہ تصدق جو تجھے روئیگا بھائی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
جنگاہ میں عباس نے چھوڑا علی اکبر
دم بھی مری آغوش میں توڑا علی اکبر

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشیکو تو معراج تھی دوش شہ دیں پر
پر پاؤں لٹکتے ہوئے آتے تھے زمیں پر

۱۱۹

[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
لبیک پیمبر مجھے فرماتے ہیں آقا
بابا بھی وہ سر ننگے چلے آتے ہیں آقا

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے ترے تڑپے گی مری روح بدن میں
جب تک نہ بدن ہوئیگا پوشیدہ کفن میں

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہ بولے علمدار سفر کر گئے زینب
لشکر کا ہوا خاتمہ ہم مر گئے زینب

١٦٣

جو شخص کہ غش کھا کے گرا [illegible] زمانا
[illegible] بہانا
اولاد [illegible] روانا
[illegible] نانا

اس داغ سے دل میں مرے ناسور ہے زینب
پانی کا بھی ہمکو نہیں مقدور ہے زینب

١٦٤

[illegible] چھپا ہے
[illegible] کیا ہے
[illegible] ہوا ہے
[illegible] ہے

منگوایا تھا پانی یہ بڑی مجھ سے خطا کی
اب لاش بھی مجھکو نہ دکھاؤ گی چچا کی

١٦٥

زینب [illegible] جلدی [illegible]
[illegible] سکینہ کی [illegible] جان
عمو [illegible] آ لی
[illegible] جھکا لی

چلائی چچی یہ بھی کہیں ہوتا ہے بی بی
مجرا کسی کرتی ہو چچا سوتا ہے بی بی

١٦٦

اس بات پہ سیدانیاں [illegible] بے کس ہے
زینب [illegible] ہے
ہاں [illegible] ہے
[illegible] ہے

چلائی کہ صاحب مری تسلیم کو اوٹھو
ہمشیر حسین آئی ہے تعظیم کو اوٹھو

١٦٧

اماں [illegible] نیزے سے لگاؤ
[illegible] بچاؤ
[illegible] سکھلاؤ
[illegible] دکھلاؤ

زانو پہ نہ بیٹھونگی نہ قدموں پہ گرونگی
لونڈی کی طرح گرد علمدار پھرونگی

١٦٩

زینب [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

اس گھر میں سدھارو جو ملاقات کئی کو
اسوقت کہیں سونا ہے حسین ابن علی کو

١٧٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب مجھ سے سنبھالی نہیں جاتی ہے سکینہ
اے بی بی ہو ہشیار کہ آتی ہے سکینہ

١٧١

[illegible] سکینہ [illegible] اوتاری
[illegible] بیکاری
افسوس [illegible] سواری
[illegible] تمہاری

خاموش دبیر اب کہ ہر اک شیعہ ہے بیدم
مجلس میں ہے چاروں طرف اک حشر کا عالم

گلگوں شفق ہوا تو بالا ہوئی صبح سے
اسپند چرخ [illegible]
گرمی دکھا کے [illegible]
[illegible]
لیلیٰ شب کی حسن کی دولت جو لٹ گئی
افشاں جبیں سے انجم درخشاں کی چھٹ گئی

پرچم زمین سے جو اٹھا علم زر نگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ کرن کا دیدۂ گردوں میں ڈال کر
مغرب میں پھینکے رات کی پتلی نکال کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوٹھینگے آفتاب پرستو نگوں میں
زہرا کا آفتاب چھپا یا زمین میں

پیدا ہوا وہ سفید و طلعت نشان صبح
سلطان صبح نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن کے سوئے قبلہ امید ہو گئے
سرگرم سجدِ عیسیٰ و خورشید ہو گئے

سلطان صبح [illegible] آفاق فق کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خورشید صبح کا گل دستار ہو گیا
پھر تار تار جیب شب تار ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ آخری سپاہ حسینی کا اوج ہے
تا ظہر نہ حسین نہ لشکر نہ فوج ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہتاب لشکر شہ خاور میں گھر گیا
ارہ شعاع کا سر انجم پہ پھر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برقع جو اوٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا
پردہ تھا فاش صبح ملمع نقاب کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں سرخ پوش ملازم حضور کے
عقبیٰ میں حلہ خلد کے اور قصر نور کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچھونکا عوض بسمل راہ جہاد لکھے
ایک ایک نوجوان کا لقب نامراد لکھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھویا وضو سے ہاتھونکو اور شکر رب کیا
پہنا کفن جہاد کا زیور طلب کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وسواس مجھکو آتی ہیں تشویش ہوتی ہے
حضرت سوار ہوتے ہیں اور تیغ روتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کو لائے تھے جو معذور آفتاب
حاضر تھا آفتابہ لیے دور آفتاب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھی جدائی بھائی بہن میں جو ہوتی ہے
یہ سر پہ فاطمہ کہیں خیمہ میں روتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان شام سے تھی تمھاری سحر تلک
ہے زندگی حسین کی کل دوپہر تلک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ بولے اسقدر خورون میں وضو سے گر ہم
پانی کا ذکر جانے دو پیاسو مرینگے ہم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دیکھتی ہے بیٹی نبی کی وزیر کی
روتی ہے ذوالفقار جناب امیر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باندھی جو ذوالفقار شہ قلعہ گیر کی
قبضہ میں آئی شان جناب امیر کی

۱۵۱

[illegible]

بولی نہ باپ سر چھپان میرے پاس ہے
والی نہیں بچے ہیں اور تیری آس ہے

۱۵۲

[illegible]

وہ بولی اسیری واسطے کیا امام ہے
فرمایا تازیانہ ہو اور قید شام ہے

۱۵۳

[illegible]

مہمان بلا کر پانی سے ترسایا پیاسے کو
مارا تو پیاسا مار اشقی کے نواسے کو

۱۵۴

[illegible]

شہ بولے جو مشیت حق ہو وہ ہونا ہے
ہمکو شہید ہونا ہو اور تمکو رونا ہے

۱۵۵

[illegible]

بی بی کی دادی جان کی گھر آج جاتی ہیں
جاتی ہیں اور تمھیں بھی روتیں ہم بلاتی ہیں

۱۵۶

[illegible]

اکبر بڑھے جناب کا رہوار لانے کو
اور فضہ بارگاہ کا پردہ اٹھانے کو

۱۵۷

[illegible]

آیا ہے نانا جانسے مجھکو رضا جہاں تلک
پہونچیگا تمسے مہدیٔ آخر زماں تلک

۱۵۸

[illegible]

بابا حسین تم مجھے بہلا کے جاتے ہو
صغرا کو بھی تم آج تلک یاں بلاتے ہو

۱۵۹

[illegible]

یوں مہر بے فروغ تھا آگے جناب کے
جیسے چراغ دن کو حضور آفتاب کے

٣١

[illegible] تیغ صبح کی بہار
خود صبح [illegible] بنگلے [illegible]
رنگ [illegible]
غنچہ کی طرح صبح کا [illegible]
خط شعاع صبح کے دست نیاز تھی
شہ کی بلائیں لینے کو ہر دم دراز تھی

٣٢

پیدل سپہ سوار [illegible]
یاران با کمال [illegible]
پیدل [illegible] سوار [illegible]
لیکن [illegible]
سر کھول کر بہن یہ پکاری حسین کی
یارب لگا نہ پھر بھی سواری حسین کی

٣٣

[illegible] شکوہ سواری [illegible]
نقارہ آسمان [illegible]
ساتوں [illegible]
اور [illegible]
اقبال جسکا ہوف ہو وہ اک غلام ہے
فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے

٣٤

[illegible]
بندہ نواز [illegible] تیغ [illegible]
یہ [illegible]
[illegible] زمین [illegible] فلک [illegible]
لاگو ہر نجوم تصدق کو درج سے
زیور لگا آفتاب نکلتا ہے برج سے

٣٥

[illegible]
[illegible] سوار [illegible]
اور [illegible] برابر [illegible]
سب [illegible] سوار [illegible]
لشکر نے جب سلام کیا کل کو شاہ کو
بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو

٣٦

[illegible] فلک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باطل کو حق نے بسمل تیغ غضب کیا
ایمان نے بڑھ کو کفر سے جزیہ طلب کیا

٣٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل چرخ نے سپہ پوش کا وحشت سے دھڑکتا تھا
شعلہ تو وہ شمع تھا پہ ہوا سے بھڑکتا تھا

٣٨

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقسیم سر بسر گرد سواری نے کر دیا
شیشہ فلک کا کحل جواہر سے بھر دیا

٣٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آ آکے معرکہ میں برابر کھڑے ہوئے
نو لاکھ کے حضور بہتر کھڑے ہوئے

[illegible]

کیا لکھیں کیا یہ شکر قدرت شکوہ تھا
گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا

[illegible]

غالب بلند و پست پہ تھے دو جہان مین
گردون کمند مین تھا زمین تھی کمان مین

[illegible]

فولاد پوش فوج خدا کیا دلیر تھے
بے زخم کھائے جیتے تھے کفار سیر تھے

[illegible]

جیسے خلاصہ چار ملک ذوالجلال کے
ویسے یہ چار غول شہ خوش خصال کے

[illegible]

وہ خاص جان نثار شہ خاص و عام تھے
حورین خواص خاص تھین غلمان غلام تھے

[illegible]

قرنا ہوئی پیادون مین ٹولے سوارون مین
لعنت کا نقشہ مہر مین دوزخ قباؤن مین

[illegible]

شہ کے محب حبیب رسول زمن کے تھے
بلبل تھے اس چمن کے وہ پھول اس چمن کے تھے

[illegible]

کوثر سے یون قریب تھے جیسے حسین کے
قربان یاوران شہ مشرقین کے

[illegible]

صحرا کا سینہ شور دہل سے دہل گیا
عنقا صدا ہو گرم ہوا جل سے جل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولی نہ رحم آیا مرے نور عین پر او بابا تیر پڑنے لگے اب حسین پر	لازم ہے بندۂ غلط کہ دن ہو وفات کا یہ جمعہ آخری ہے ہماری حیات کا	قدرت کی گل کھلے چمن کائنات میں غنچے سے پھول جھڑنے لگے بات بات میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھیرو کہ آبرو میں نہ میری خلل پڑے ایسا نہ ہو کہ خیمے سے زینب نکل پڑے	میں کاشف علوم ہوں خالق علیم ہے داؤد کی زبان ہے بیان کلیم ہے	مصحف ہے کیا والشمس روئے حسین کی ترتیل کیا ہے رتبہ شناسی حسین کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہشیار سخت معرکہ روز جزا کا ہے یاں سامنا حسین کا جو واں خدا کا ہے	بر میں تمام لیونکو حمایل کیے ہوئے قتل امام کو لیئے خنجر لیے ہوئے	والشفع مرتبہ میں علی و بتول ہیں والوتر میرے نانا محمد رسول ہیں

[illegible]

اور نفسِ مطمئنہ حسینؑ شہید ہے
مضطر نہیں ہو گو کہ بلا ہو شدید ہے

[illegible]

جسکا لقب دوا ہے میں وہ درد ناک ہوں
جسکا اثر شفا ہے میں وہ خاک پاک ہوں

[illegible]

چشمِ کرم حسینؑ جو امت سے پھیر لے
یہ قہر خالقِ ازلی تم سب کو گھیر لے

[illegible]

تم لوگ کچھ خدا سے بھی ڈرتے ہو
کسکا کیا ہے خون جو مجھ کو قتل کرتے ہو

[illegible]

ہاں وہ ہے جس پہ ہر دو جہان کا ہے خاتمہ
ہوا جد ہر نماز کے تسبیحِ فاطمہ

[illegible]

پھر رو کے یک بیک یہ کہا سب پکار کے
حاکم کو دینگے نذر سر اسکا اتار کے

[illegible]

انصاف گر کرو تو ابھی قصہ پاک ہے
جسکا حساب پاک ہے کیا اوسکو باک ہے

[illegible]

عاجز نجانیو میں قوی ہوں دلیر ہوں
جو کبریا کا شیر ہے اوسکا میں شیر ہوں

[illegible]

بولا عمر او سعد کوئی ایسا جری نہیں
سب دوست ہیں یزید کے [illegible]

[illegible]

بے شک قسم رسول کی پیغمبری نہیں
وہ بندۂ خدا نہیں جو حیدری نہیں

[illegible]

دروا جدا امیج سے یہ دردمند ہے
کیا جانے باب تو یہ بھلا ہے کہ بند ہے

[illegible]

نکلا تو غرق دوستیِ پنجتن میں تھا
حرف گنہ نہ پھر کسی جزو بدن میں تھا

[illegible]

آ آنکی بہشت کی نکہت دماغ میں
حوریں پکاریں آئیگیں جنت کے باغ میں

[illegible]

دریا میں غسل کیجیو پانی نہ پیجیو
اور پیجیو تو خواہش کوثر نہ کیجیو

[illegible]

اب تو خدا کے ساتھ خدا تیرے ساتھ ہے
یہ حلۂ جنان ہے یہ حیدر کا ہاتھ ہے

[illegible]

یوں تھر تھرا کے خاک پہ [illegible] گرا
گویا زمیں پہ اپنی جگہ سے فلک گرا

[illegible]

سنتا ہوں پیاسا صاحب [illegible] ہے
پانی بھلا حرام ہے شہ پہ یا حلال ہے

[illegible]

خلعت تو لا یہ فاتح بدر و حنین سے
رومال فاطمہ کا ملیگا حسین سے

بند

[illegible]

بند

[illegible]

بند

[illegible]

آفاق جو کہا تھا اثر اوسکا پاتا ہون
وہ حیدری ہون میں سوئے شبیر جاتا ہون

گو سون کنارہ ظلم کے گرداب گر گئے
غل تھا وہ رود نیل کے موسیٰ اوتر گئے

لو آیا ہے وہ سامنے شاہ دلیر کے
لایا ہے کربلا میں جو سید کو گھیر کے

بند

[illegible]

بند

[illegible]

بند

[illegible]

پھر یہ بلند قدر کہاں وہ لعین کہاں
حقا کہ آسمان کہاں اور زمین کہاں

مژدہ دیا سروش نے یہ جبرئیل کو
پھر آگ سے علی نے نکالا خلیل کو

کہہ دو یہ مار کو شبیر سے سینہ سپر کرو
زینب کہے دودھ بخشا تمہارا اپنا سر کرو

بند

[illegible]

بند

[illegible]

بند

[illegible]

جنت کو کس طریقے سے حر نے مجل کیا
عقرب سے ماہ چاہ سے یوسف نکل لیا

دولا کہ بجلیاں تھیں اور اک نہال تھا
پر یہ نہال فضل خدا سے نہال تھا

زینب کے شیر بچے چھوٹے سے تول کے
للکارے بیٹے تیغ و سپر [illegible]

[illegible] نصرت شہ [illegible]
اوس جوش میں [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

جو میں وہ تم غلام امام کریم ہو
فرق اتنا ہے جدید ہوں میں تم قدیم ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے دو یار وفا گذشتہ کو جانے دو
حر عاشق حسینؑ ہے آنے دو آنے دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبرؑ کو پیار سے نہیں کم اسکا پیار ہے
زینبؑ بلائیں لینے کی امیدوار ہے

تو منفعل ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آقا کی پاؤں پڑ کے خطا بخشوا دو
میں اپنا خون کرتا ہوں اچھا نجات دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حر کو ہر اولی سے سرافراز کیجیے
مسلم گیا تو رتبۂ مسلم بھی دیجیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انجام نیک ہوتا ہے ہر نیک ذات کا
پرکھ کہ گیا سبب ہوا تیری نجات کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے حسینؑ غازی کیا تمکو دھیان ہے
یہ میری بیکسی میں مرا میہمان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible] چلا
[illegible]

مہمان ابھی تو تیری مدارات چاہیے
وہ بولا مجھکو خلد کی سوغات چاہیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] راہ

بازار میں گیا ہوں میں لیکر سمند کو
اور ڈھونڈھتا ہوں چار طرف نعلبند کو

[illegible]

وہ بولی ہاتھ ٹیک کے دل پاش پاش پر
سر پیٹتی ہو فاطمہ مسلم کی لاش پر

[illegible]

پالا ہے لاکھ پیار سے پیارے حسین کو
تو ذبح کیجیو نہ ہمارے حسین کو

[illegible]

تو لاکیا ہے خویش پسر بوتراب کو
جعفر کے پوتے تھامینگے تیری رکاب کو

[illegible]

یہ تو بھلا بھتیجا ہے جسکو وہ روتی ہے
شیعہ جو مرتے ہیں تو عزادار ہوتی ہے

[illegible]

تنہا نہ وان سراول لشکر کو روئیے
یان آ کے میرے ساتھ بہتر کو روئیے

[illegible]

واجب و سب ہے مجھکو کہ عالی وقار ہو
ہنچائیں یہ حضور تو خادم سوار ہو

[illegible]

پیرو کے پیچھے روتی ہیں اماں جناب کی
اور اونکے ساتھ روح رسالت مآب کی

[illegible]

احسان کبھی نہ بھولینگے اہل حرم ترا
بابا کے ساتھ فاتحہ دینگے ہم ترا

[illegible]

مجھسے بھی مہربان زیادہ بتول ہے
پشت و پناہ روح جناب رسول ہے

[illegible]

ہیبت سے پہلے فوج جفا زرد ہوگئی پھر رنگ زرد اوڑ گیا تو اور زرد ہوگئی	شرکت آب وہ اشک میں آل عبا کی ہے حر کو موافق آب و ہوا کربلا کی ہے	خورشید کو تپ آ گرے اسنا کرے تپ کا بخار جائے جو یہ رخ دوا کرے

[illegible]

در عاشق حسین دو عالم میں ایک ہے رشک نجوم و مہر و قمر نام نیک ہے	چہرے ہے ایک جلوہ مگر بے حساب ہیں گویا ایک صبح میں لاکھ آفتاب ہیں	بینی کی ابرو وں کے تلے یہ دلیل ہے اک شاخ سدرہ زیر پر جبرئیل ہے

[illegible]

سلام نسے شرف جو فزون ہاتھ آئے ہیں چالیس حج جو نے شہادت کو پائے ہیں	جسم میں کہ نام نامی شبیر احمد نہیں اوس نور کی کتاب خدا میں سند نہیں	اگر تم میں سمجھ کام و زبان کو لگا رکھو رکھو میں گرد موتی کے دانے شمار رکھو

۱۰۹
[illegible]

دونوں لبوں کا قند مکرر بیان ہے
یہ جان ہیں سخن کی سخن انکی جان ہے

۱۱۰
[illegible]

دیکھو جو نیچے اس زرہ خوش نما کی شان
سیماب آئینہ پہ ہے قائم خدا کی شان

۱۱۱
[illegible]

دم بھر بھی آشنا نہیں یہ غرب و شرق کا
دل سوز ہے ہوا کا ہوا خواہ برق کا

۱۱۲
[illegible]

قامت پہ مہر رخ کی تجلی دو چند ہے
خورشید حشر اک قدِ آدم بلند ہے

۱۱۳
[illegible]

علینک سے جو کہ چار طرف دیکھ لیتی ہیں
بس پنجتن کا عز و شرف دیکھ لیتی ہیں

۱۱۴
[illegible]

گرمی میں آگ ہے تو یہ نرمی میں خاک ہے
عیبوں سے مثل آب رواں صاف و پاک ہے

۱۱۵
[illegible]

کیا انگلیوں پہ ناخن پر آب و تاب ہیں
دو دو مہ ہلال میں تو یہ دو آفتاب ہیں

۱۱۶
[illegible]

اب تک علی سے تا بہ علی اس نظر میں ہیں
دیکھیں زہے چار امام ہمی کو نظر میں ہیں

۱۱۷
[illegible]

آئینہ ایسے رخ پہ جو دل اپنا در کرے
یہ اوج میں اپنے سایہ سے پہلے گذر کرے

۱۱۱

اس شیر سے سوا جو تھا [illegible]
[illegible]
جو صورت زرہ [illegible]
[illegible]
میدان سے پاؤں اوٹھ گیا اور خود بھی گر گئے
مارا طمانچہ خوف نے منہ سب کے پھر گئے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غالب کیوں ہو نور جبیں آفتاب پر
سجدہ ابھی کیا ہے در بوتراب پر

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کے نام کو نہ کہیں آبرو ملی ✤
غوطہ کو جوئے زخم بصد جستجو ملی ✤

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو مکر و حیلہ ظالموں کا اب دل میں تھا
اس وقت بھاگنے کے سوا کچھ نہ دل میں تھا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حر کو حسینؑ تم کو مبارک یہ زیر ہو
اب وہ نہ ڈھلنے پائے کہ سید شہید ہو

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک وجد حر کو بھی یہ صفا دیکھکر ہوا
ہاتھ اس طرف نہ تیغ کا ناخن بھی تر ہوا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حر کو کبھی نہ دیکھا تھا اس زیب و زین سے
انسان فرشتہ بن گیا ملک حسینؑ سے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر تھا یا کہ آگ کا دریا تھا جوش میں
نقارہ شور میں تھا کہ بادل خروش میں

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں غرق آب تیغ تنک ظرف ہو گئے
جدعید کا نام بھی بالکل ڈبو گئے

[illegible]

حیرت سے جان فنا ہوئی قالب کھڑا رہا
کشتی تو غرق ہو گئی لنگر پڑا رہا

[illegible]

غل تھا کہ آج تیغ شہ روم کے ہاتھ سے
پانی بھی ہاتھ دھوئیگا اپنی حیات سے

[illegible]

حیرت سے کٹ کے بھی نہ گرا اسپ زین پر
تن گر پڑا زمین پہ سر بیٹھا زین پر

[illegible]

اہل حسد کو درس ادھر آہ آہ کا
حور و ملک کو ورد ادھر واہ واہ کا

[illegible]

دم اوس میں ہوئیکے ساتھ سفر کو ہوا ہوا
اور پیچھے پیچھے جسم بھی پہونچا اڑا ہوا

[illegible]

سر تن سے تن قدم سے قدم خاک سے اوٹھا
اک شور واہ واہ کا افلاک سے اوٹھا

[illegible]

مداح حر کا سر دو الا گر ہوا +
اور رہرو عدم وہ گروہ عمر ہوا

[illegible]

تمغہ نہ کچھ تراہ کا تھا اس حسام میں
ہر سو تھا پر تراہ تراہ اہل شام میں

[illegible]

پیک صبا کو آئی صدا آسمان سے
تھم تھم کہ تیر چھٹتا ہے حر کی کمان سے

[illegible]

ہر جان شہاب پڑنے سے جلک کباب تھی
پر چار آئینہ ونکی تو ٹوٹی خراب تھی

[illegible]

نیزہ علم ہوا تو سناں کی زبان سے
باتیں زمین کرنے لگی آسمان سے

[illegible]

غل تھا کہ شیر سب پہ زبردست ہاتھ ہیں
اسکو غلام پنجتن پاک کہتے ہیں

[illegible]

پیکاں کا حلقہ حلقہ جو معمور ہو گیا
جوشن کا نام خانۂ زنبور ہو گیا

[illegible]

نیزے کی زد پہ غش ہوا ہر تن سپاہ میں
اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ گئے گر کے راہ میں

[illegible]

حضرت پکارے صاحب شمشیر آتا ہے
روباہو نکو بھگا کے مرا شیر آتا ہے

[illegible]

مژگان چشم ناف سر تا ناف بن گئی
پیکان ناف سو بھی میان بدن گئی

[illegible]

رہوار تو زمین سے اسوار زین سے
یوں اوٹھ گئے کہ گر نہ اوٹھی زمین سے

[illegible]

یہ کہکے حر کی پیاس کوثر نے بجھا دیا
اک سیب خلد ہاتھ میں تھا وہ سنگھا دیا

[illegible]

سینہ پہ بیٹھ کر وہ سر اسر اوتاریگا
اور سارو تار کر تری چادر اوتاریگا

[illegible]

لیلیٰ و قسم غیور یا سبط رسول کی
لو تیر پر مار دین نے شہادت قبول کی

[illegible]

دل کو وفور درد سے ہے قصد آہ کا
لیکن وہ نام لیتا ہے اوسدم بھی شاہ کو

[illegible]

آقا علم کے سایہ میں مجکو بٹھاتے ہیں
حیدر بسر سایۂ طوبے بلاتے ہیں

[illegible]

فوارہ خون دل کا بہا آہ زمین پر
اور یا حسین کہکے گرا حر زمین پر

[illegible]

کہکے یہ ایسا تڑپا کہ ہر زخم پھٹ گیا
آنکھوں کی پتلی پھر گئی اور دم اولٹ گیا

[illegible]

بابا سے کہیو پیاسے کا اشک بھی آتا ہے
بھر رکھیے کوزہ دودھ کا اصغر بھی آتا ہے

[illegible]

یوں شاہ بیقرار تھے مہمان کے واسطے
یعقوب جیسے یوسف کنعان کے واسطے

[illegible]

اصحاب گرد لاش کے تھے شور و شین میں
حر مسکرا رہا تھا کنار حسین میں

سنتی تھی بین جب تو یہ صدا [illegible] بار بار
فرزند [illegible] جان نثار
[illegible]
[illegible]

کمزور پیاس سے مرا آقا ہے کیا کہوں		آقا پہ میرے تیسرا فاقا ہے کیا کہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں پہ اپنے رکھ لو تنِ پاش پاش کو		خیمے کے گرد لیکے پھرو میری لاش کو

[illegible] حضرت [illegible]
زینب [illegible] بے قرار
[illegible]
[illegible]

بس اب ہو چپ حشر تھا زینب کے بین پر		سوئی تھی یونہی جاکے وہ لاشِ حسین پر

۴۱

[illegible]

بیمار کو بیکس کو مسیحا سے ملا دو
صدقے گئی دادی مجھے بابا سے ملا دو

۴۲

[illegible]

در پر نہیں اب جا کے کھڑی ہوتی ہے صغرا
بیہوش بچھونے پہ پڑی روتی ہے صغرا

۴۳

[illegible]

رونا ہی تری دادی کو لاشے پہ پسر کے
اب آئیگی شمشیر کا چالیسواں کر کے

۴۴

[illegible]

لو تم تو بلائیں مری ہاتھوں کو بڑھا کر
میں رووں تمہیں دل کی دھڑکنوں کو دکھا کر

۴۵

[illegible]

سر بالش بستر سے مرا اٹھ نہیں سکتا
اب ہاتھ بھی صغرا کا اٹھا اٹھ نہیں سکتا

۴۶

[illegible]

کہتی تھی کہ جان نذر پدر کرتی ہوں لوگو
فکر کفن و گور کرو مرتی ہوں لوگو

۴۷

[illegible]

ہچکیوں کی گھڑی ہے صدا بھی نہیں آتی
بابا بھی نہیں آتے قضا بھی نہیں آتی

۴۸

[illegible]

نفرت مجھے اب ہو گئی ہے آب و غذا سے
کیا جانوں مری بھوک گئی ہے بابا کے جدا سے

۴۹

[illegible]

کیا روتی ہے دل شاد ہو بابا ترا آیا
اے فاطمہ بیمار مسیحا ترا آیا

۱۰۸

[illegible]

ہی خبر رفیقان شہ عرش نشین کی
کچھ دھوم سی آئی ہی سواری شہ دین کی

۱۰۹

[illegible]

جان اپنی عبث تمنی یہان ڈالی تھی غم مین
اب تم مین نہین اوٹھنی کی طاقت ہی کہ ہم مین

۱۱۰

[illegible]

دیکھا کہ سہم کوچی کین سب جھوٹی بڑی ہین
سب آمد شبیرؑ کے مشتاق کھڑی ہین

۱۱۱

[illegible]

عرصہ نہین کچھ گھر مین حسینؑ آئے ہین صغرا
لینی کی لیی اہل وطن جاتی ہین صغرا

۱۱۲

[illegible]

ہو جبکہ یہ حالت نہین اسدم مری جی کی
اللہ کری خیر حسینؑ ابن علیؑ کی

۱۱۳

[illegible]

ای اہل وطن چین سی کیا بیٹھی ہو گھر مین
گھر لٹ گیا احمدؐ کے نواسی کا سفر مین

۱۱۴

[illegible]

اب آمد فرزند رسولؐ دوسرا ہے
بالون سی جو گھر آج بہارو تو بجا ہے

۱۱۵

[illegible]

لو گھوڑی کی اوپر علی اکبرؑ کی بلائین
مونھ چوم کی لو جھولی مین اصغرؑ کی بلائین

۱۱۶

[illegible]

پہنایا کفن بھی نہ حسینؑ ابن علیؑ کو
کیا دو گی جواب اسکا قیامت مین نبیؐ کو

۱۹

تم لوگون مین کس پہ نہین احسان [illegible]
کس شخص کی مشکل کو نہ حل کرتے تھے حیدر
افسوس کہ زینب کی گئی بلوے مین چادر
چادر بھی نہ رکھی تھی اور دوشالا اوسے جا کر

اب زینب مغموم سے کیا بات کروگے
سجاد کی کس منہ سے ملاقات کروگے

۲۰

اب شہر مین کیا بیٹھے ہو دروازے پہ جاؤ
زینب نہین آتی یہ مہمان کو جا کر لاؤ
منت کرو قدمون پہ گرو قسمین دلاؤ
جس طرح بنے خواہر شبیر کو لاؤ

وہ کہتی ہے بھائی مرا مارا گیا رن مین
بیوارثی مین ہو کے نجاؤنگی وطن مین

۲۱

اک قافلہ کو سنتے ہی غش ہوگئی صغرا
اور بولی کہ عباس کا دل سینہ مین کانپا
ام سلمہ بولین کہ یہ قہر ہوا کیا
سب لوگ لگے ہاتھون سے سر پیٹنے اپنا

حسرت سے کوئی پشت بدیوار کھڑا تھا
ہر کوچہ مین اک ایک پہ بیہوش پڑا تھا

۲۲

کہتا تھا کوئی ہاے یداللہ کا پیارا
کہتا تھا کوئی ہاے شہنشاہ ہمارا
فریاد ہے گھر فاطمہ کا لٹ گیا سارا
افسوس مدینہ کا مسافر گیا مارا

جو حشر کہ رحلت سے پیمبر کے ہوا تھا
اوس دن بھی وہی حشر مدینہ مین بپا تھا

۲۳

ظاہر تھے مدینہ مین تو یہ حشر کے آثار
جا اوترے ہوئے آل محمد کے عزادار
محمل گیا لو آ گئی ہے وہ عترت اطہار
وہ اونٹ پہ سجاد بھی سر ننگے ہے اسوار

وہ زین ٹوٹا ہوا گھوڑا ہے فرزند نبی کا
دیکھو وہ علم آتا ہے عباس علی کا

۲۴

اک اونٹ عماری کا ہوا آکے نمودار
تھی جسکی مہار آپ لیے عابد بیمار
اب ہودۂ خالی تو جو سوا ہوتا تھا سربار
سجاد حزین کرتے تھے یکایک سے گفتار

اس وقت سے بلکر نہ چلو دولہا ہے
یہ شتر بانوئے حسین ابن علی ہے

۲۵

ہر دم یہ عماری سے صدا ہوتی تھی پیدا
پروانہ بھی ہوا آئی ہے یا حضرت زہرا
جو اوس وطن کے پہلو سے جدا ایک شجر تھا
ہودج بھی سیہ اوسکا تو پردہ بھی کالا

دیتی تھی ندا صاحب ہودج بھی یہ رو کر
فریاد بہن آئی ہے بن بھائی کی ہو کر

۲۶

ناقہ شتر بانوے مغموم گیا تھم
سجاد کو محمل سے پکاری وہ بصد غم
اس بیکس کو سر ننگا و کر لاتا ہے مرا دم
روضہ پہ محمد کے مجھے لیچلو اسدم

کیا وجہ سواری مری اسجا جو کھڑی ہے
بولا کوئی صغرا یہان بیہوش پڑی ہے

۲۷

بانو نے کہا لوگو مرا اونٹ بٹھادو
بچھڑی ہوئی بیٹی کو گلے میری لگادو
دل ڈھونڈ رہا ہے مرا صغرا کو اوٹھادو
عابد تمہین پردہ مری محمل کا اوٹھادو

مین سنتی ہون آواز مجھے دیتی ہو صغرا
تم کہدو بلا مین تری مان لیتی ہے صغرا

۴۹
[illegible]

لوٹا گیا گھر اور نہ بچی تھیں پتھر مین وہ
اے گھر تیرے وارث کو مین کھو آئی سفر مین

۵۰
[illegible]

گھر رو رہے ماں ہاتھ نہ ذرا الجھلون مین دو تم
پھر جا کے جوانان مدینہ سے ملو تم

۵۱
[illegible]

کس قبر جوان دودھ کے کوزون کو رکھا تھا
وہ پیار سے بابا نے کیسے دفن کیا تھا

۵۲
[illegible]

بیوہ شہ بے سر کی اوترتی ہے مجھو
مادر علی اکبر کی اوترتی ہے مجھو

۵۳
[illegible]

گھر سے تو بھری گود گئی تھی مین سفر کو
اب گود مین اصغر کو لیے اوترونگی گھر مین

۵۴
[illegible]

یہ بھی نہین کچھ ہوش غم شاہ زمان سے
گھر کس کا ہے مین کون ہون آئی ہون کہاں سے

۵۵
[illegible]

بیوہ اٹھی ہون بیوہ و مغموم و حزین ہون
پردہ نہ کرو پردے کی قابل مین نہین ہون

۵۶
[illegible]

تم ڈھونڈھ رہی ہو علی اکبر کو وطن مین
وہ گون تھا جو نیزے سے مارا گیا رن مین

۵۷
[illegible]

جنگل کو چلی جاتی وہ کھولے ہوئے سر کو
عابد نے مگر بند کیا جلد سے در کو

[illegible]

ہو دور مگر صاحبِ اعجاز بڑے ہو
آو ٹیسان اور ریوک کی چادر کو کڑے ہو

[illegible]

جسوقت سے حال اپنی یتیمی کا سنا ہے
کچھ موتھ سے نہیں بولتی سکتہ سا ہوا ہے

[illegible]

پھر مجکو مرے باپ نے پیغام دیا ہے
کچھ مجکو وصیت میں بھی ارشاد کیا ہے

[illegible]

سب جانتے ہیں صاحبِ عصمت تو بڑی ہے
ماں در مری روکے ہوے چادر کو کھڑی ہے

[illegible]

جب تیغ گلے پر شہ بیکس کے چلی تھی
صغرا کی سفارش مری ماں جائی نے کی تھی

[illegible]

جب پیاس لگے شوق سے تم پیجیو صغرا
جب پیجیو تو یاد ہمیں کیجیو صغرا

[illegible]

اوس نوش پہ تو تو فقط اہل عزا تھا
اور سامنے نوحہ جو ہوا اسباب کو کا تھا

[illegible]

اس دن یہ ہیں ادٹھا باپ کا سایہ میرے سر سے
سینہ سے تو تیغ کر یہ ملی اسنے پدر سے

[illegible]

وہ ہوں نشانی کوئی مجھ پاس کہاں ہے
اک داغ جگر رکھتی ہوں یا آہ و فغاں ہے

کہ فضہ سے ارشاد کیا با دل غمناک
لے آ مری واں جامہ کی وہ [illegible] کی پوشاک
لا کر دیا فضہ نے وہ پیراہن صد چاک
زینب نے بصد عجز کہا اے شہ لولاک
یہ پیرہن خاص حسین ابن علی ہے
تحفہ یہ بہن کا اور ان کا بھی یہی ہے

ان پیکر کو سو ٹکڑے پہ ہو کر کے پڑا ہے
یہ رخ کا نشاں [illegible] ہو کے کیا ہے
جب سر جدا کرنے یہ [illegible] پہ لہو سر کچھ چھپا ہے
بھائی کا بدن [illegible] بال ہوا ہے
اور سب کے سوا [illegible] پار تیغ چلی ہے
جس جا کہ ہوا زخم [illegible] حسین ابن علی ہے

صغرا کو دو [illegible] سلطانی
زینب یہ [illegible] شبیر کی جان
[illegible] بابا ترے [illegible] بیابان
[illegible] دو ہاں
[illegible] ہوئی [illegible] سر اور کفن
اور [illegible] غفلت [illegible] کفن

[illegible] ہوئی جان [illegible]
[illegible] کفن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان زمین [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند بند ہر ہر

جب سکینہ کو اسیری میں قضا آئی تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر نہ شیر میں وہ شیر کے ستارے پہونچے
قید خانہ سے چھٹے گور کنارے پہونچے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہر پر صبح بڑی دھوم سے مہمانی ہے
حلق ہے تیغ ہے جلّاد ہے قربانی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھوپھی زینب نے کبھی دل سے بھلا دینگی تجھے
بیاہ میں قاسم و اکبر کے بلا دینگی تجھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے تقدیر کے رستے میں نہ تدبیر چلی
طوق سے ننھے گلے نکلے تو شمشیر چلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسند میں جھاڑ کے کہنے لگی آرام کرو
لونڈیوں سے کہا کھانے کا سرانجام کرو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کے چلائی کہ تشویش ہمیں ہوتی ہے
کیوں سیہ پوش ہے تو کس کے لیے روتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کے کہتے تھے کہ جاں پاس سمائی ہوگی
یہ نہ تھا علم سر و تن میں جدائی ہوگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابھی بیگور ہیں یا غسل و کفن پایا ہے
دھوپ لاشے پہ رہا کرتی ہے یا سایا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک مدت سے سراسیمہ و بیہوش ہوں میں
دہم ماہ محرم سے سیہ پوش ہوں میں

۱۰ [illegible]	۱۱ [illegible]	۱۲ [illegible]
سر نواسے کا کٹا قبر میں نانا رویا وہ زمانے سے اوٹھا جسکو زمانا رویا	عید عاشور کو زہرا کا کفن چاک کیا شمر نے خاتمۂ پنجتن پاک کیا	ہو غضب سنقط مرا توسن چالاک ہوا اور یتیمونکا یہ سر زینت فتراک ہوا
۱۳ [illegible]	۱۴ [illegible]	۱۵ [illegible]
بس یہیں کافر کے ہوں اللہ نکال مجکو بس اسی سوگ میں دنیا سے اوٹھا لے مجکو	یاد ہے بی بی کا بے مقنع و چادر رہنا دیکھنا بلووں کو اور ہائے برادر کہنا	نہ مٹا بہر خدا نام و نشان مسلم قتل دو ماسے نے ہیں ادو فاتحہ خوان مسلم
۱۶ [illegible]	۱۷ [illegible]	۱۸ [illegible]
جز حسین ابن علی خامسِ قیوم ہو کون نانا صاحب جسے رو آئیں وہ مظلوم ہو کون	اک یہ وہ شب جو گئی روز قیامت آیا قاتل عترت سلطان رسالت آیا	ساتھ ہوں مثل اجل ہیں یہ وہ جدھر جاوینگے کل مروہ با تقیہ سے دیکھوں وہ کدھر جاوینگے

[illegible]

اوٹھ کے حارث نے تو حجری کا سامان دو گھلا
اور جنت میں اودھر فاطمہ نے سر کھولا

[illegible]

جب ہٹنے کی جگہ اونکو ملی بیٹھ گئے
پیٹھ دیوار سے حجری کی لگا بیٹھ گئے

[illegible]

نہ تو سارق ہیں نہ خونی نہ گنہگار ہیں ہم
بخدا آلِ نبی عترتِ اطہار ہیں ہم

[illegible]

شور کیسں لگی تیغ جفا آ پہونچی
در و دیوار پکارے کہ قضا آ پہونچی

[illegible]

تو نہ شیون کرو نہ غلغلہ نہ آہ کرو
کون ہو نام و نسب سے مجھے آگاہ کرو

[illegible]

دادا صاحب تو عقیل ابن ابی طالب ہیں
نانا صاحب وہ ہیں کونین پہ جو غالب ہیں

[illegible]

خوف سے بند تھی سو تو بات نہ کہی جاتی تھی
استخوانوں سے لرزنے کی صدا آتی تھی

[illegible]

ضامنِ اللہ بھی ہے احمد مختار بھی ہیں
نہ یہ چھین فاطمہ بھی حیدر کرار بھی ہیں

[illegible]

رحم کر شیخ کہ سید بھی ہیں معصوم بھی ہیں
اور بےکس بھی ہیں مسافر بھی ہیں مظلوم بھی ہیں

[illegible]

دست بیداد سے اک بھائی کا بازو کھینچا
چھوٹے بھائی کا ستمگار نے گیسو کھینچا

[illegible]

میری بیداد کی جلاد قسم کھاتے ہیں
رحم سادات پہ مطلق نہیں ہم کھاتے ہیں

[illegible]

ہے یہ بشرہ سے عیاں عارف اللہ ہے تو
صاحب دلدل و قنبر سے بھی آگاہ ہے تو

[illegible]

یا حسین ابن علی اک نے بصد یاس کہا
دوسرے بھائی نے یا حضرت عباس کہا

[illegible]

بس اب رہو بس کہ زمیں اب تو ہلی جاتی ہے
کہ مجھے فاطمہ سر ننگے نظر آتی ہے

[illegible]

حیف فرعون کو آگے تجھے موسیٰ بھولا
اپنے آقا کی اطاعت میں وہ آقا بھولا

[illegible]

مصطفیٰ سے مرا شکوہ دم بیداد کرو
کیا نہیں تو تا ہوں خدا سے مری فریاد کرو

[illegible]

مومنو لکھا ہے بے سر و مہمان چلے
بولی تقدیر کہ دنیا سے یہ ارمان چلے

[illegible]

بولے وہ کام نہ پانی سے ہے نہ دریا سے
سنتے ہیں نہر پہ عباس مرے ہیں پیاسے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ان یتیموں کو ماں دو تو تحمل آتا ہوں شہ پھر ابھی تیری غلامی میں بجا لاتا ہوں	انکھیں ماں باپ کے قدموں کو تکتا ہے جنت ہے حشر میں تیرے لیے نار ہے یاں لعنت ہے	شوق سے اور ہر ایک صدمہ دیا اور کھلا پر نہ بھیا کا مجھے نعماب الاشاد کھلا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حلق سادات سے تلوار جو بل جاوے گی قبر حیدر کی نجف میں ابھی ہل جاوے گی	پیچھے سرکا دیا چھوٹے کو بڑے بھائی نے موت نے اسکو بٹھا یاد دیے تنہائی نے	ہائے حضرت نہیں کچھ بس چلتے ہم روتے ہیں ہم گلے ملتے ہیں اور آپ جدا ہوتے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہکے یہ داخل دریا وہ خوش اعمال ہوا زنگ سے آئینہ چہرے سے جدا لعل ہوا	ویر انگلی کی نہیں خاتمہ اک بات میں ہے سر مرے پاس ہے تلوار تری ہات میں ہے	مجھکو لپٹا کے گلے پیار سے غش ہوتی ہیں خون چہرے پہ ملتی ہیں اور روتی ہیں

سوم

دو دو نشاں تھا کہ سمجھو گیا اور سکا بھی تمام
لاشیں تھیں بی بی کی سکینہ کی ہوا سے تمام
دونوں لاشوں کو سکینہ کے لیے بابا بہ تمام
بہرہ میرے مرتے ہوا پانی اور تمام

ڈوب کر نہر میں کوثر کے کنارے پہونچے		آلِ حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونچے

چہارم

سب جو جیرا بنیں جنت نصرت کا مقصد لے گئے
بیٹی کے پیاروں میں جو تن گئے کیا مشتعمد سر گئے
سمجھو فردوس کی دنیا میں اب منتظر گئے
لے کے پیارو میں سے تو جنت کی رقص سے پہنچ گئے

روح ہو داخلِ جنت شہدا میں ملکر		پاک ہو خاک مری خاکِ شفا میں ملکر

پنجم

ہیں سب کے بیچ سے بابا ادھر دیکھ کر
اعدا دل سے ہو میرے آگے ہیں آئے کہ
اب بیوا کو دا اکیلا سب سے ہیں تیرے
تو کیا ہے اس ان دو ادے

تقریر دلپذیر نوکر نیر خامۂ معدن علوم و مخزن فنون شناطر و خامس آل عبا مداح جگر گوشۂ رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین مصحح ملازم مطبع اودھ اخبار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْغَفَّارِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْمُخْتَارِ وَالتَّحِيَّاتُ وَالتَّسْلِيْمَاتُ عَلٰى وَصِيِّهٖ عَلِيِّ ن الْكَرَّارِ وَعَلٰى آلِهِ الْاَطْهَارِ امابعد ذاکرین مناقب آل عبا اور سامعین مصائب جناب سید الشہدا عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَا کو مژدہ ہو کہ سابق مین بوفور رغبت خواہشمندان اور بمزید اصرار شائقان بصرف زر کثیر کلام بلاغت نظام افصح الفصحا ابلغ البلغا ملک الشعرا تاج الاتقیا بلبل ہندوستان عرش آشیان فردوسی نظیر مرزا سلامت علی صاحب مرحوم متخلص بہ دبیر غَفَرَ اللّٰهُ الْمَجِيْدُ وَحَشَرَهٗ مَعَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ کا مطبع فیض مجمع مقبول ہر دیار المشتہر باودھ اخبار دو جلدون مین طبع ہوا تھا وہ اندک زمانہ مین کثرت خریداران اور ہجوم شائقان سے مثل گل ارمغان دست بدست ہو گیا اور چونکہ تعداد اون مجلد ہاے ہر دل عزیز کی بہ بروے رغبت خاص و عام کالملح فی الطعام تھی اس سبب سے اون ہزارون مجلد مطبوعہ سے کچھہ باقی نہ رہا انجاکہ اس کلام نادر الوجود کا ایک زمانہ مشتاق تھا اور تمامی اہل الراے کا اسپر اتفاق تھا کہ اگر کلام مرزا صاحب مغفور کا دوبارہ معرض طبع مین آئے تو باعث تسہیل حصول ثواب اور باقیات الصالحات اوس ممدوح کا ہو جائے اور فی الحقیقت اگر کلام قدما کا زیر طبع نہ آتا تو بباعث انقراض مدتہاے مدید نَسْيًا مَّنْسِيًّا ہو جاتا فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ہر شخص مترصد تھا کہ خدا وہ دن دکھائے کہ یہ کلام دوبارہ طبع ہو جائے الحمد للّٰہ و المنّۃ کہ دعاے سحری و نالۂ نیم شبی اون شائقین نے اپنا اثر دکھایا کہ اہالی مطبع موصوف کو طبع ثانی کا خیال آیا واضح ہو کہ بار اول مین بسبب نزدیک ہونے

ماہ محرم اور نیز بسبب عجلت شائقین کے ہر دو جلد مطبوعۂ اولے مین اکثر جا اغلاط اور چند جا محل اعتراض بعض
صاحبان باقی رہگیا تھا پس ہمین خیال واسطے دفع ان عیوب مذکورہ کے اس مرتبۂ ثانی مین اہالی
مطبع موصوف نے اس ہیچمدان قلیل البضاعت ذاکر مصائب اہلبیت رسالت پیرو نبیؐ و علیؑ سید
تصدق حسین رضوی غفر اللہ لہ الذنوب الخفی والجلی کو جو ایک عرصۂ دراز سے وابستۂ دامن دولت
اور مطرح نظر مرحمت مالک ممدوح کا ہے مخصوص فرمایا اور اس کمترین نے بھی باوصف اشتغال کثیر اور فرصت
قلیل کے جہان جہان اون دونون جلدون مین بسبب غلطی ناسخ وغیرہ ربط کلام اور التزام ردیف
و قافیہ نتھا اور جس جس مقام پر اشعار بے معنی اور ناموزون رہگئے تھے حتی الوسع بقدر اپنی
استعداد کے اون سب عیوب کو درست کیا چنانچہ ناظرین باتمکین خصوص جن صاحبون کے پاس مجلد
سابقہ ہونگی خود ملاحظہ فرمالینگے کہ اس کمترین نے رفع عیوب مصرحہ بالا خصوصا رفع اعتراضات
بعض صاحبان مین کس سعی جانکاہی کی ہے یقین ہے کہ بعد ملاحظہ اور مقابلہ جلدہای مطبوعۂ اولے کے
سب حضرات اس عاصی کو بدعای خیر یاد فرماوینگے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید با اینہمہ ارباب
فضل و عطا اور اصحاب صدق و صفا سے امیدوار ہون کہ اگر بمقتضای اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ الْخَطَاءِ
وَالنِّسْیَانِ کہین فروگذاشت ہوگیا ہو تو ذیل عطا در قلم اصلاح سے اعانت فرمائین لِاَنَّ الْعُذْرَ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ
مَقْبُوْلٌ وَالْعَفْوُ مِنْ اَخْیَارِہِمْ مَاْمُوْلٌ کیونکہ سہو و خطا ہر شخص کی آب و گل مین سرشتہ ہے بلکہ جس سے
خطا نہو وہ آدمی نہین فرشتہ ہے پس الحمد للہ کہ گلستان ہمیشہ بہار اور یادگار عہد آن ذی وقار یعنی
جلد دوم مرثیہ مرزا صاحب ممدوح و مغفور مطبع فیض مجمع جناب فیضمآب معلی القاب صاحب لطف و کرم
منبع بذل و ہمم شریف پرور ملجای ارباب علم و ہنر مشہور نزدیک و دور جناب منشی نولکشور
لازال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ مین بماہ جون ۱۸۷۸ء عیسوی مطابق ماہ جمادی الاخری
۱۲۹۵ ہجری بار دوم طبع ہوکر رونق بزم عزا اور باعث افراط گریہ و بکا ہوئی فقط

نقل مصطفائی —
پارہ عم — مترجم جلی قلم
پارہ الم — جلی قلم —
پارہ تلک الرسل — جلی —
پارہ عم فارسی — ترجمہ
پارہ عم سادہ —
پارہ لن تنالوا —
پارہ والمحصنت —
نقشہ کربلائے معلی — یہ نقشہ سندی کربلائے معلی کا ہے گویا بعینہ ہو بہو ہے لائق زیارت ہے

مجموعۂ وظائف — اس رسالہ مین پنج سورہ اور ادعیہ ماثورہ اور اعمال ماہ رجب و ماہ رمضان المبارک و اعمال اعیاد مخصوصیہ و اعمال روز عاشورا و زیارت اربعین وغیرہ ہین حقیقت مین اس مجموعہ مین بہت فوائد و اعمال درج ہین گویا دریا کو کوزہ مین بند کر دیا ہے اور طرفہ یہ کہ مختصر ہے سفر اور حضر مین بکار آمد ہے —
شجرہ دوازدہ امام علیہم السلام کہ بطور طغرے مطبوع ہوا ہے قابل دید ہے —
پنجسورہ مترجم — اسمین پانچ سورہ قرآن شریف کی مع ترجمہ اردو

کلیات و دواوین فارسی

دیوان حافظ محشی — مشہور دیوان حافظ شیرازی کا ہے —
ایضاً — محشی مطبوعہ جدید بہت خوشخط طبع ہوا ہے کاغذ گند مولائی —
ایضاً — کاغذ سفید گندہ —
ایضاً — کاغذ بہی ختائی —
شرح دیوان حافظ — باحل معانی و مصطلحات صوفیہ از مولوی صادق علی صاحب —
کلیات حزین — یہ ایک مجموعۂ غرائب روزگار از نتیجہ طبع سخن آفرین شیخ محمد علی حزین اس مجموعہ مین کتب ذیل شامل ہین — سوانح عمری حضرت مصنف تواریخ سلاطین — قصائد نعتیہ ائمہ اطہار دیوان و مثنویات بصیرہ دل چمن انجمن مثنوی خرابات تذکرۃ العاشقین وغیرہ —
کلیات مرزا بیدل — اس کلیات مین چار کتابین ہین نکات بیدل رقعات بیدل دیوان بیدل عناصر بیدل —
دیوان بیدل — اسکی حاشیہ پر نکات بیدل ہے اصل نسخہ قلمی بہت عمدہ بہم پہونچا تھا واسطے ملاحظہ شائقین کے طبع ہوا —
کلیات سعدی شیرازی — حاوی رسائل مفصلہ ذیل — دیباچہ کلیات کریما گلستان بوستان قصائد عربیہ قصائد فارسیہ مراثی ترجیعات طیبات بدائع خواتیم غزلیات قدیم صاحبیہ مفردات قطعات رباعیات مثنویات مقطعات مطائبات ہزلیات خاتمہ —
کلیات سعدی مطبوعہ جدید —
دیوان مخفی — تصنیف مخفی رشتی — یہ استاد اہل زبان تھا رشت نام مقام کا ہے ولایت

فارس مین جو ناواقف اوسکو کلام زیب النسا بیگم کہتے ہین غلط ہے تذکرون سے ظاہر ہے
دیوان خواجہ معین الدین چشتی — ایک نایاب جواہر صفت یہ تصنیف محض عنایت ایزدی سے اس مطبع کو ہاتھ آئی تھی طبع ہوئی —
دیوان حضرت غوث الاعظم — شیخ محی الدین گیلانی مشہور بہ پیران پیر — و پیر دستگیر —
کلیات نظم غالب فارسی — عالیجناب مرزا اسد اللہ خان بہادر دہلوی کا کلیات نظم —
دیوان غنی — مصنفہ ملا محمد طاہر غنی —
دیوان موزون — من نتایج خیالات عالیجناب راجہ رام نراین صاحب —
دیوان صائب — مشہور دیوان ہے —
دیوان ناصر علی — منشی و شاعر یادگار زمانہ متاخرین سے ہے
قصائد مدحیہ نظام — عمدہ عمدہ قصائد فارسی و اردو ہین
جوہر منظم — دیوان مرزا گل محمد خان ناطق مکرانی اور اوسکے ساتھ منشی جواہر سنگھ جوہر تخلص کا کلام فارسی شامل ہے —
کلیات صائب — کامل از نتایج طبع مرزا محمد علی صائب تبریزی مشاہیر شعرا سے ہے —
دیوان کشفی — مولوی سلامت اللہ مغفور کانپوری مطبع نظامی —
دیوان ہلالی — مشہور استاد اہل زبان ہے مطبوعہ مطبع نظامی —
دیوان نویدی — فارسی غزلین مفید درس اطفال نویدی تخلص شاعر کی تصنیف مطبوعہ مطبع اسدی —
خیال بیخودی — نہایت عمدہ مذاق کی کتاب از تصنیفات منشی سیتل سنگھ صاحب مرحوم بنارسی

بیخود تخلص یادگار ہے —
کلیات امیر خسرو دہلوی — مجموعۂ چار دیوان
دیوان تحفۃ الصغر — جو کلام صغر سن مین فرمایا
دیوان وسط الحیوۃ کلام جوانی — دیوان غرۃ الکمال
جو کہ کمال عمر چالیس برس مین فرمایا — دیوان
بقیہ نقیہ جو کہ پیری مین تصنیف فرمایا —
کلیات جامی — یہ کلیات ولایت کے خط کا پورا
لکھا ہوا بہم پہونچا اسی سے نقل ہو کر چھپا —
قند پارسی مجموعۂ منتخبات کلام شعرائے نامی مولفہ
مولوی عبد الغفور خان صاحب بہادر متخلص بہ نساخ
کلیات نظیری نیشاپوری — مع شرح طبع ہوا ہے
تذکرہ حسینی — مولفہ میر حسین دوست سنبھلی اول
مناقب جناب امیر المومنین علی علیہ السلام سے ابتدا
کی پھر بہت سے اولیائے کرام اور اہل اللہ عظام
کا تذکرہ ہے —
گلشن بیخار — نواب محمد مصطفی خان صاحب بہادر
شیفتہ دہلوی کے تالیفات سے تذکرہ شعرائے
متقدمین ہے —
قصائد پر فوائد — مصنفہ منشی چمن لال صاحب
بہجت —
دیوان قاسم — فارسی غزلیات ملا قاسم دیوانہ
کلیات ظہیر فاریابی — اسمین قصائد و دیوان
و رباعیات و قطعات وغیرہ درج ہین تا تحقیق
یہ کلیات بتفحص و تلاش بہم پہونچا کہ جسکو جناب مولوی
محمد علیم صاحب علیم متخلص نے بڑی کوشش و عرق ریزی
سے چند نسخ قلمی فراہم کرکے اس ایک نسخہ کو ترتیب
کامل دی ہرچند نسخون مین افراط و تفریط قصائد
و قطعات و رباعیات کی پائی گئی لیکن تا مقدور و
امکان بشری اسکی تکمیل کی اور صحت الفاظ و
سیاق سخن مین بہت تنقیح و توضیح کی اور جا بجا اشعار
دقیق کے معانی بھی لکھدیے فی الحقیقت یہ وہ
کلیات ہے کہ دوسرا اوسکا اس جامعیت کی
صفت سے نہو گا — چونکہ مالک مطبع اودھ اخبار
عالی ہمم جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ
کا ابتدائے بنائے مطبع سے یہ منشا ہے کہ اشاعت
علوم و فنون عام منافع کے لیے ہو اور اسی نظر سے
وقتاً فوقتاً کتب نایاب زمانہ بہم پہونچا کر بے
یا بترجمہ چھپائین چنانچہ اکثر کلیات اردو و فارسی
اساتذۂ نامی گرامی کے جو بمشکل بصرف کثیر و بقوت دوستانہ
احباب سے بالعرف زر بہم پہونچ سکے وہ فراہم
ہو کر طبع کیے چنانچہ کلیات اساتذۂ فارسی گویون
کا مشتمل کلیات شیخ علی حزین و کلیات مرزا عبد القادر
بیدل و کلیات حضرت مصلح الدین سعدی شیرازی
و کلیات مرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی و کلیات
مرزا محمد علی صائب و کلیات حضرت امیر خسرو
دہلوی و کلیات ملا عبد الرحمن جامی و کلیات نظیری
نیشاپوری چھپا اور بخواہش خریداران فروخت
ہوتا ہے یہ کلیات تصنیفات حضرت ابو الفضل ظہیر
فاریابی ہے کہ جو ایک شاعر نازک خیال بلند فکر
بیمثال استاد مسلم الثبوت اور علوم حکمیہ ریاضی مین
شہرۂ آفاق تھا اسی وجہ سے لقب اوسکا صدر الحکما
ہے پاس سلطان طغرل ارسلان وہان سے رنجیدہ
ہو کر بحضور سلطان اتابک ابو بکر باعزاز ملازمی
انعام و اکرام سے اختصاص پایا الحال جبکہ یہ کلیات
اس خصوصیت اور جامعیت کے ساتھ بہم پہونچا
تب فتوحات غیبی سے تصور کرکے تقطیع خوشنما
صحت کامل کے ساتھ چھپا امید کہ مطبوع طبع
شائقین ہو —

کتب دواوین اردو و فارسی

بہارستان سخن — اردو ناسخ و آتش و آباد کی
بطرح غزلین بہ مصرع —
دیوان گویا — تصنیف فقیر محمد خان گویا شاگرد
خواجہ وزیر بعنوان نو —
کلیات صنعت — کلام شاعر مستند میان کریم الدین
صنعت مراد آبادی —
دیوان رند — تصنیف نواب سید محمد خان
بہادر لکھنوی شاگرد آتش —
کلیات ناسخ — کلیات شیخ امام بخش ناسخ ہے
دیوان جوش و حاشیہ مین —
کلیات آتش — تصنیف خواجہ حیدر علی آتش
لکھنوی —
کلیات نظام — اردو یہ کلیات بلاغت نکات
از کلام محمد نظام جناب نظام الدولہ نواب
محمد مردان خان بہادر نظام ہے —
کلیات نظیر اکبر آبادی — اسمین مخمس و مسدس
و دیگر نظمین ہین —